58 Year

# سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

| | |
|---|---|
| 17 رمضان المبارک | |
| افطار | 6:33 |
| 18 رمضان المبارک | |
| ختم سحری | 5:30 |
| افطار | 6:33 |

## فائنل بہترین لمحہ ہے: سیمسن

فاتح اننگز کھیلنے والے ہندوستانی ٹیم کے سلامی بلے باز سنجو سیمسن نے کہا کہ فائنل میں کھیلنا میرے سب سے بہترین لمحوں میں ایک ہے۔ سیمسن اتوار کو اپنا پہلا ورلڈ کپ فائنل کھیلیں گے۔ سیمسن نے نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والے ورلڈ کپ فائنل کے تعلق سے کہا کہ «یہ میری زندگی کے سب سے بہترین لمحات میں سے ایک ہے۔(تفصیلات اندر)


جلد نمبر 58 | Saturday 07th March 2026 | ۷ مارچ ۲۰۲۶ بروز سنیچروار بمطابق ۱۷ رمضان ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 66 | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net


## وادی میں 10 سے 12 مارچ تک معمولی برف وباراں کا امکان

### 13 سے 15 مارچ تک موسم مجموعی طور پر خشک رہ سکتا ہے/ ماہرین موسم

سرینگر/ یو این آئی/ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق ایک کمزور مغربی ہوا کی لہر کے زیر اثر وادی کشمیر میں 10 مارچ سے 12 مارچ تک ہلکے برف وباراں کا امکان ہے جبکہ 7 سے 12 مارچ تک درجہ حرارت میں نمایاں گراوٹ ریکارڈ ہوسکتی ہے۔ 7 سے 9 مارچ تک موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں ہوسکتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس کے بعد ایک کمزور مغربی ہوا کی لہر کے زیر اثر 10 سے 12 مارچ تک وادی کے میدانی علاقوں میں ہلکی بارشیں جبکہ پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری ہوسکتی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ 13 سے 15 مارچ تک موسم مجموعی طور پر خشک رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 16 سے 17 مارچ تک ایک بار پھر موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشوں کا امکان/ 1

## ایچ ڈی ایف سی بینک کے پانچ اہلکاروں کی درخواست ضمانت مسترد

### چیف جوڈیشل مجسٹریٹ شوپیاں کی عدالت کی طرف سے فیصلہ صادر

سرینگر/ یواین آئی/ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ (سی جے ایم) شوپیاں کی عدالت نے ایچ ڈی ایف سی بینک کے ان پانچ اہلکاروں کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کردیا ہے جنہیں کرائم برانچ جموں وکشمیر کی اقتصادی جرائم ونگ (ای او ڈبلیو) کشمیر کی طرف سے بڑے پیمانے پر مالی فراڈ کے ایک کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جموں وکشمیر کرائم برانچ کی اقتصادی جرائم ونگ نے ایچ ڈی ایف سی بینک کے اہلکاروں سے متعلق بڑے پیمانے کی مالیاتی فراڈ کیس کی تحقیقات میں اہم پیش رفت حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف جوڈیشل مجسٹریٹ شوپیاں کی عدالت نے ایچ ڈی ایف سی بینک کی شوپیاں برانچ میں پیش آنے والے بڑے مالیاتی گھوٹالے کے سلسلے میں گرفتار ملزموں کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کردیا ہے۔ گرفتار ملزموں میں عادل ایوب گنائی ولد محمد ایوب گنائی ساکن میمندر/ 2

## زراعت ہندوستان کے طویل مدتی ترقی کے سفر کا اہم حصہ/ مودی

### 1000 ملین کسانوں کو پی ایم کسان سمان ندھی کے ذریعے 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم ملی ہے

سرینگر/ کے این ایس/ وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ اس سال کا مرکزی بجٹ زراعت اور دیہی تبدیلی کو فروغ دیتا ہے، زراعت کے شعبے میں ٹیکنالوجی کی ثقافت لانے کی ضرورت پر زور دیتا ہے کیونکہ یہ ٹیکنالوجی کی صدی ہے۔ "زرعی اور دیہی تبدیلی" کے موضوع پر ایک پوسٹ بجٹ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے کہا کہ ایگری اسٹک (AgriStack) کے ذریعے، حکومت زراعت کے لیے ایک ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر بنا رہی ہے۔ اس کے تحت ایک ڈیجیٹل شناخت، کسان آئی ڈی بنائی جا رہی ہے۔ اب تک تقریباً 9 کروڑ کسانوں کے لیے شناختی کارڈ بنائے جاچکے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ زراعت اور وشوکرما معیشت کی اہم بنیادیں ہیں، کیونکہ زراعت ہندوستان کے طویل مدتی ترقی کے سفر کا کلیدی حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے زراعت کے شعبے کو مسلسل مضبوط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 1000 ملین کسانوں کو پی ایم کسان سمان ندھی کے ذریعے 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم ملی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کے معاملے پر پی ایم مودی نے کہا کہ عالمی منڈیاں کھل رہی ہیں اور عالمی مانگ بدل رہی ہے۔ ہندوستان میں متنوع آب وہوا ہے اور لوگوں کو اس کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے، کیونکہ ہندوستان زرعی آب وہوا والے علاقوں سے مالا مال ہے۔ آرگینک فوڈ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، وزیراعظم مودی نے وضاحت کی کہ پوری صحت کی دیکھ بھال اور نامیاتی مصنوعات پر بڑھتے ہوئے فوکس کے ساتھ، دنیا تیزی سے صحت سے متعلق ہوشیار ہوتی جارہی ہے۔ اس تبدیلی پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ قدرتی کاشتکاری کے طریقوں کو اپنائیں اور کہا کہ اس طرح کے طریقے ہندوستانی زرعی مصنوعات کے لیے عالمی منڈیوں تک پہنچنے کے لیے نئی راہیں کھول سکتے ہیں۔ صحت مند زندگی میں دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی دلچسپی پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال اور نامیاتی غذا کے بارے میں بیداری بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کو کیمیکل سے پاک اور قدرتی کھیتی کو ترجیح دینی چاہیے، یہ کہتے ہوئے کہ اس طرح کے طریقے ملک کو نامیاتی پیداوار کے لیے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی منڈی تک پہنچنے میں مدد دے سکتے ہیں۔

## 10 مہینوں میں ایک کروڑ 66 لاکھ خواتین کا مفت بس سفر

### اعداد وشمار کے مطابق اسکیم پر 47 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ آنے کا انکشاف

سرینگر/ یواین ایس/ جموں وکشمیر میں خواتین کے لیے شروع کی گئی مفت بس سفری اسکیم نے اپنے ابتدائی دس ماہ میں بڑے پیمانے پر اثر دکھایا ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق کہ یکم اپریل 2025 سے 31 جنوری 2026 تک ایک کروڑ 66 لاکھ 20 ہزار 262 سے زائد خواتین نے سرکاری بسوں میں بلا کرایہ سفر کیا، جس کے نتیجے میں اس اسکیم پر 47.42 کروڑ روپے سے زیادہ کا مالی بوجھ پڑا ہے۔ یہ اسکیم وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مالی سال 26-2025 کے اپنے پہلے بجٹ میں متعارف کرائی تھی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے زیرِ انتظام بسوں میں اس عرصے کے دوران 34.95 لاکھ خواتین نے مفت سفر کیا، جس کی وجہ سے کارپوریشن کو 19.96 کروڑ روپے کی آمدنی سے محرومی کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی مدت میں شہری علاقوں میں چلنے والی اسمارٹ سٹی بسوں کے ذریعے ایک کروڑ 31 لاکھ 25 ہزار 262 خواتین نے مفت سفر کی سہولت حاصل کی، جس پر حکومت کو تقریباً 27.46 کروڑ روپے کا اضافی مالی بوجھ برداشت کرنا پڑا۔ یوں کارپوریشن اور اسمارٹ سٹی بسوں کو ملا کر دس ماہ کے دوران مفت سفری سہولت سے فائدہ اٹھانے والی خواتین کی مجموعی تعداد 1.66 کروڑ سے تجاوز کر گئی، جبکہ مجموعی مالی اثر 47 کروڑ روپے سے زیادہ رہا۔ حکومت نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے تحت چلنے والی تمام ڈیزل اور الیکٹرک بسیں اس وقت پورے جموں وکشمیر میں خواتین کے لیے مفت سفری اسکیم کے تحت کام کررہی ہیں۔ یکم اپریل 2025 سے 31 جنوری 2026 تک جموں کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن بسوں میں مفت سفر کے عوض واجب الادا 19.96 کروڑ روپے کی رقم تاحال جاری نہیں کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ خواتین کے لیے/ 3

## لال قلعہ دہلی دھماکہ کیس

### دو ملزمین کی تحویل میں 5 دنوں کی توسیع

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کے لال قلعہ دھماکہ کیس میں دہلی کی عدالت نے دو ملزمان کی این آئی اے تحویل میں پانچ دنوں کی توسیع کردی ہے۔ دہلی کی ایک خصوصی قومی تفتیشی ایجنسی (این آئی اے) عدالت نے دو ملزمین ضمیر احمد آہنگر اور طفیل احمد شاہ کی این آئی اے تحویل میں مزید پانچ دن کی توسیع کردی۔ ملزمان کو 10 روزہ ریمانڈ ختم ہونے پر عدالت میں پیش کیا گیا۔ عرضیاں سننے کے بعد، عدالت نے این آئی اے کو مزید پوچھ گچھ اور تفتیش کے لیے ان کی تحویل جاری رکھنے کی اجازت دی۔/ 4

## ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی کشیدگی باعث تشویش/ راج ناتھ

### غیر یقینی صورتحال معیشت اور عالمی تجارت کو براہ راست متاثر کرتی ہے

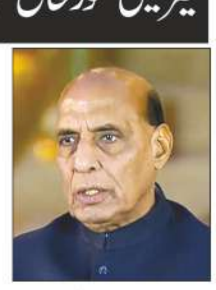

سرینگر/ ایس این این/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت امن کا پجاری ہے تاہم زیادہ پریشان کن بات یہ ہے کہ یہ غیر معمولی بنتی جارہی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کولکتہ میں میری ٹائم ''کنکلیو'' سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتی ہوئی جنگ پر تشویش کا اظہار کرتے کہا کہ موجودہ صورت حال کافی پیچیدہ ہو گئی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ یہ مستقبل میں اور زیادہ متحرک ہو جائے گا۔ جس طرح سے مختلف ممالک زمینی، ہوامیں سمندر میں اور اب خلا میں بھی/ 5

## بڑی طاقتوں کے درمیان بڑے معاہدوں کا دور ختم ہوچکا ہے/ جے شنکر

### اب دنیا میں کثیر طبقی نظام ایک ناقابل واپسی حقیقت بن چکی ہے

سرینگر/ اے پی آئی/ بڑی طاقتوں کے درمیان معاہدوں کا دور ختم ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ دنیا میں کثیر طبقی نظام حقیقت بن چکا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق بھارت کے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ گلوبل ساوتھ مشترکہ تاریخی تجروبات سے ابھرا ہے اب دنیا میں کثیر طبقی نظام ایک ناقابل واپسی حقیقت بن چکی ہے۔ انہوں نے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بڑی طاقتوں کے درمیان بڑے معاہدوں کا دور ختم ہوچکا/ 6

## پائلٹ اور ساتھی دونوں جان بحق

### آسام میں جنگی طیارہ حادثے کا شکار

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق آسام کے کاربی انگلونگ ضلع میں سکھوئی MK130 لڑاکا طیارے کے حادثے میں دو پائلٹ ہلاک ہو گئے، انڈین فضائیہ ترجمان نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جنگی طیارہ جو تربیتی مشن پر تھا، جورہاٹ ایئر بیس سے تقریباً 60 کلومیٹر دور گر کر تباہ ہوگیا، جہاں سے اس نے جمعرات کی شام کو اڑان بھری تھی۔ انہوں نے کہا کہ میں کہا کہ طیارے کا ملبہ جمعہ کو صبح سویرے موجود تھا۔ اہلکار نے بتایا کہ سول اور پولیس انتظامیہ اور دیہاتیوں کی مدد سے/ 7

## پہلی بار زوجیلا پاس 28 فروری کے بعد برفباری کے باوجود کھلا رہا

### برف صاف کرنے والی مشینیں اور اہلکار سڑک کو فعال رکھنے کیلئے متحرک/BRO

سرینگر/ ایس این این/ سرینگر اور لداخ کے درمیان رابطہ کو مضبوط بنانے کی پہل کے تحت بارڈ روڈس آرگنائیزیشن (بی آر او) نے کہا ہے کہ پہلی بار انتہائی اہمیت کی حامل سرینگر لیہہ شاہراہ کے کے ساتھ زوجیلا پاس 28 فروری کے بعد بھی بھاری برفباری کے باوجود کھلا رہا، جو رابطے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بارڈر روڈس آرگنائیزیشن (بی آر او) نے کہا کہ پہلی بار، سٹریٹجک سرینگر لیہہ شاہراہ کے ساتھ سٹریٹجک زوجیلا پاس 28 فروری کے بعد بھی بھاری برفباری کے باوجود کھلا رہا، جو کہ دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے درمیان رابطے کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ 11500 فٹ سے زیادہ کی بلندی پر واقع زوجیلا پاس لداخ کیلئے شہری سپلائی کے ساتھ ساتھ فوجی رسد کے لیے ایک اہم لائف لائن کا کام کرتا ہے۔ بی آر او کے مطابق اہم پہاڑی درہ خطے میں شدید برفباری کے بعد بھی کام جاری رکھے ہوئے ہے، جو موسم سرما کے رابطے کو برقرار رکھنے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں بی آر او نے کہا کہ یہ ترقی اس کے اہلکاروں کی انتھک عزم کی عکاسی/ 11

## جموں وکشمیر کے اَضلاع میں 'مشن یووا' کی پیش رفت جائزہ

### چیف سیکریٹری کا نوجوانوں میں کاروباری صلاحیت کو فروغ دینے پر زور

جموں/ چیف سیکریٹری اَتل ڈولو نے جموں وکشمیر میں 'یووا مشن' کی ضلع وار کارکردگی کا جائزہ لینے کے لئے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں نوجوانوں میں کاروباری صلاحیت کو فروغ دینے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے کلچر، سرمایہ، سرمایہ، صلاحیت اور رابطہ کاری جیسے اہم پہلوؤں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت، مختلف یونیوسٹیوں کے وائس چانسلروں، ڈائریکٹر انڈین انسٹی چیوٹ آف مینجمنٹ جموں، کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، سیکرٹری محنت و روزگار، ڈی جی کوڈز، مینجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر لائیولی ہڈمشن، ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ، ڈائریکٹر کالجز، کنویز یو ٹی ایل بی سی اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی جبکہ ضلع ترقیاتی کمشنروں نے/ 10

## آندھرا پردیش میں 13 سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا پر پابندی

### تاکہ بچوں کو آن لائن دنیا کے ممکنہ منفی اثرات سے محفوظ رکھا جاسکے

سرینگر/ یو پی آئی/ آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو نے جمعہ کے روز اعلان کیا ہے کہ ریاست میں 13 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی عائد کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ 90 دنوں کے اندر اس فیصلے کو عملی شکل دی جائے گی۔ اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ 13 سال سے کم عمر بچے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز استعمال نہ کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے تکنیکی اور قانونی اقدامات کیے جائیں گے تاکہ بچوں کو آن لائن دنیا کے ممکنہ منفی اثرات سے محفوظ رکھا جا سکے۔ چندرا بابو نائیڈو نے مزید کہا کہ حکومت اس بات پر بھی غور کررہی ہے کہ آیا 13 سے 16 سال کے درمیان عمر رکھنے والے نوجوانوں کے لیے بھی سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی عائد کی جائے یا اس پر کچھ سخت ضابطے نافذ کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے مختلف ماہرین، ماہرِ نفسیات اور تعلیمی اداروں کی آراء بھی حاصل کی جارہی ہیں۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بچوں میں سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے استعمال نے والدین اور اساتذہ میں تشویش پیدا کردی ہے/ 8

## جموں وکشمیر کے تقریباً دو ہزار عمرہ زائرین مختلف ممالک میں پھنس کر رہ گئے ہیں

### نہ صرف زائرین بلکہ ٹریول آپریٹروں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے

سرینگر/ یواین آئی/ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث مشرقِ وسطیٰ میں فضائی حدود کی جزوی بندش اور پروازوں کی بڑے پیمانے پر منسوخی کے بعد جموں وکشمیر کے تقریباً دو ہزار عمرہ زائرین مختلف ممالک میں پھنس کر رہ گئے ہیں، جس سے نہ صرف زائرین بلکہ ٹریول آپریٹروں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ حج وعمرہ کمپنیوں کے عہدیداروں نے بتایا کہ وادی سمیت جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں زائرین اس وقت مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور جدہ میں پھنسے ہوئے ہیں کیونکہ موجودہ علاقائی صورتحال کے باعث کئی ایئر لائنز نے اپنی پروازیں یا تو منسوخ کردی ہیں یا مؤخر کردی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال نہ صرف اُن زائرین کو متاثر کررہی ہے جو پہلے ہی عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب پہنچ چکے ہیں بلکہ اُن افراد کو بھی مشکلات کا سامنا ہے جو سرینگر اور یونین ٹیریٹری کے دیگر علاقوں سے روانگی کے منتظر تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مختلف ٹریول گروپس سے وابستہ تقریباً دو ہزار زائرین اس صورتحال سے متاثر ہوئے ہیں اور بیشتر افرادنئی پروازوں کے شیڈول جاری ہونے کے انتظار میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی خدشات کے باعث ایئر لائنز نے اپنی خدمات معطل کردی ہیں جس سے سفری نظام بری طرح متاثر ہوا ہے۔ ان کے مطابق رمضان المبارک کے دوران عمرہ کے لیے/ 12

## ملک میں سمندری بندرگاہوں کی سیکورٹی CISF کو سونپی جائے گی/ امیت شاہ

### انڈسٹریل سیکورٹی فورس 361 تنصیبات کی حفاظت کی ذمہ داری سنبھال رہی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کے روز اعلان کیا کہ اب ملک بھر کی مختلف سمندری بندرگاہوں کی سیکورٹی کی ذمہ داری سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کو سونپی جائے گی۔ انہوں نے یہ اعلان اوڈیشہ کے ضلع کٹک کے منڈالی علاقے میں سی آئی ایس ایف کے 57ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اپنے خطاب میں امت شاہ نے کہا کہ سی آئی ایس ایف اس وقت ملک کی 361 اہم تنصیبات کی حفاظت کی ذمہ داری نبھا رہی ہے، جن میں 71 ہوائی اڈے، پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس اور گجرات میں واقع سردار ولبھ بھائی پٹیل کے عظیم مجسمے 'اسٹیچو آف یونٹی' سمیت کئی اہم قومی اثاثے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ فورس نہ صرف اہم عمارتوں بلکہ ڈیموں، ریلوے تنصیبات اور دیگر حساس مقامات کی سیکورٹی بھی سنبھال رہی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت نے ملک کی بحری اور فضائی سلامتی کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے سی آئی ایس ایف کو بندرگاہوں کی حفاظت کی ذمہ داری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے مطابق اس اقدام سے ملک کی سمندری سلامتی کو مزید تقویت ملے گی، جو اقتصادی ترقی کے لیے بھی نہایت اہم ہے۔ امت شاہ نے اس موقع پر یہ بھی اعلان/ 9

# وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت کمپلائنس ریڈکشن اصلاحات کا جائزہ اجلاس

## کاروبار دوست ماحول اور عوامی سہولت کے لیے ضابطہ جاتی بوجھ کم کرنے پر زور

جموں، 06 مارچ //// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کمپلائنس ریڈکشن اور ڈی ریگولیشن 2.0 کے تحت جاری اصلاحات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ یہ ایک جامع قومی اقدام ہے جس کا مقصد ضابطہ جاتی بوجھ کو کم کرنا اور جموں و کشمیر میں کاروبار دوست اور عوامی مفاد پر مبنی ماحول کو فروغ دینا ہے۔ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کو صرف صنعت کے لیے ہی نہیں بلکہ عام عوام کی زندگی کو بھی آسان بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں جموں و کشمیر حکومت نے 23 ترجیحی اصلاحاتی شعبوں کی نشاندہی کی تھی اور تمام طے شدہ اہداف کامیابی سے حاصل کیے تھے۔ دوسرے مرحلے میں اس دائرہ کار کو مزید وسیع کرتے ہوئے صحت، تعلیم، سیاحت، صنعت اور دیگر شعبوں سمیت 23 نئے اہم شعبوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری کے علاوہ وزرا سکینہ ایتو، جاوید احمد رانا، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما نے شرکت کی، جبکہ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی بھی موجود تھے۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈولو اور وزیر اعلیٰ کے دفتر کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری دھیراج گپتا سمیت کئی سینئر افسران نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکریٹری نے جاری اصلاحات کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس اقدام کا مقصد کاروبار شروع کرنے اور چلانے کے لیے درکار اجازت۔۔۔/ 101

# سکینہ اِیتو کا ایم ایم سی اینچ ایس جموں میں تقریب سے خطاب

## کہا، جموں وکشمیر میں صحت خدمات کو مضبوط بنانے کیلئے فارماسسٹ اور پیرامیڈکس نہایت اہم ہے

جموں/ 06 مارچ // وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج اس بات پر زور دیا کہ فارماسسٹ اور پیرامیڈیکل عملہ جموں و کشمیر میں صحت خدمات کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے ان باتوں کا اظہار آج مادر مہربان کیمپس آف ہیلتھ سائنسز (ایم ایم سی ایچ ایس) چک بھلوال میں منعقدہ نیشنل فارمیسی ایجوکیشن ڈے کی تقریب سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فارماسسٹ اور پیرامیڈکس صحت کے نظام کا ایک ناگزیر ستون ہیں جو مریضوں کو محفوظ، موثر اور معقول علاج کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طبی سائنس اور فارماسیوٹیکل ٹیکنالوجی میں تیز رفتار ترقی کے ساتھ پیرامیڈکس کا کردار صرف اَدویات فراہم کرنے تک محدود نہیں رہا بلکہ اب اس میں مریضوں کی رہنمائی، کلینیکل تحقیق، ادویات کی حفاظت کی نگرانی اور عوامی صحت کے فروغ جیسے اہم شعبے بھی شامل ہو چکے ہیں۔ اُنہوں نے نے جموں و کشمیر میں تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہنرمند پیرامیڈیکل پیشہ ور افرادصحت کی عالمی رسائی کو یقینی بنانے اور بالخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں میں طبی سہولیات کی دستیابی کو بہتر بنانے کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ سکینہ ایتو نے کہا، ''پیرامیڈکس اور فارماسسٹ ڈاکٹروں اور مریضوں کے درمیان ایک پُل کا کردار اَدا کرتے ہیں۔ اُن کی مہارت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ادویات محفوظ اور موثر انداز میں استعمال ہوں جس سے مریضوں کی صحت کا تحفظ ہوتا ہے۔'' اُنہوں نے مزید کہا کہ حکومت جموں و کشمیر میں صحت خدمات کی۔۔۔/ 108

# جموں میں ست شرما کی صدارت میں بی جے پی کی اہم تنظیمی میٹنگ

## پارٹی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور عوامی رابطہ بڑھانے پر زور

جموں، 06 مارچ // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) جموں و کشمیر کے صدر اور رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) ست شرما (سی اے) نے پارٹی ہیڈ کوارٹر، تریکوٹہ نگر جموں میں سینئر پارٹی رہنماؤں کی ایک اہم تنظیمی میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے، عوامی سطح پر رابطوں کو بڑھانے اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کی کامیابیوں کو موثر طریقے سے عوام تک پہنچانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بی جے پی جموں و کشمیر کی نائب صدر ریکھا مہاجن، جنرل سیکریٹری بلدیف سنگھ بلاوریا، سیکریٹری ارون شرما، سابق رکن اسمبلی راجیو شرما، پورنیا شرما، بلبر رام رتن، ونئے مہاجن، پردیومن سنگھ، روہت دوبے، باوا شرما اور دیگر سینئر رہنما شریک ہوئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ بی جے پی کے رہنماؤں اور کارکنوں کو عوام کے۔۔۔/ 105

# ڈاکٹر درخشاں نے راجوری میں ہائی ٹیک کانفرنس ہال کا افتتاح کیا

## وقف چیئرپرسن نے عید، جمعتہ الوداع اور شبِ قدر کے انتظامات کا جائزہ لیا

راجوری // جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے راجوری کے اپنے ترقیاتی دورے کو آج دوسرے دن بھی جاری رکھا۔ انہوں نے راجوری شہر میں نئے تعمیر شدہ جدید اور ہائی ٹیک کانفرنس ہال کا افتتاح کیا۔ افتتاح کے موقع پر ڈپٹی کمشنر ابھیشیک شرما ان کے ہمراہ تھے۔ بعد ازاں ڈاکٹر اندرابی نے اسی ہال میں عید، جمعتہ الوداع اور شب قدر کے انتظامات کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلعی انتظامیہ، وقف افسران، مذہبی مبلغین، علما اور ائمہ کرام نے شرکت کی۔ شرکا میں ڈی سی ابھیشیک شرما، اے سی آر محمد جہانگیر خان، تحصیلدار ہیڈ کوارٹر راجوری انشاء خالد، ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای منیر حسین، ایگزیکٹو انجینئر پی ڈی ڈی راجوری فقیر دین، لیاقت علی (ٹی او ٹو ایس ای پی ایچ ای)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فوڈ اینڈ سپلائی روہت کمار، اسٹیشن ہاؤس آفیسر راجوری ہلال اظہر، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر راجوری۔۔۔/ 104

# صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا مرحوم میر واعظ کشمیر

## مولانا محمد یوسف شاہ صاحبؒ کو یوم وصال پر خراج عقیدت

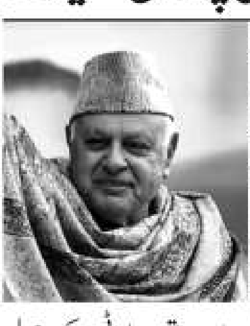

سرینگر // جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ریاست کے سرکردہ عالم دین اور تحریک کشمیر کے ممتاز دینی اور سیاسی شخصیت مرحوم مولانا محمد یوسف شاہؒ کے یوم وصال پر اپنا خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، کہ مرحوم مولانا شاہ صاحبؒ ایک عالم باعمل، سرکردہ مبلغ اور ریاست کے ممتاز دینی شخصیت کے مالک تھے۔ اور انہوں نے تحریک حریت کشمیر میں بھی اہم رول ادا کیا تھا۔ مرحوم شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کو مرحوم مولانا محمد یوسف شاہ صاحبؒ کے ساتھ بڑی عقیدت، عزت واحترام تھا اور خاندان میر واعظ کی دینی خدمات کو قوم کیلئے مشعل راہ قرار دیتے تھے۔ نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی مرحوم شاہ صاحبؒ کی دینی خدمات کو سراہاتے ہوئے کہا، کہ مرحوم میر واعظ شاہ صاحبؒ ایک ممتاز عالم دین تھے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، ترجمان اعلیٰ وایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق، ایم ایل اے حضرت بل سلمان علی ساگر مرحوم میر واعظ مولانا محمد یوسف شاہ صاحبؒ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

# رمضان المبارک کے دوسرے عشرے کے پہلے جمعہ پر روح پرور مجالس کا انعقاد

سرینگر // رمضان المبارک کے دوسرے عشرے کے پہلے جمعہ کے سلسلے میں آج تینوں خطوں کی مساجد، خانقاہوں اور زیارتگاہوں میں بڑی بڑی روح پرور مجالس کا انعقاد ہوا، جن میں علمائے کرام اور ائمہ مساجد نے ماہ صیام کے دوسرے عشرے (مغفرت) پر روشنی ڈالی۔ اس سلسلے میں سب سے بڑا اجتماعت آثار شریف درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوا جہاں امام وخطیب نے فلسفہ رمضان پر روشنی ڈالی۔ اس موقعے پر درگاہ کے نشاندہ و متولی الحاج غلام محی الدین بانڈے بھی موجود تھے جبکہ تاریخی خانقاہِ معلی میں بھی بڑا اجتماع منعقد ہوا جس میں فرزندانِ توحید کی ایک بڑی تعداد نے نمازِ جمعہ میں شرکت کی۔ یہاں قرآن خوانی، درود وسلام اور نعت ومنقبت کی مجالس بھی منعقد ہوئیں، جس کی پیشوائی بقعہ عالیہ کے جملہ خدامان۔۔۔/ 106

# سیکرٹری اِنفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر پیوش سنگلا نے

## سول سیکرٹریٹ میں کلیدی اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں/ 06 مارچ // سیکرٹری اِنفارمیشن ٹیکنالوجی ڈاکٹر پیوش سنگلا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے محکمہ کی طرف سے عملائی جاری مختلف ڈیجیٹل اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سی ای او جموں وکشمیر ای۔ گورننس ایجنسی میہا مدن، ایڈیشنل سیکرٹری آئی ٹی دیویندر سنگھ بھاؤ، سینئر ڈائریکٹر نیشنل انفارمیٹک سینٹر انیل کمار شرما کے علاوہ محکمہ اِنفارمیشن ٹیکنالوجی اور جے کے اِی جے اے کے دیگر افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔ دورانِ میٹنگ متعدد اہم منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جن میں سول سیکرٹری جموں میں ایل اے این نیٹ ورک کی اپ گریڈیشن، سرکاری دفاتر میں وائی فائی کنکٹویٹی کو مضبوط بنانا اور وزیر اعلیٰ انٹرن شپ سکیم کی عمل آوری سے متعلق پیش رفت شامل تھی۔ ڈاکٹر پیوش سنگلا نے موثر طرز حکمرانی اور سرکاری محکموں کے درمیان۔۔۔/ 107

# خشک موسم سے نمٹنے کے لیے سکاسٹ۔ کشمیر کی ایڈوائزری جاری

سری نگر، 6 مارچ //// وادی کشمیر میں مسلسل خشک موسم کے پیش نظر شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (SKUAST-K) کے ماہرین نے ایک اہم ایڈوائزری جاری کی ہے۔ کاشتکاروں کو سختی سے مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مٹی میں نمی برقرار رکھنے اور فصلوں کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کریں تاکہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور بارش کی کمی کے اثرات کو کم کیا جاسکے۔ یونیورسٹی نے وادی بھر کے کسانوں پر زور دیا ہے کہ وہ بروقت فصلوں کے انتظامی طریقے اپنائیں۔ ماہرین کے مطابق اس عرصے کے دوران بنیادی مقصد فصلوں کو گرمی کے دباؤ اور مٹی کے خشک ہونے سے بچانا ہونا چاہیے۔ پھل اُگانے والے کسانوں کے لیے سب سے اہم سفارش یہ ہے کہ درختوں کے اردگرد 4 سے 6 انچ تک نامیاتی ملچ، جیسے دھان۔۔۔/ 103

# وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وفود سے ملاقات کی

## ترقی اور عوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا

جموں/ 06 مارچ // متعدد وفود نے آج یہاں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں اور کمیونٹیوں سے متعلق ترقیاتی اور فلاح وبہبود کے مختلف مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ رکن راجیہ سبھا سجاد احمد کچلو نے ضلع کشتواڑ کے پڈر علاقے کے رہائشیوں کے ایک وفد کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وفد نے ایک یادداشت پیش کی جس میں پڈر خطے میں سیاحت، محکمہ تعمیرات عامہ اور بجلی سمیت مختلف شعبوں میں ترقیاتی ضروریات کو اُجاگر کیا گیا۔ کشمیری مائیگرنٹ کے ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات پر مشتمل یادداشت پیش کی۔ سابق ڈی ڈی سی ممبران پوجا ٹھاکر اور شمیم بیگم نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں سے متعلق مختلف مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ عبدالغنی تیلی کی قیادت میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے ایک وفد نے۔۔۔/ 102

# ڈی سی کولگام نے محکمہ سماجی بہبود کی کارکردگی کا جائزہ لیا

## مستحق افراد تک تمام اسکیموں کے فوائد پہنچانے کی ہدایت

کولگام، 06 مارچ //// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج افسران کی ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں ضلع میں محکمہ سماجی بہبود (ایس ڈبلیو ڈی) کی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ون اسٹاپ سینٹر، انٹیگریٹڈ چائلڈ پروٹیکشن اسکیم، سنکلپ ہب فار ویمن، چائلڈ ویلفیئر کمیٹیز (سی ڈبلیو سیز)، ڈرگ ڈی ایڈکشن سینٹر اور اسٹیٹ میرج اسسٹنس اسکیم، آئی ایس ایس، اسکالرشپس سمیت محکمہ کی دیگر فلاحی اسکیموں کے نفاذ کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر کولگام سنوبر الطاف نے اجلاس کو ضلع میں مختلف پنشن اسکیموں اور دیگر سماجی بہبود پروگراموں کے تحت مستفید ہونے والے افراد کی تعداد کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام مستحق افراد کو مختلف سماجی بہبود اسکیموں کے دائرے میں شامل کیا جائے تاکہ ہر حقدار شخص تک سرکاری امداد پہنچ سکے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ سنکلپ ہب فار ویمن کے تحت عوامی بیداری پروگراموں کا ایک جامع کیلنڈر تیار کیا جائے تاکہ خواتین اور معاشرے کے دیگر کمزور طبقات کے لیے۔۔۔/ 111

# ہندواڑہ میں حفظانِ صحت کے مطابق ریٹیل فش سیل آؤٹ لیٹ کا افتتاح

## ڈپٹی کمشنر کپواڑہ نے جے اینڈ کے بینک کے تعاون سے قائم سہولت کا آغاز کیا

کپواڑہ، 6 مارچ //// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے نے آج ہندواڑہ میں حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق قائم کیے گئے ریٹیل فش سیل آؤٹ لیٹ کا افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ جاوید نسیم مسعودی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ڈاکٹر سلمان رؤوف چالکو، لیڈ ڈسٹرکٹ مینیجر، ایگزیکٹو انجینئر آر اینڈ بی، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر جے اینڈ کے بینک کپواڑہ، تحصیلدار ہندواڑہ، ایف ڈی او ہندواڑہ اور فشریز محکمہ وضلعی انتظامیہ کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ یہ آؤٹ لیٹ محکمہ فشریز کپواڑہ نے جے اینڈ کے بینک کے تعاون سے اس کے کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (CSR) پروگرام کے تحت قائم کیا ہے، جو ضلع میں فشریز سیکٹر کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ آؤٹ لیٹ مچھلی پال کسانوں کے لیے ایک مخصوص اور صاف ستھری مارکیٹ فراہم کرے گا جہاں مچھلی کی مناسب ہینڈلنگ، ذخیرہ اور فروخت کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے ماور بیلٹ میں ٹراؤٹ مچھلی کی پیداوار کی بے پناہ صلاحیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس آؤٹ لیٹ سے کسانوں کو اپنی پیداوار قریبی منڈیوں۔۔۔/ 110

# ڈی سی اننت ناگ نے ٹریفک نظم ونسق کا جائزہ لیا

## افسران، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز سے تبادلہ خیال

اننت ناگ، 06 مارچ //// ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج ڈی سی آفس میں افسران، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کے ساتھ ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس میں شہر کے مرکزی علاقے اور ملحقہ مقامات میں ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس کا مقصد موجودہ ٹریفک انتظامات کی مؤثریت کا جائزہ لینا اور ان رکاوٹوں کی نشاندہی کرنا تھا جو گاڑیوں اور عوام کی ہموار نقل وحرکت میں مشکلات پیدا کر رہی ہیں۔ ڈی سی نے کہا کہ شہر میں منظم ٹرانسپورٹ نظام نہایت اہم ہے، اس لیے تمام متعلقہ فریقین کے باہمی تعاون سے مربوط حکمت عملی اپنانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا بنیادی مقصد عوام، مسافروں اور مقامی تاجروں کو درپیش مشکلات کو کم کرنا ہے۔ اجلاس کے دوران ٹریڈرز یونین، مارکیٹ ایسوسی ایشن اور ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے مہندی کدل، لال چوک، گنجیوارہ، کورٹ روڈ، عاشاجی پورہ اور دیگر علاقوں میں ٹریفک جام کے مسائل کے علاوہ پارکنگ مقامات، ٹیکسی اسٹینڈز اور دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے اپنے خدشات پیش کیے۔ انہوں نے۔۔۔/ 109

# نائب وزیر اعلیٰ نے مستحقین کو زائد از 84 لاکھ روپے کی مالی اِمداد تقسیم کی

## کہا، مزدور معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور حکومت ان کی فلاح وسماجی تحفظ کیلئے پُرعزم ہے

سانبہ/ 06 مارچ // نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج مزدوروں کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں مزدوروں کی معاشی فلاح اور سماجی تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ ضلع سانبہ کے امبیڈکر بھون بڑی براہمنا میں محکمہ محنت و روزگار کی جانب سے منعقدہ ورکرز کانفرنس سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ اُنہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت مزدوروں کے حقوق اور فلاح و بہبود کے تحفظ کے لیے لیبر قوانین اور فلاحی سکیموں کی عمل آوری کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''ہمارے مزدور معاشی ترقی کی اصل طاقت ہیں۔ حکومت جموں وکشمیر کے ہر مزدور کے لئے محفوظ کام کے حالات، منصفانہ اُجرت، سماجی تحفظ اور باعزت محنت کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔'' نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لیبر قوانین میں جاری اصلاحات کے تحت چار نئے لیبر کوڈز متعارف کئے گئے ہیں جن کے ذریعے 29 مرکزی لیبر قوانین کو یکجا کر کے چار جامع ضابطوں میں تبدیل کیا گیا ہے۔ یہ ضابطے اُجرت، صنعتی تعلقات، پیشہ ورانہ تحفظ اور سماجی تحفظ جیسے شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ''نئے لیبر کوڈز ایک تاریخی اصلاحات ہیں جو مزدوروں کے تحفظ اور فلاح وبہبود کو مضبوط بناتے ہوئے لیبر قوانین کو آسان بناتے ہیں۔ ان اصلاحات کا مقصد کم ازکم اجرت کی فراہمی، کام کی جگہوں پر بہتر تحفظ، سماجی تحفظ میں اضافہ اور تنازعات کے۔۔۔ 112

# نابارڈ کے زیر اہتمام ''گرامین بھارت مہوتسو'' کا جموں میں انعقاد

## ملک بھر کے کسانوں اور کاریگروں کی شرکت

جموں، 6 مارچ //// نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (نابارڈ) کے جموں وکشمیر ریجنل آفس نے بہو پلازہ، تریکوٹہ نگر جموں میں ''گرامین بھارت مہوتسو – اے رورل فیسٹ فار ایگریکلچر، لومز اینڈ کرافٹس'' کا انعقاد کیا۔ یہ تین روزہ میلہ آج سے شروع ہوا ہے جو 8 مارچ 2026 تک جاری رہے گا۔ مہوتسو کا افتتاح ایڈیشنل چیف سیکریٹری (فنانس) شیلندر کمار نے کیا۔ اس موقع پر ریجنل ڈائریکٹر آر بی آئی چندر شیکھر آزاد، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم ڈاکٹر شبھرا شرما، جنرل منیجر/آفیسر انچارج نابارڈ جے کے وکاس متل اور چیئرمین جموں وکشمیر گرامین بینک سنجے گپتا بھی موجود تھے۔ شیلندر کمار نے ایف پی اوز، او ایف پی اوز، سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) اور کاریگروں کی جانب سے لگائے گئے اسٹالوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے کسانوں، کاریگروں اور بنیادی پیداوار کرنے والوں سے بات چیت کی اور دیہی مصنوعات کی متنوع اقسام کی تعریف کی۔ انہوں نے شریک ایف پی اوز، او ایف پی اوز اور ایس ایچ جیز۔۔۔/ 113

# گاندربل میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی، تین گاڑیاں ضبط

گاندربل 06 مارچ //// گاندربل پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے تین گاڑیوں کو ضبط کر لیا۔ ضبط کی گئی گاڑیوں میں دو ٹپر اور ایک ٹریکٹر شامل ہیں، جو پولیس اسٹیشن گاندربل اور پولیس اسٹیشن لار کے دائرہ اختیار میں معمولی معدنیات کی غیر قانونی نکاسی اور نقل وحمل میں ملوث پائے گئے۔ تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ یہ گاڑیاں لازمی اجازت ناموں کے بغیر نالہ سندھ سے نکالا گیا مواد منتقل کر رہی تھیں۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے محکمہ جیالوجی و مائننگ کے ساتھ قریبی رابطے میں متعلقہ پولیس تھانوں کی ٹیموں کے ذریعے ان گاڑیوں کو موقع پر ہی روک کر ضبط کر لیا، جس سے علاقے میں غیر قانونی معدنیات کی نقل وحمل کے خلاف کریک ڈاؤن مزید سخت کر دیا گیا۔

# سرینگر ٹائمز

7مارچ2026ء بروز سنیچروار

## سرکاری ہسپتالوں میں دو اہم مشینیں سی ٹی سکین اور MRI بے کار کیوں

قدیم زمانے میں گھر میں کوئی بیمار پڑتا تو بڑے بوڑھے یا بزرگ اپنی طرف سے اپنے ہاں بیمار کا علاج کیا کرتے تھے ۔رفتار زمانہ میں بات حکیموں اور ویدوں تک پہنچی ۔جنھوں نے یقیناً اپنی ماہرانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا پھر ڈاکٹروں کا زمانہ آگیا ،سرجن پیدا ہوگئے ۔ہسپتال قائم ہوئے ۔نرسنگ ہوموں کا قیام عمل میں آیا۔ پرائیویٹ سطح پر شفاخانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا گیا اور آج میڈیکل سائنس نے انقلابی نوعیت کی ترقی کی ہے ۔زمانہ حاضر میں انٹرنیٹ کے ذریعہ مریض اور ڈاکٹر ایک دوسرے کے قریب آگئے ہیں ۔دورِ حاضر میں نازک مریضوں کو ہسپتال تک پہنچانے کیلئے ایمبولینس کا انتظام ہے۔اتنا ہی نہیں بلکہ دوران سفر نازک مریضوں کو ایمبولنس میں ہی ہنگامی سطح پر علاج کیا جاسکتا ہے ۔کسی بھی قوم کیلئے صحت کا خیال رکھنا انتہائی ضروری ہے ۔کمزور اور ناتوان انسان او رمختلف امراض میں مبتلا لوگ صحت مند ہونے کیلئے اگر چہ بے تاب ہوتے ہیں ۔مگر ناسازی طبیعت کے تحت وہ نہ صرف مایوسی کا شکار ہوتے ہیں ۔بلکہ بحیثیت مجموعی قوم کی حالت بُری طرح متاثر ہونے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں ۔یہی وجہ ہے کہ ملک وقوم کو ترقی کی منزلوں کی طرف لے جانے کیلئے آبادی کی صحت کو خراب ہونے سے روکنے کیلئے محکمہ صحت کو زبردست فوقیت دی جاتی ہے ۔دورِ حاضر میں اگر سرکار کے تحت ہسپتالوں میں مناسب ڈاکٹروں ،سرجنوں اور نرسوں کے علاوہ دیگر عملہ کے باوجود ضروری مشینیں موجود نہ ہوں تو ڈاکٹروں کے سامنے کافی مسائل پیدا ہوتے ہیں اور مریضوں کی زندگی خطرے میں پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔

پچھلے دنوں جموں میں بہت سارے لوگوں نے سرعام سرکاری ہسپتالوں میں اہم مشینوں کی عدم موجودگی سے پیدا شدہ صورتحال کو سنگین قرار دیتے ہوئے انتباہ کیا کہ اگر متعلقہ حکام ان مشینوں کی دستیابی کو یقینی بنانے میں ناکام ہوگئے تو مظاہرہ کو تیز کرکے اُن کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ان مظاہرین کا کہنا ہے کہ ہسپتالوں میں سٹی سکین اور MRI مشینوں کی گمشدگی یا بیکار ہونے کے نتیجہ میں مریضوں کا اب خدا ہی حافظ ہے۔ان مشینوں کے نہ ہونے یا چالو نہ ہونے کے نتیجہ میں مریضوں کو پرائیویٹ دکانوں کا رُخ کرنا پڑتا ہے جہاں وہ ایک ٹیسٹ کیلئے بھاری فیس ادا کرنے سے قاصر ہیں۔ہسپتالوں میں ٹیسٹ کرانے کیلئے ان مشینوں کی عدم فراہمی کے نتیجہ میں غریب مریضوں کو زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہونا پڑتا ہے ۔یہ بات حیران کن ہے کہ محکمہ صحت کے ذریعہ مریضوں کا علاج کرنے کیلئے بجٹ میں کروڑوں روپے مخصوص رکھے جاتے ہیں ۔متعلقہ وزیر اور محکمہ کے اعلیٰ عہدے دار دعوے کرتے رہتے ہیں کہ مریضوں کا علاج کرنے کیلئے سارے ہسپتال ضروری ساز وسامان سے بالکل لیس ہیں ۔جدید ترین مشینوں کو منگوایا گیا ہے اور ان کو چلانے والے ماہرین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ اتنے بلند بانگ دعوؤں کے باوجود یہ دو اہم مشینیں بیکار کیوں ۔اوران کی مرمت کرنے یا متبادل انتظام کرنے میں غیر معمولی تاخیر سے کام کیوں لیا جاتا ہے۔یہ دو مشینیں دورِ حاضر میں نازک اور ایمرجنسی کی حالت میں پڑے مریضوں کی زندگی بچانے میں اہم رول ادا کرسکتی ہیں ۔مگر جب سرکاری ہسپتالوں میں یہ سہولیات بہم نہ ہوں تو نتائج بھیانک ثابت ہوسکتے ہیں ۔جب پرائیویٹ دکانوں میں یہ مشینیں تندرست ہوتی ہیں تو سرکاری ہسپتالوں میں یہ ناکارہ کیوں بن جاتی ہیں ۔معاملہ پراسرار ہے اور محکمہ صحت کو اس جانب فوری طور متوجہ ہوکر اصل حقائق سے لوگوں کو واقف کرنے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

# عوامی صحت کو مضبوط بنانا

## سستی اور معیاری جنیرک ادویات کیلئے جن اوشدھی پریوجنا کا اسٹریٹجک ارتقاء

از: جناب جگت پرکاش نڈا

کسی بھی ملک کی ترقی کا حقیقی پیمانہ اس بات سے لگایا جاتا ہے کہ اس کے شہریوں کو صحت جیسی بنیادی ضروریات تک رسائی کتنی آسانی سے حاصل ہے۔ کئی دہائیوں تک ادویات کی زیادہ قیمتیں بھارت میں لاکھوں افراد کے لیے صحت اور علاج تک رسائی میں ایک بڑی مالی رکاوٹ بنی رہیں۔اسی تناظر میں، وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں شروع کی گئی پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی)، جس کا مقصد برانڈڈ ادویات کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم قیمت پر معیاری جنیرک ادویات فراہم کرنا ہے، نے عوامی صحت کے نظام میں موجود ایک اہم خلاء کو پُر کرتے ہوئے ایک مضبوط اور منظم تبدیلی کو ممکن بنایا ہے۔

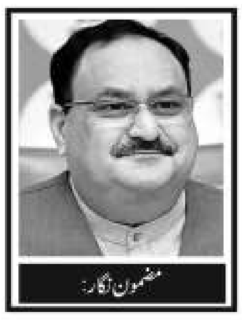
مضمون نگار:

عالمی سطح پر جنیرک ادویات قابل رسائی صحت کے نظام کی بنیاد سمجھی جاتی ہیں۔دنیا بھر میں تقریباً 80 سے 90 فیصد نسخے جنیرک ادویات پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان ادویات نے ضروری ادویات تک رسائی کو وسیع کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔اگر چہ جنیرک ادویات کی پیکجنگ، لیبلنگ اور غیر فعال اجزاء میں کچھ فرق ہوسکتا ہے، مگر تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ فرق ان کے علاج کی مؤثریت کو متاثر نہیں کرتا۔مقدار، حفاظت، طاقت، معیار اور استعمال کے مقصد کے لحاظ سے یہ برانڈ نامی ادویات کے مساوی ہوتی ہیں اور انہی سخت پیداواری اور معیاری اسٹینڈرز کے مطابق تیار کی جاتی ہیں۔

پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا (پی ایم بی جے پی) محض ادویات کی فروخت تک محدود ایک اقدام نہیں بلکہ یہ بھارت کے صحت کے نظام کو ساختی طور پر مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش ہے۔اس حقیقت کی عکاسی، اس سال کے جن اوشدھی سپتاہ (ہفتہ) کے موضوع ''جن اوشدھی سستی بھی، قابل اعتماد بھی، صحت کی بات، بچت کے ساتھ'' سے بھی ہوتی ہے، جو لاکھوں استفادہ کنندگان کے احساسات کی بھرپور نمائندگی کرتا ہے۔18,000 سے زائد جن اوشدھی کیندروں کے مسلسل پھیلتے ہوئے نیٹ ورک کے ذریعے اس اسکیم نے یہ یقینی بنایا ہے کہ ادویات مارکیٹ کی قیمتوں کے مقابلے میں 50 سے 80 فیصد تک کم قیمت پر دستیاب ہوں، جس سے مختلف سماجی و معاشی پس منظر رکھنے والے خاندانوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ علاقائی سروے سے بھی ظاہر ہوا ہے کہ مستفید ہونے والے افراد ادویات تک بہتر رسائی اور کم خرچ ہونے پر خاصی اطمینان کا اظہار کرتے ہیں۔

اس اسکیم کے وسیع دائرہ؟ کار کا اندازہ اس کے مصنوعات کے ذخیرے سے بھی لگایا جاسکتا ہے۔جن اوشدھی کے پاس 2,110 ادویات اور 315 جراحی مصنوعات پر مشتمل ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے جو علاج کے 29 مختلف شعبوں کا احاطہ کرتا ہے۔فارماسیوٹیکلز اینڈ میڈیکل ڈیوائسز بیورو آف انڈیا (پی ایم بی آئی) کی براہِ راست نگرانی میں مصنوعات کے اس پورٹ فولیو میں توسیع ایک متحرک اور اعداد و شمار پر مبنی عمل ہے، جس میں مارکیٹ تجزیہ، متعلقہ فریقین کی شمولیت اور ایک مخصوص ماہر کمیٹی کی سخت نگرانی شامل ہوتی ہے، تاکہ یہ اسکیم ملک کی بدلتی ہوئی صحت کی ضروریات اور ادویاتی تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ رہے۔

مضبوط ضابطہ جاتی نگرانی کی بدولت بھارتی دوا ساز کمپنیاں دنیا کے 200 سے زائد ممالک میں قابلِ اعتماد سپلائر کے طور پر ابھری ہیں، جن میں امریکہ، برطانیہ اور یوروپی یونین جیسے سخت ضابطوں والے بازار بھی شامل ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ بھارتی ادویہ ساز کمپنیاں لاطینی امریکہ، افریقہ اور مشرقی یوروپ جیسے ابھرتے ہوئے بازاروں میں بھی اپنی موجودگی کو تیزی سے وسعت دے رہی ہیں۔

صنعت اب بایوسملرز (حیاتی ادویات کے جنیرک متبادل) پر بھی توجہ مرکوز کررہی ہے اور پیچیدہ جنیرک اور خصوصی ادویات تیار کرنے کے لیے تحقیق و ترقی (آر اینڈ ڈی) میں زیادہ سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔ یہ دور اندیش اقدامات بھارت کو نہ صرف عالمی سطح پر ادویات کی تیاری کا ایک اہم مرکز بناتے ہیں بلکہ سستی ادویات کے شعبے میں مستقبل کے ایک اختراعی رہنما کے طور پر بھی پیش کرتے ہیں۔

معیار اور قیمت کے بارے میں ہونے والی بحث کبھی کبھار عوامی رائے کو متاثر کرتی ہے۔پی ایم بی جے پی نے ایک کثیر سطحی معیار کی یقین دہانی کے نظام کے ذریعے اس تصور کو مؤثر طور پر ختم کردیا ہے کہ کم قیمت کا مطلب معیار میں کمی ہے۔

ادویات ڈبلیو ایچ او-جی ایم پی سے تصدیق شدہ مینوفیکچررز سے حاصل کی جاتی ہیں، جو عالمی پیداواری معیارات کی پابندی کو یقینی بناتے ہیں۔طریقہ؟ کار کے مطابق ہر دوا کی ہر کھیپ کو فارمیسی تک پہنچنے سے پہلے نیشنل ایکریڈیٹیشن بورڈ فار ٹیسٹنگ اینڈ کیلیبریشن لیبارٹریز (این اے بی ایل) سے منظور شدہ لیبارٹریوں میں سخت جانچ کے عمل سے گزارا جاتا ہے۔ یہ ادویات ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ 1940 کے تقاضوں کے مطابق ہوتی ہیں اور حفاظت ومؤثریت کے لحاظ سے برانڈڈ ادویات کے برابر ان کا معیار ہے۔معیار کو یقینی بنانے کے اس عمل میں خریداری سے پہلے کے محتاط آڈٹ اور خریداری کے بعد لیبارٹری ٹیسٹنگ شامل ہوتی ہے۔پی ایم بی آئی ،جو اس پریوجنا کو نافذ کرنے والا ادارہ ہے، ادویات کے معیار کی باقاعدگی سے نگرانی اور آڈٹ کرتا ہے تاکہ طے شدہ ضابطوں سے کسی بھی قسم کی انحراف نہ ہو۔

آئی ٹی سے مربوط تقسیم کا نظام، جسے ملک بھر میں پانچ جدید گوداموں اور 41 خصوصی ڈسٹری بیوٹرز کی مدد حاصل ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سپلائی چین کسی بھی رکاوٹ کے باوجود مضبوط اور مستحکم رہے۔

رسائی، معیار اور سستی- ان تین بنیادی ستونوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے پی ایم بی آئی نے لاکھوں افراد کے طبی اخراجات میں نمایاں کمی کی ہے۔مسلسل ادارہ جاتی حمایت، بڑھتی ہوئی عوامی آگاہی اور بنیادی ڈھانچے میں مزید بہتری کے ساتھ ہر ضلع میں ایک جن اوشدھی کیندر قائم کرنے کا خواب اب دور کی بات نہیں رہا بلکہ تیزی سے حقیقت بنتا جارہا ہے۔

''وکست بھارت@2047'' کے وژن کے تحت ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ سب کے لیے مضبوط، منصفانہ اور سستا صحت کا نظام قائم کیا جائے۔اس میں بہتر اسپتال، کم طبی اخراجات، علاج تک آسان رسائی اور سستی ادویات کی فراہمی شامل ہے۔مختلف شعبوں کے باہمی تعاون سے پی ایم بی جے پی نے یہ ثابت کردیا ہے کہ درست ادارہ جاتی وژن کے ساتھ صحت کی سہولیات اعلیٰ معیار کی اور سب کے لیے قابل رسائی ہوسکتی ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت اس بات کے لیے پُر عزم ہے کہ یہ پریوجنا ترقی کے اپنے سفر کو جاری رکھے اور سستی صحت کی سہولیات کے ایک عالمی ماڈل کے طور پر اپنا مقام برقرار رکھے۔

(قلم کار، صحت وخاندانی بہبود اور کیمیاوی وکھاد کے مرکزی وزیر ہیں)

# جموں وکشمیر میں مرد وزن نیز بچوں ونوجوانوں میں موٹاپے کا مسئلہ

جموں وکشمیر میں ماہرین صحت نے موٹاپے کے بڑھتے ہوئے پھیلاو اور نوجوان وغیر شادی شدہ لڑکیوں میں بڑھتی جسمانی کمزوریوں پر تشویش اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحت کے بڑھتے ہوئے مسائل کے پیچھے غیر صحت مند غذائی عادات اور کام کرنے نیز کسی مخصوص جگہ بیٹھے رہنے والے طرز زندگی کی اہم وجوہات ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ موٹاپا کیلوریز کی مقدار اور توانائی کے اخراجات کے درمیان عدم توازن کی وجہ سے ہوتا ہے، جہاں لوگ اپنے جسم سے زیادہ کیلوریز کھاتے ہیں۔

اس سے جسم میں چربی کی زیادتی ہوتی ہے جس سے کئی دائمی اور جان لیوا بیماریوں کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔ایک میڈیا ادارے سے بات کرتے ہوئے، ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز کشمیر سے وابستہ ڈاکٹر جاوید احمد ریشی نے کہا کہ موٹاپا صحت عامہ کی ایک بڑی تشویش کے طور پر اُبھرا ہے کیونکہ اس کا بہت سی غیر متعدی بیماریوں سے گہرا تعلق ہے۔انہوں نے کہا کہ موٹاپا اس وقت ہوتا ہے جب کوئی شخص مسلسل روزمرہ کی سرگرمیوں اور جسمانی ورزش کے ذریعے جلانے سے زیادہ کیلوریز کھاتا ہے جس کے نتیجے میں جسم میں بہت زیادہ چربی جمع ہوتی ہے۔ڈاکٹر جاوید ریشی نے وضاحت کی کہ موٹاپا قلبی امراض کا خطرہ کافی حد تک بڑھا تا ہے۔

انہوں نے کہا کہ زیادہ جسم کی چربی ہائی بلڈ پریشر (ہائی بلڈ پریشر) اور کولیسٹرول کی سطح میں اضافے کا باعث بنتی ہے، جس سے دل کی بیماری اور فالج کا خطرہ نمایاں طور پر بڑھ جاتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ موٹاپا میٹابولک صحت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ ماہر معالج کا کہنا تھا کہ جسم میں اضافی چربی انسولین کے خلاف مزاحمت کا باعث بنتی ہے، جو خون میں شکر کی سطح کو بڑھاتی ہے اور بالآخر ٹائپ ٹو ذیابیطس کا باعث بنتی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ موٹاپا نان الکوحلی فیٹی لیور ڈیزیز (NAFLD) کا سبب بھی بن سکتا ہے، جس پر توجہ نہ دی گئی تو جگر کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔۔ڈاکٹر جاوید احمد ریشی نے یہ بھی خبردار کیا کہ موٹاپا کئی کینسر کے بڑھتے ہوئے خطرے سے منسلک ہے۔انہوں نے کہا کہ مطالعہ سے ثابت ہوا ہے کہ موٹاپا چھاتی، بڑی آنت اور لبلبے کے کینسر جیسے کینسر کے امکانات کو بڑھا سکتا ہے۔دریں اثنا، ڈاکٹر مزمل عبداللہ نے کہا کہ جدید طرز زندگی جس کی خصوصیات طویل عرصے تک بیٹھنا، جسمانی سرگرمی کی کمی اور اسکرین کا زیادہ وقت موٹاپے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ جدید کہلائے جانے والے بیہودہ طرز زندگی نہ صرف جسمانی صحت کو متاثر کرتا ہے بلکہ ذہنی تندرستی پر بھی اثر ڈالتا ہے۔

ڈاکٹر مزمل عبداللہ کے بقو تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ طویل عرصے تک غیر فعالیت کا تعلق اضطراب، افسردگی اور علمی زوال سے ہے۔ڈاکٹر مزمل نے مزید کہا کہ جسمانی سرگرمی کی کمی بھی بعض کینسروں کے زیادہ خطرے سے منسلک ہے، بشمول چھاتی اور بڑی آنت کا کینسر۔انہوں نے کہا کہ موٹاپا صرف طرز زندگی کے عوامل سے نہیں ہوتا۔

انہوں نے وضاحت کی کہ جینیاتی رجحان، ہارمونل عوارض جیسے کہ ہائپوتھائیرائیڈزم اور کشنگز سنڈروم، تناو،، ڈپریشن اور جذباتی کھانے کے ساتھ ساتھ موٹاپے کی نشوونما میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ڈاکٹروں کے مطابق موٹاپا کئی صحت کی پیچیدگیوں کا باعث بن سکتا ہے، جن میں جوڑوں پر زیادہ دباو، کی وجہ سے اوسٹیو ارتھرائٹس، ذہنی صحت کے مسائل جیسے ڈپریشن، کم خود اعتمادی اور بے چینی اور اس سے منسلک بیماریوں کی وجہ سے اموات کی شرح میں اضافہ شامل ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحت مند طرز زندگی کی عادات کو اپنانا موٹاپے اور اس کی پیچیدگیوں کو روکنے کی کلید ہے۔

ڈاکٹروں نے لوگوں کو فائبر، پروٹین اور صحت مند چکنائی سے بھرپور متوازن غذا کا استعمال کرنے کا مشورہ دیا جبکہ پراسیڈ اور جنک فوڈ کا استعمال کم کریں۔انہوں نے ہر روز کم از کم 30 منٹ کی جسمانی سرگرمی میں مشغول ہونے، مناسب نیند کے نمونوں کو برقرار رکھنے، تناو کو موثر طریقے سے منظم کرنے اور وزن کی نگرانی کے لیے باقاعدگی سے صحت کے چیک اپ سے گزرنے اور بنیادی حالات کا جلد پتہ لگانے کی اہمیت پر زور دیا۔

نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (NFHS) کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ جموں اور کشمیر میں زیادہ وزن اور موٹاپے کا پھیلاو، نمایاں ہے، جس میں تقریباً 20.5 فیصد مرد اور 29.4 فیصد خواتین کا وزن زیادہ یا موٹاپا ہے۔مزید برآں، کشمیر میں کی گئی ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ 15.01 فیصد آبادی موٹاپے کا شکار ہے، جس میں 7.01 فیصد مرد اور 23.69 فیصد خواتین شامل ہیں، جو اس خطے میں خواتین کے درمیان زیادہ بوجھ کو نمایاں کرتی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ کچھ سال قبل قومی سطح پر ایک طبی ادارے کی جانب سے کی گئی ایک تحقیق میں خبردار کیا گیا تھا کہ جنک فوڈ یا دیگر بازاری کھانوں کی عادی ہونے والی خواتین جسمانی کمزوریوں کا شکار ہو جاتی ہیں اور پھر ان میں بچے پیدا کرنے کی صلاحیت بتدریج کم اور بالآخر نوجوانی میں ہی ختم ہو جاتی ہے۔اس طبی سروے میں جنک فوڈ اور دیگر بازاری کھانوں کے خواتین پر پڑنے والے منفی اثرات کے حوالے سے کشمیر کو پورے ملک میں سرفہرست بتایا گیا تھا۔

(جے کے این ایس)

# خبر و نظر

## جموں وکشمیر کی پنشن ادائیگیاں آئندہ دہائی میں دوگنی ہونے کا امکان

یو این ایس/ جموں وکشمیر حکومت کی پنشن ادائیگیوں میں آئندہ برسوں کے دوران نمایاں اضافہ متوقع ہے اور سرکاری اندازوں کے مطابق سال 2020 سے 2030 کے درمیان پنشن بل تقریباً دوگنا ہو جائے گا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس وقت تقریباً 2.48 لاکھ ریٹائرڈ ملازمین کو حکومت کی جانب سے پنشن اور دیگر مراعات ادا کی جارہی ہیں جس کی وجہ سے خزانے پر بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے۔یو این ایس کے مطابق سرکاری اعداد وشمار کے مطابق مالی سال 2020-21 میں حکومت نے ریٹائرڈ ملازمین کو 5,829 کروڑ روپے پنشن کی مد میں ادا کیے تھے، تاہم اندازہ ہے کہ یہ رقم بڑھ کر 2030-31 تک تقریباً 11,798 کروڑ روپے تک پہنچ جائے گی۔گزشتہ چند برسوں کے دوران بھی پنشن اخراجات میں مسلسل اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ سرکاری تفصیلات کے مطابق 2021-22 میں 6,668 کروڑ روپے 2022-23 میں 7,463 کروڑ روپے، 2023-24 میں 8,364 کروڑ روپے 2024-25 میں 9,350 کروڑ روپے جبکہ 2025-26 میں تقریباً 9,127 کروڑ روپے پنشن کی مد میں خرچ کیے گئے ۔حکام کا کہنا ہے کہ چونکہ آنے والے برسوں میں بڑی تعداد میں سرکاری ملازمین ریٹائر ہونے والے ہیں، اس لیے پنشن کے اخراجات میں مزید اضافہ متوقع ہے۔تاہم اندازہ ہے کہ 2040 کی دہائی کے اوائل تک یہ بوجھ بتدریج مستحکم ہونا شروع ہو جائے گا کیونکہ پرانے پنشن نظام کے تحت آنے والے ملازمین کی بڑی تعداد اس وقت تک ریٹائر ہوچکی ہوگی۔حکومتی عہدیداروں نے واضح کیا ہے کہ پرانا پنشن نظام دوبارہ بحال کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے کیونکہ یہ طویل مدت میں مالی طور پر غیر پائیدار ثابت ہوسکتا ہے اور اس سے سرکاری خزانے پر شدید دباؤ پڑسکتا ہے۔حکام کے مطابق یکم جنوری 2010 کے بعد تعینات ہونے والے ملازمین کے لیے نیا پنشن نظام نافذ کیا گیا تھا، جس کے تحت پنشن ایک باقاعدہ فنڈ اور سرمایہ کاری کے ذریعے منظم کی جاتی ہے، جبکہ پرانے نظام میں اس نوعیت کا کوئی مستقل فنڈ موجود نہیں تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر چونکہ زیادہ تر اخراجات پر مبنی معیشت رکھتا ہے اور آمدنی کے ذرائع محدود ہیں، اس لیے پنشن کی ذمہ داریوں میں تیزی سے اضافہ مالی نظم ونسق کے لیے ایک بڑا چیلنج بن سکتا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ حکومت ایک طرف اہل پنشنرز کے حقوق کو یقینی بنارہی ہے جبکہ دوسری جانب اس بات کا بھی خیال رکھا جارہا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص فنڈز متاثر نہ ہوں۔اندازہ ہے کہ جب 2040 کے بعد پنشن اخراجات میں استحکام آئے گا تو حکومت کو ترقیاتی شعبوں کے لیے زیادہ وسائل دستیاب ہوں گے۔

## رپہ پورہ گاندربل کے مہکتے انگور

یو این ایس/ وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل میں واقع خوبصورت گاؤں رپہ پورہ اس وقت جموں کشمیر کا مرکز نگاہ بنا ہوا ہے، جہاں گزشتہ برس انگوروں کی شاندار فصل نے کاشتکاروں کی قسمت بدل دی ہے۔کبھی سیب کے باغات پر انحصار کرنے والا یہ گاؤں اب اپنی منفرد انگور کی پیداوار کے باعث 'کشمیر کا انگوروں کا گاؤں' کہلانے لگا ہے۔یہ تبدیلی تقریباً 8 سال قبل شروع ہوئی، جب مقامی کا باغ مالکان نے سیب کی فصل سے کم منافع اور سخت مسابقت کے باعث متبادل فصلوں کی تلاش شروع کی۔ 2017 میں رپہ پورہ کے ایک کسان، فاروق احمد، نے 3 کنال زمین پر سیب کی بجائے انگور اگانے کا فیصلہ کیا۔جہاں سیب سے انہیں سالانہ صرف 40 ہزار سے 60 ہزار روپے تک کی آمدنی ہوتی تھی، وہیں انگور کی کاشت نے ان کی آمدنی کو 3 لاکھ روپے سالانہ سے تجاوز کرادیا۔فاروق کی کامیابی نے باقی باغ مالکان کو بھی اس طرف راغب کیا، اور آج گاؤں کے تقریباً 90 فیصد گھرانے انگور کی کاشت سے منسلک ہوچکے ہیں۔محکمہ باغبانی کے مطابق، اس سال کشمیر میں تقریباً 1700 میٹرک ٹن انگور کی پیداوار ہوئی ہے، جس میں سے صرف ضلع گاندربل نے 1285 میٹرک ٹن کا حصہ ڈالا۔رپہ پورہ اس کامیابی میں سب سے نمایاں ہے، جہاں 60 سے 90 ہیکٹر رقبے پر انگور کے باغات قائم ہیں۔رپہ پورہ کی پیداوار میں نہ صرف مقدار میں اضافہ ہوا ہے بلکہ معیار کے اعتبار سے بھی یہاں کے انگور وادی بھر میں اپنی مثال آپ بن چکے ہیں۔رپہ پورہ میں اگنے والی اقسام جیسے صاحبی، حسینی، اور اناب شاہی نہایت میٹھے اور بڑے سائز کے ہوتے ہیں۔ ماہرین باغات نے نوٹ کیا کہ یہاں کے انگور بین الاقوامی معیار سے دو سے تین گنا بڑے ہوتے ہیں، جن کا وزن 12.5 سے 15 گرام فی دانہ تک ہوتا ہے۔یو این ایس کے مطابق وادی کے بازاروں میں صاحبی انگور 250 روپے فی کلو اور حسینی 200 روپے فی کلو میں فروخت ہوتے ہیں، جو ان کی اعلیٰ معیار اور مانگ کا ثبوت ہے۔رپہ پورہ کا انگوروں سے رشتہ محض جدید دور کا کارنامہ نہیں بلکہ اس کی جڑیں تاریخ میں پیوست ہیں۔مقامی لوگوں کا ماننا ہے کہ مہاراجہ ہری سنگھ کے دور میں یہاں انگور کی کاشت کا باضابطہ آغاز ہوا تھا۔ گاؤں کے لوگ مانتے ہیں کہ ان کے انگوروں کا ذائقہ حضرت میر سید شاہ صادق قلندرؒ کی دعاؤں کا اثر ہے، جنہوں نے صدیوں پہلے اس سرزمین کو برکت بخشی۔شیخ العلم حضرت شیخ نورالدین ولیؒ نے بھی اپنی شاعری میں رپہ پورہ کے انگوروں کا ذکر کیا ہے۔یو این ایس کے مطابق محکمہ باغبانی نے گاؤں میں 67 کنال پر مشتمل ایک سرکاری انگور باغ قائم کیا ہے، جہاں جدید طریقہ کاشتکاری، بیماریوں سے بچاؤ، اور ٹریلس نظام جیسے تربیتی پروگرام بھی جاری ہیں۔حالیہ دنوں میں عالمی بینک، کرشی وگیان کیندر اور زرعی یونیورسٹی کشمیر کے ماہرین پر مشتمل ایک وفد نے گاؤں کا دورہ کیا، جس کا مقصد انگور کی پیداوار کو صنعتی پیمانے پر فروغ دینا اور چھوٹے پراسیسنگ یونٹ قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لینا تھا۔اگرچہ رپہ پورہ کی پیداوار وادی بھر میں تقسیم کی جاتی ہے، لیکن وادی کی مکمل ضروریات ابھی تک پوری نہیں ہو پاتیں، جس کی وجہ سے بیرونِ ریاست سے بھی انگور درآمد کیے جاتے ہیں۔تاہم، مقامی پیداوار میں مسلسل اضافے، باغ مالکان کی دلچسپی اور حکومتی سرپرستی سے یہ امید کی جارہی ہے کہ آئندہ برسوں میں کشمیر اپنی ضروریات خود پوری کرنے کے قابل ہو جائے گا۔مقامی نوجوان ریاض احمد کا کہنا ہے کہ رپہ پورہ کی کہانی صرف ایک گاؤں کی زراعتی کامیابی نہیں، بلکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ روایتی علم، جدید تکنیک، اور کمیونٹی کی اجتماعی محنت کس طرح معیشت کو بدل سکتی ہے۔ کشمیر کے بدلتے ہوئے باغبانی منظرنامے میں رپہ پورہ اب ایک رول ماڈل کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔

# وزیراعظم مودی دہلی میں تقریباً 33500 کروڑ روپے کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے

**نئی دہلی 6 مارچ** (ایم این این)

وزیراعظم جناب نریندر مودی 8 مارچ کو دوپہر 12 بجے دہلی میں تقریباً 33500 کروڑ روپے کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس موقع پر وہ اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ پروگرام سے پہلے، وزیراعظم سروجنی نگر میں جی پی آر اے ٹائپ 5 کوارٹرز کا دورہ کریں گے اور خواتین الاٹیوں کو چابیاں سونپیں گے۔ وزیراعظم تقریباً 18300 کروڑ روپے کے دہلی میٹرو پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وزیراعظم دہلی میٹرو کے دو نئے کوریڈورز کا افتتاح کریں گے۔ ان میں تقریباً 12.3 کلومیٹر کا مجلس پارک-ماج پور بابر پور (پنک لائن) کوریڈور اور تقریباً 9.9 کلومیٹر کا دیپالی چوک-مجلس پارک (میجنٹا لائن) کوریڈور شامل ہے۔ نئی کنیکٹیویٹی سے دہلی کے کئی علاقوں بشمول براڑی، جگت پور، وزیرآباد، بھوری خاص، بھجن پورہ، یمنا وہار، مدھوبن چوک، حیدر پور بادلی موڑ، بھلسوا، مجلس پارک وغیرہ کو فائدہ پہنچے گا۔ وزیراعظم دہلی میٹرو کے فیز V-A کے تحت تین نئے کوریڈورز کا بھی سنگ بنیاد رکھیں گے، جس کے روٹ کی لمبائی تقریباً 16.10 کلومیٹر ہے۔ تین نئے کوریڈور آر کے ہیں۔ آشرم مارگ سے اندرا پرستھ، ایروسٹی سے اندرا گاندھی ایرپورٹ ٹرمینل-1، اور تغلق آباد سے کالندی کنج۔ یہ راہداری قومی راجدھانی کے کئی اہم مقامات سے براہ راست رابطہ فراہم کرے گی اور نوئیڈا، جنوبی دہلی اور ہوائی اڈے کے درمیان سفر کرنے والے باشندوں کے لیے رابطے کو بہتر بنائے گی۔ وزیراعظم جنرل پول رہائشی رہائش (GPRA) ری ڈیولپمنٹ پلان کے تحت 15200 کروڑ روپے کے متعدد پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ سروجنی نگر، نیتا جی نگر، کستور با نگر اور سرینواسپوری جیسے اہم مقامات پر پھیلے ہوئے، یہ منصوبے GPRA کالونیوں کو جدید بنانے اور سرکاری ملازمین اور انتظامی دفاتر کے لیے عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے لیے حکومت کے بلند حوصلہ جاتی پروگرام کا حصہ ہیں۔ منصوبوں کو ایک جدید خود مختار مالیاتی ماڈل کے ذریعے دوبارہ تیار کیا گیا ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ دوبارہ ترقی کو عوامی خزانے پر بوجھ ڈالے بغیر انجام دیا جائے۔ اس ماڈل کے تحت، حکومت پورے منصوبے کی مالی اعانت کے لیے کمرشل اور رہائشی جگہ کے لیے پراجیکٹ ایریا کے ایک محدود حصے کو تیار اور منیٹائز کر رہی ہے۔ اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کو جدید سرکاری رہائش، معاون انفراسٹرکچر اور عوامی سہولیات کی تعمیر نو کے لیے فنڈز کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ بحالی کا منصوبہ تقریباً 48 لاکھ مربع فٹ دفتر کی جگہ بنانے کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمین کے لیے 9350 سے زیادہ جدید فلیٹس فراہم کرے گا، جس سے انتظامی کارکردگی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ جبکہ منیٹائزیشن کی صلاحیت بھی پیدا ہوگی۔

## لائیو تقریبات کے بڑھتے رجحان سے بھارت کی ہوٹل صنعت کو فروغ

**نئی دہلی 6 مارچ** (ایم این این)

بھارت میں بین الاقوامی موسیقی کنسرٹس، کھیلوں کے بڑے مقابلوں اور دیگر لائیو تقریبات کے بڑھتے رجحان نے ملک کی ہوٹل صنعت کو نئی رفتار دے دی ہے۔ ہوٹل انڈسٹری کے حکام کے مطابق نوجوان صارفین اب مہنگی اشیا خریدنے کے بجائے لائیو تجربات اور تقریبات کو ترجیح دے رہے ہیں، جس کے باعث ایسے شہروں میں ہوٹلوں کی طلب میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے جہاں بڑے ایونٹس منعقد ہوتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق عالمی شہرت یافتہ فنکاروں کے کنسرٹس اور بڑے کھیلوں کے مقابلے بھارت میں زیادہ منعقد ہونے لگے ہیں، جس سے ہوٹلوں کی بکنگ میں تیزی آئی ہے۔ مثال کے طور پر بڑے کنسرٹس اور اسپورٹس ایونٹس کے دوران میزبان شہروں میں ہوٹلوں کی بھرپور بکنگ دیکھنے میں آئی ہے اور مقامی معیشت کو بھی فائدہ پہنچا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت کی ایونٹس اور نمائشوں کی صنعت تیزی سے پھیل رہی ہے جس کی مالیت اس وقت تقریباً 69.5 ارب ڈالر ہے اور اندازہ ہے کہ یہ 2031 تک بڑھ کر 9 ارب ڈالر سے زیادہ ہو جائے گی۔ اسی رجحان کو دیکھتے ہوئے کئی ہوٹل کمپنیاں اب نئے منصوبوں کے لیے ایسے مقامات کو ترجیح دے رہی ہیں جو کنسرٹ ہالز اور اسٹیڈیمز کے قریب ہوں۔ ماہرین کے مطابق یہ رجحان اس بات کی علامت ہے کہ بھارت میں "ایکسپیرینس اکانومی" تیزی سے ابھر رہی ہے، جہاں سفر، تفریح اور بڑے ایونٹس سیاحت اور ہوٹل انڈسٹری کی ترقی کے اہم محرک بن رہے ہیں۔

## ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا

**نئی دہلی 6 مارچ** (ایم این این)

وزارت خارجہ میں سکریٹری (مغرب) سبی جارج نے جمعہ کو نئی دہلی میں 11 ویں رائسینا ڈائیلاگ کے موقع پر سوئس اسٹیٹ سکریٹری برائے خارجہ امور الیگزینڈر فاسل کے ساتھ ایک میٹنگ کی جس میں مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر بات چیت کی گئی۔ ملاقات کے دوران جارج اور فاسل نے علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے میٹنگ کے بعد X پر پوسٹ کیا کہ سکریٹری (مغربی) (سفیر سبی جارج نے آج نئی دہلی میں 11 ویں رائسینا ڈائیلاگ کے موقع پر سوئس اسٹیٹ سکریٹری برائے امور خارجہ مسٹر الیگزینڈر فاسل سے ملاقات کی۔ مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور علاقائی اور عالمی ترقیات پر خیالات کا تبادلہ کیا گیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق، بھارت اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان تجارتی روابط 19 ویں صدی کے اوائل سے ہیں جب 1851 میں وولکارٹ ٹریڈنگ کمپنی نے باسل اور ممبا میں اپنے دفاتر قائم کیے، پہلی جنگ عظیم کے دوران، سوئٹزرلینڈ نے خوراک اور اقتصادی امکانات کو محفوظ بنانے کے لیے، ممبئی سمیت دنیا بھر کے اہم مقامات پر اپنے قونصل خانے قائم کیے تھے۔ 2016 اور 2018 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے سوئٹزرلینڈ کے دورے اور 2017 میں سوئس صدر ڈورس لیوتھارڈ کے ہندوستان کے دورے کے بعد دوطرفہ تعلقات نے نئی بلندیاں حاصل کیں۔ دوطرفہ آزاد تجارتی معاہدے پر مذاکرات اکتوبر 2008 میں شروع ہوئے اور 16 سال تک جاری رہنے والے مذاکرات کے 21 ویں دور کے بعد بالآخر مارچ 2024 میں اس معاہدے پر دستخط ہوئے۔ اس کے ساتھ سوئٹزرلینڈ اور دیگر یورپی فری ٹریڈ ایسوسی ایشن ریاستیں بھی شامل ہیں۔ گزشتہ نومبر میں، مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے سوئٹزرلینڈ کی ریاستی سکریٹری برائے اقتصادی امور ہیلین بڈلیگر آرٹیڈا کے ساتھ میٹنگ کی، جہاں انہوں نے فارماسیوٹیکل سیکٹر کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ گوئل نے میٹنگ کے بعد X پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "ایس ای او کی ریاستی سکریٹری ہیلین بڈلیگر آرٹیڈا کے ساتھ سوئس فارما اور بائیو ٹیک کمپنیوں کے ساتھ ایک میٹنگ کی مشترکہ صدارت کی۔ بات چیت R&D میں مزید تعاون کی راہوں اور سوئس فارما کمپنیوں کے لیے ہندوستان کے مضبوط صحت کی دیکھ بھال کے شعبے سے فائدہ اٹھانے کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع کو بڑھانے پر مرکوز تھی۔ انہوں نے مزید کہا، "اس کے علاوہ، باہمی ترقی کے لیے کلیدی شعبوں میں تعاون کو مزید بڑھانے کے مقصد کے ساتھ انڈیا-ای ایف ٹی اے ٹریڈ اینڈ اکنامک پارٹنرشپ ایگریمنٹ (TEPA) کے تحت ہونے والی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

## بھارت جیسی ترقی پذیر قومیں دنیا کے مستقبل کے گروتھ انجن بننے کے لیے تیار ہیں۔ پیوش گوئل

**نئی دہلی 6 مارچ** (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے آج کہا کہ ایک خدمت کے طور پر تعلیم میں ہندوستان کی برآمدی آمدنی میں حصہ ڈالنے اور اعلیٰ معیاری ہندوستانی تعلیم کو باقی دنیا تک لے جانے میں مدد دینے کی قابل قدر صلاحیت ہے۔ آج نئی دہلی میں "وکست بھارت 2047 کے لیے اعلیٰ تعلیم کی بین الاقوامیت کا ازسرنو تصور کرنا" کے موضوع پر وائس چانسلر کے کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، جناب گوئل نے کہا کہ وہ وائس چانسلرز کے ساتھ مشغول ہونا چاہیں گے اور ہندوستان میں اعلیٰ تعلیم کے مستقبل کے بارے میں ان کے خیالات اور خیالات کو سننا چاہیں گے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ وزارت تجارت اور وزارت کے تحت انڈین انسٹی ٹیوٹ آف فارن ٹریڈ (IIFT) اس صلاحیت کو تلاش کرنے میں پیش پیش ہے کہ تعلیم ایک خدمت کے طور پر ہندوستان کی برآمدی آمدنی کے ساتھ ساتھ ہندوستانی تعلیم کی عالمی رسائی کو وسعت دینے کے لیے رکھتی ہے۔ کنکلیو نے اعلیٰ تعلیم کو بین الاقوامی بنانے کے اہم پہلوؤں بشمول بین الاقوامی شراکت داری، طلبہ کی نقل وحرکت، ریگولیٹری فریم ورک اور دوہری ڈگری پروگراموں پر موضوعاتی بات چیت اور ماہرانہ مکالمے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ شرکاء نے تعلیم کی نقل وحرکت میں ابھرتے ہوئے عالمی رجحانات کا جائزہ لیتے ہوئے اور ہندوستان کے لیے وسیع ہوتی عالمی تعلیمی خدمات کی مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو مضبوط کرنے کے مواقع تلاش کرتے ہوئے، ہندوستانی اعلیٰ تعلیمی اداروں کی عالمی مسابقت کو بڑھانے کے لیے حکمت عملیوں پر بھی غور کیا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے مستقبل میں ترقی کے انجن ایسے ممالک ہوں گے جو کم ترقی یافتہ یا ترقی پذیر ہیں، جیسے کہ ہندوستان۔ لہٰذا، ہندوستان کے سامنے آنے سے ترقی یافتہ ممالک کے طلباء کو ان کے مستقبل کے کیریئر میں مدد ملے گی۔ جناب گوئل نے کہا کہ وہ آزاد تجارتی معاہدوں (FTAs) میں خدمات کے بابوں پر بات چیت کرتے ہوئے اس رجحان کی بڑھتی ہوئی پہچان کو دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے جن نو ایف ٹی اے کو حتمی شکل دی ہے وہ سبھی ترقی یافتہ معیشتوں کے ساتھ ہیں۔ ان کے مطابق، عالمی تجارت کا تقریباً دو تہائی حصہ اب ہندوستان کے ایف ٹی اے میں شامل ہے

## ہندوستان اگلی دو دہائیوں میں ایک عالمی طاقت بن جائے گا۔ سروے

**نئی دہلی 6 مارچ** (ایم این این)

ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک اعتماد اور ابھرتے ہوئے عالمی نقطہ نظر کو نئی دہلی میں کانسٹی ٹیوشن کلب آف انڈیا میں جاری کیے گئے ایک نئے قومی سروے میں نمایاں کیا گیا ہے۔ رپورٹ اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ غیر یقینی جغرافیائی سیاسی ماحول میں یورپ اور جرمنی کو ہندوستان کے سب سے زیادہ بھروسہ مند شراکت داروں کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ سروے رپورٹ، جس کا عنوان ہے نیویگیٹنگ انڈیاز رول: پرسپیکٹیو آن اکانومی، سیکورٹی، اینڈ جیو پولیٹکس"، کالنگا کسم فاؤنڈیشن (KKF) نے فریڈرک نومن فاؤنڈیشن (FNF) اور ریسرچ آرگنائزیشن راجنیتھی کے اشتراک سے جاری کیا تھا۔ اس تقریب نے سفارت کاروں، پالیسی سازوں، سکالرز، صحافیوں اور صنعت کے رہنماؤں کو اس بات کا جائزہ لینے کے لیے اکٹھا کیا کہ ہندوستان کی اسٹریٹجک کمیونٹی عالمی معاملات میں ملک کے بڑھتے ہوئے کردار کو کس طرح سمجھتی ہے۔ معزز حاضرین میں ہندوستان میں جرمنی کے سفیر فلپ ایکرمین بھی تھے جنہوں نے ہندوستان-جرمنی اور ہندوستان-یورپی تعلقات کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کیا۔ یہ بات چیت حال ہی میں ختم ہونے والے ہندوستان-یورپی یونین کے آزاد تجارتی معاہدے کے پس منظر میں بھی ہوئی، جسے بڑے پیمانے پر اقتصادی اور اسٹریٹجک تعاون کو مضبوط بنانے میں سنگ میل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ سروے، سیاست، کاروبار، تعلیمی، میڈیا اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے 396.1 جواب دہندگان کے درمیان کیا گیا، ایک تفصیلی تصویر فراہم کرتا ہے کہ کس طرح بااثر اور باخبر شہری عالمی ترقیات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ تقریباً 70 فیصد جواب دہندگان کا خیال ہے کہ ہندوستان اگلی دو دہائیوں میں ایک عالمی طاقت بن جائے گا، جب کہ اقتصادی ترقی، ملازمتیں، ٹیکنالوجی اور تجارت ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی اولین ترجیحات کے طور پر ابھری ہیں۔

## وزیراعظم مودی اور فن لینڈ کے صدر نے رائسینا ڈائیلاگ 2026 کا افتتاح کیا

**نئی دہلی 6 مارچ** (ایم این این)

جیو پولیٹکس اور جیو اکنامکس پر ہندوستان کی فلیگ شپ کانفرنس، رائسینا ڈائیلاگ کے گیارہویں ایڈیشن کا کل شام وزیر اعظم نریندر مودی اور فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹوب نے افتتاح کیا۔ کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے، سمیر سرن، صدر، آبزرور ریسرچ فاؤنڈیشن (ORF) نے کہا کہ اپنے گیارہ سالوں میں، ڈائیلاگ اپنے مستقبل کی تشکیل میں مدد کے لیے حال کو کھولنے کے مقصد" میں ثابت قدم رہا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ 2026 میں اس کا تھیم، سمسکارا، ایک ایسی دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے جس میں قومیں اپنی شناخت پر زور دے رہی ہیں، اپنے مکالمے پر زور دے رہی ہیں، اور تطہیر کے ذریعے آگے بڑھ رہی ہیں۔ "سنجوئے جوشی، چیئرمین، ORF نے نوٹ کیا کہ موجودہ تنازعات کی رہنمائی ان جذبات سے ہوتی ہے جو فطری طور پر پرانے ہوتے ہیں۔ تاہم جو چیز تبدیل ہوئی ہے وہ ان کی تکنیکی صلاحیت ہے۔ اس نے محسوس کیا کہ ان چیلنجوں کے حل کے لیے نئے اتحادوں، فکری مشغولیت کے لیے ایک نئے سانچے اور مستقبل کے حوالے سے گورننس کے ایجنڈے کی ضرورت ہوگی۔ اپنے کلیدی خطاب میں صدر الیگزینڈر سٹب نے ہندوستان اور فن لینڈ کے درمیان بعض تمثیلات کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں فن لینڈ کو تقریباً ایک دہائی سے دنیا کا سب سے خوش ملک" قرار دیا گیا ہے، وہیں ہندوستان کو مسلسل سب سے زیادہ پر امید ملک" کے طور پر درجہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے محسوس کیا کہ مستقبل کے عالمی نظام کو اس خوشی اور امید پر استوار کرنا چاہیے جسے فن لینڈ اور ہندوستان مشترکہ طور پر میز پر لاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "عالمی طاقت کا توازن بدل گیا ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے پاس آبادی اور معیشت ہے۔ ایک مغربی تسلط والی دنیا کا دور ختم ہو گیا ہے۔" ایک کثیر الجہتی پر زور دیتے ہوئے جو آج کے حقائق کو تسلیم کرتا ہے، انہوں نے تجویز پیش کی کہ اقوام متحدہ کی ایک اصلاح شدہ سلامتی کونسل میں بالترتیب ایشیا اور افریقہ سے دو مستقل نشستیں اور ایک لاطینی امریکہ سے ہونی چاہیے۔ صدر سٹب نے واضح طور پر کہا کہ سلامتی کونسل میں ہندوستان کی مستقل نشست ہونی چاہیے۔

### بھارت میں فروری میں گاڑیوں کی فروخت میں 25 فیصد سے زیادہ اضافہ

**نئی دہلی 6 مارچ** (ایم این این)

بھارت میں فروری 2026 کے دوران گاڑیوں کی ریٹیل فروخت میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ فیڈریشن آف آٹوموبائل ڈیلرز ایسوسی ایشن (FADA) کے مطابق ملک میں گاڑیوں کی ریٹیل فروخت گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 6.25 فیصد بڑھ گئی، جس کی بڑی وجہ گزشتہ سال کی ٹیکس میں کمی اور موسمی طلب میں اضافہ بتایا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس اضافے میں خاص طور پر دو پہیوں والی گاڑیوں اور مسافر گاڑیوں کی طلب نے اہم کردار ادا کیا۔ دو پہیوں والی گاڑیوں کی فروخت تقریباً 25 فیصد جبکہ مسافر گاڑیوں کی فروخت 1.26 فیصد تک بڑھ گئی۔ مجموعی طور پر فروری میں گاڑیوں کی ریٹیل فروخت تقریباً 24 لاکھ یونٹس تک پہنچ گئی۔


# SAD DEMISE

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of Ms. Asma Jan D/o Ghulam Mohammad Bhat at present Makhdoom Colony Maloora Hmt Srinagar, who left for the heavenly abode on 5th March 2026. Her congregational prayers will be observed on 07th March 2026 at the ancestral graveyard located at Malkha Nowhatta near Police Station Nowhatta at 10:30 AM.

**Bereaved Family**
**Ghulam Mohammad Bhat**
**Adv Maliha Jan (Daughter)**
**Cell No: 6006999649/ 6006080152/7006561565**


## دہلی ہوائی اڈہ ایشیا بحرالکاہل خطے کا پانچواں مصروف ترین ہوائی اڈہ

**نئی دہلی، 6 مارچ** (یو این آئی)

دہلی کا اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈہ سنگاپور کے چانگی اور جنوبی کوریا کے انچیون ہوائی اڈوں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ایشیا بحرالکاہل خطے کا پانچواں مصروف ترین ہوائی اڈہ بن گیا ہے۔ دہلی انٹرنیشنل ایئرپورٹ لمیٹڈ (ڈائل) نے جمعہ کو ایک پریس ریلیز میں ایوی ایشن اینالیٹکس فرم (او اے جی) کے حوالے سے بتایا کہ روانہ ہونے والے طیاروں میں سال 2025 میں 62.4 کروڑ نشستوں کی دستیابی کے ساتھ دہلی ہوائی اڈہ پانچویں نمبر پر پہنچ گیا ہے۔ سال 2019 میں یہ نویں مقام پر تھا۔ اس میں 28.3 کروڑ گھریلو نشستیں شامل ہیں۔ ڈائل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ودے کمار جے پوریار نے کہا کہ "ایشیا بحرالکاہل خطے کے اولین پانچ مصروف ترین ہوائی اڈوں میں دہلی ایئرپورٹ کا ابھرنا ملک کے ہوا بازی کے شعبے کی ترقی کے سفر کی مضبوطی اور ہماری طویل مدتی ہب ڈیولپمنٹ حکمت عملی کی کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ دہلی ہندوستان کا اہم داخلی راستہ اور ایشیا و یورپ کے درمیان ایک اہم رابطہ مرکز بنتا جا رہا ہے۔ ہم ملک میں بڑھتی ہوئی فضائی سفر کی مانگ اور دہلی کو عالمی ہوا بازی کا مرکز بنانے کی سمت میں صلاحیت، رابطے اور مسافروں کے تجربے کو مزید مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔" او اے جی ہوائی اڈوں کی درجہ بندی وہاں سے روانہ ہونے والی پروازوں میں دستیاب نشستوں کی تعداد کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ دہلی ہوائی اڈے نے اس معاملے میں تھائی لینڈ کے سوورن بھومی ہوائی اڈے، سنگاپور کے چانگی ہوائی اڈے اور جنوبی کوریا کے انچیون بین الاقوامی ہوائی اڈے کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ اس فہرست میں سرفہرست پانچ ہوائی اڈوں میں ٹوکیو انٹرنیشنل ایئرپورٹ (ہانیدا)، شنگھائی پوڈونگ انٹرنیشنل ایئرپورٹ، گوانگزو بائیون انٹرنیشنل ایئرپورٹ، بیجنگ کیپیٹل انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور دہلی ایئرپورٹ شامل ہیں۔

## اتحاد ایئرویز نے ابوظہبی سے ہندوستان کے آٹھ شہروں کے لیے باقاعدہ پروازیں شروع کیں

**نئی دہلی، 6 مارچ** (یو این آئی)

مغربی ایشیا میں جاری بحران کے درمیان اتحاد ایئرویز نے متحدہ عرب امارات کے دارالحکومت ابوظہبی سے آٹھ ہندوستانی شہروں سمیت دنیا کے 70 شہروں کے لیے باقاعدہ پروازیں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایئرلائن نے جمعہ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں اعلان کیا کہ وہ 6 مارچ سے ابوظہبی سے محدود تعداد میں باقاعدہ پروازیں شروع کرے گی۔ نیا شیڈول 6 مارچ سے 19 مارچ تک جاری کیا گیا ہے۔ اس فہرست میں دنیا بھر کے 70 شہر شامل ہیں، جن میں ہندستان کے احمد آباد، دہلی، کوچی، کولکتہ، کوزی کوڈ، ممبئی، ترواننت پورم اور حیدرآباد شامل ہیں۔ مزید برآں، 21 مارچ تک کے سفر کے لیے 28 فروری کو یا اس سے پہلے بک کرائے گئے ٹکٹوں پر ریفنڈ دینے کی بات کہی گئی ہے۔ مسافر بغیر کسی فیس کے 15 مئی تک کے سفر کے لیے اپنے ٹکٹ کی تاریخیں بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

## ہندوستان میں فوڈ پروسیسنگ کے بے پناہ مواقع ہیں: شیخاوت

**نئی دہلی، 6 مارچ** (یو این آئی)

مرکزی وزیر برائے سیاحت و ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت نے جمعہ کے روز کہا کہ ہندوستان اناج اور دیگر غذائی اجناس کی پیداوار میں کافی آگے بڑھ چکا ہے لیکن فوڈ پروسیسنگ کے شعبے میں ابھی بھی بے شمار مواقع موجود ہیں۔ مسٹر شیخاوت نے یہاں آن لائن فوڈ ڈیلیوری پلیٹ فارم سوگی کے پروگرام 'شی دی چینج' کے دوسرے ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک زمانہ تھا جب ہندوستان کو اپنے لوگوں کا پیٹ بھرنے کے لیے دوسرے ممالک پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان اناج، دودھ اور مچھلی کی پیداوار میں مکمل طور پر خود کفیل بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا، فوڈ پروسیسنگ کے میدان میں ہم ابھی ابتدائی مرحلے میں ہیں۔ اگر ہم دوسرے ممالک کی کھانے پینے کی عادات کو سمجھ کر ان کی پسند کے مطابق غذائی اشیاء کی پروسیسنگ کریں تو ہمارے سامنے مواقع کا ایک بہت بڑا میدان کھل سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلے خواتین کے لیے اپنا کاروبار شروع کرنا کافی مشکل تھا لیکن آج کے دور میں ان کے لیے بہت زیادہ مواقع موجود ہیں۔ آنے والے وقت میں لوگ گھر کا کھانا بھی خود بنانے کے بجائے آرڈر کرنا پسند کریں گے۔ صحت مند کھانے کے ساتھ دادی اور نانی کی روایتی ترکیبوں کی بھی مانگ بڑھے گی۔ مرکزی وزیر نے کھانے پینے کے شعبے میں اپنا کاروبار شروع کرنے والی خواتین کو اعزاز سے نوازا اور ان کے حوصلے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، ہم جس راستے پر چل پڑے ہیں اب ملک کو ایک ترقی یافتہ قوم بننے سے کوئی نہیں روک سکتا۔


# اپیل برائے امداد

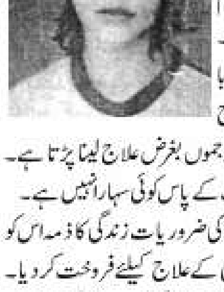

محلہ کمیٹی گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی سیکٹر بی متصل ویٹرنری لین نمبر 19 بٹہ مالو سرینگر اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ طارق احمد بٹہ مالو کا رہنے والا ہے جو انتہائی غریب ہے جس کی ایک معصوم بیٹی حبیبہ اختر سر کی مہلک بیماری میں مبتلا ہے۔ چلڈرن اسپتال سرینگر میں زیر علاج رہنے کے باوجود صحتیاب نہ ہو سکی۔ اس کا پرائیویٹ علاج ڈاکٹر سشیل رازدان کر رہا اور مذکورہ بچی کو بار بار جموں بغرض علاج لینا پڑتا ہے۔ علاج ومعالجہ اور آنے جانے کیلئے اس غریب باپ کے پاس کوئی سہارا نہیں ہے۔ مذکورہ شخص کے گھر میں تین بچے اور اہلیہ ہیں جن کی ضروریات زندگی کا ذمہ اس کو ہے۔ خود ایک مزدور ہے۔ ایک آٹو تھا وہ بھی بیٹی کے علاج کیلئے فروخت کر دیا۔ اس لئے عوام الناس سے پرزور گذارش ہے کہ طارق احمد کی غریب اور کسمپرسی کو مد نظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

**Account No:-0248040100094049**

**Name: Jabeena. J&K Bank-Pather Batamaloo**
**IFSC Code-:JAKAOPATHER**
**Phone No-:9596064562**

# غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 728.494 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر

ممبئی، 6 مارچ (یو این آئی) سونے کے ذخائر میں تیز اضافے کے باعث ملک کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 27 فروری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 4.885 ارب ڈالر بڑھ کر 728.494 ارب ڈالر کی ریکارڈ بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ اس سے قبل 20 فروری کو ختم ہونے والے ہفتے میں یہ 2.119 ارب ڈالر گھٹ کر 723.608 ارب ڈالر رہ گیا تھا۔ ریزرو بینک کی جانب سے جمعے کے روز جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق 27 فروری کو ختم ہونے والے ہفتے میں ملک کے سونے کے ذخائر میں 4.141 ارب ڈالر کا اضافہ ہوا اور ہفتے کے اختتام پر یہ 131.63 ارب ڈالر پر پہنچ گیا، جو چار ہفتوں کی بلند ترین سطح ہے۔ غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کے سب سے بڑے جزو یعنی غیر ملکی کرنسی اثاثوں میں 56.1 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 573.125 ارب ڈالر ہو گیا۔ اس میں امریکی ڈالر کے علاوہ یورو، جاپانی ین اور برطانوی پاؤنڈ بھی شامل ہیں۔ جن کی قدر کا تعین ڈالر کے مقابلے میں ان کی حوالہ شرح کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

# حصص بازاروں میں زبردست گراوٹ دیکھی گئی، سینسیکس 1097 پوائنٹس گر گیا

ممبئی، 6 مارچ (یو این آئی) مغربی ایشیا میں جاری بحران کے درمیان گھریلو اسٹاک مارکیٹوں میں جمعہ کو زبردست گراوٹ دیکھنے میں آئی، بی ایس ای سینسیکس 1,097 پوائنٹس (1.37 فیصد) گر کر 10 ماہ سے زیادہ کی اپنی کم ترین سطح 78,918.90 پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس بھی 315.45 پوائنٹس یا 1.27 فیصد گر کر 24,450.45 پر آ گیا، جو کہ چھ ماہ سے زیادہ کی کم ترین سطح ہے۔ اسٹاک مارکیٹ میں مسلسل پانچ کاروباری دنوں میں یہ چوتھی بڑی گراوٹ ہے۔ جمعرات کو مارکیٹ میں تیزی رہی۔ مڈکیپ اور اسمال کیپ کمپنیوں پر آج دباؤ کم رہا۔ نفٹی مڈکیپ 50 انڈیکس 0.86 فیصد گر گیا۔ اسمال کیپ 100 انڈیکس میں بھی 0.24 فیصد کی کمی ہوئی۔ انڈیا VIX انڈیکس، جو مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ کو ماپتا ہے، 11 سے اوپر رہا، جو مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کو ظاہر کرتا ہے۔ آئی ٹی اور کیمیکل کے علاوہ سیکٹرل انڈیکس سرخ رنگ میں بند ہوئے۔ بینکنگ اور ریئلٹی سیکٹر میں دو فیصد سے زیادہ کی کمی ہوئی۔ آٹو، میڈیا اور کنزیومر پائیدار سیکٹر بھی سرخ رنگ میں ختم ہوئے۔ سینسیکس کمپنیوں میں ایئرٹیل اور آئی سی آئی سی آئی بینک کے حصص تین چوتھائی فیصد سے زیادہ گر گئے۔ ایکسس بینک، الٹرا ٹیک سیمنٹ، ایچ ڈی ایف سی بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، بجاج فنسرو، ایل اینڈ ٹی، اور انڈیگو کے حصص دو سے تین فیصد کے درمیان گرے۔ ماروتی سوزوکی، بھارتی ایئرٹیل، ٹرینٹ، کوٹک مہندرا بینک، اڈانی پورٹس، بجاج فائنانس، ہندوستان یونی لیور، ٹاٹا اسٹیل اور ٹی سی ایس کے حصص ایک سے دو فیصد تک گر گئے۔ ٹائٹن، آئی ٹی سی، مہندرا اینڈ مہندرا، اور ایشین پینٹس کے حصص بھی نیچے بند ہوئے۔ بی ای ایل میں تقریباً دو فیصد اضافہ ہوا۔ ریلائنس انڈسٹریز میں ایک فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا۔ سن فارما اور این ٹی پی سی کے حصص میں بھی اضافہ ہوا۔

# ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس کے ذریعے چاکلیٹ فروخت کرے گی فن لینڈ کی کمپنی فیزر

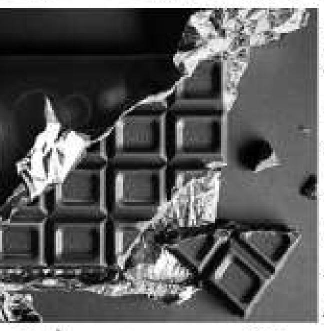

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس لمیٹڈ (آر سی پی ایل) نے فن لینڈ کی صفِ اول کی فوڈ کمپنی فیزر کے ساتھ ایک معاہدے کا اعلان کیا ہے آر سی پی ایل نے جمعہ کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ اس معاہدے کے تحت فیزر ہندوستانی صارفین کے لیے پریمیم چاکلیٹ اور کنفیکشنری مصنوعات پیش کرے گی۔ فیزر کی مصنوعات فی الحال 40 سے زائد ممالک میں دستیاب ہیں دونوں کمپنیاں ہندوستان میں طویل مدتی اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت فیزر کی ریسیپی اور کوالٹی کے معیار کے مطابق چاکلیٹ کی تیاری، مارکیٹنگ اور تقسیم کریں گی۔ یہ معاہدہ فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب کے دورہ ہند کے دوران کیا گیا۔ ریلائنس کنزیومر پروڈکٹس کے ڈائریکٹر ٹی کرشنا کمار نے کہا کہ یہ شراکت داری دنیا کی بہترین چاکلیٹ ہندوستانی صارفین تک پہنچانے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیزر کے عالمی برانڈ اور مینوفیکچرنگ کی مہارت کو ریلائنس کے مضبوط ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک اور ہندوستانی مارکیٹ کی سمجھ کے ساتھ جوڑ کر صارفین کو عالمی معیار کی مصنوعات فراہم کی جا سکیں گی۔ اس شراکت داری کے تحت فیزر کے پریمیم چاکلیٹ برانڈز کو ریلائنس کے تقریباً 30 لاکھ ریٹیل آؤٹ لیٹس کے نیٹ ورک کے ذریعے بازار میں اتارا جائے گا۔ واضح رہے کہ سال 2022 میں اپنے قیام کے بعد آر سی پی ایل نے چاکلیٹ اور کنفیکشنری بازار میں تیزی سے توسیع کی ہے۔ کمپنی نے ملک کے روایتی برانڈز راوالگاؤں، ٹافی مین اور پان پسند کو دوبارہ بازار میں اتارا ہے۔ ساتھ ہی لوٹس چاکلیٹ کو بھی اپنے پورٹ فولیو میں شامل کیا ہے۔

# انڈیگو مغربی ایشیا کیلئے 31 مارچ تک کے ٹکٹ کینسل کرانے پر کوئی فیس نہیں لے گی

نئی دہلی، 6 مارچ (یو این آئی) مغربی ایشیا میں جاری بحران کے پیش نظر نجی ایئر لائن انڈیگو نے اعلان کیا ہے کہ وہ 31 مارچ تک بک کرائے گئے ٹکٹوں پر کوئی کینسلیشن فیس نہیں لے گی۔ ایئر لائنز نے جمعہ کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ وہ مغربی ایشیا اور استنبول (ترکی) کے سفر کے لیے 31 مارچ تک کے ٹکٹ پر کوئی اضافی منسوخی فیس نہیں لے گی۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی ویب سائٹ چیک کریں یا فلائٹ کی تازہ ترین صورتحال کے لیے کسٹمر سروس سے رابطہ کریں۔ مغربی ایشیا میں پھنسے ہوئے مسافروں کو واپس لانے کے لیے انڈیگو آج 17 خصوصی پروازیں بھی چلا رہی ہے۔ یہ پروازیں مغربی ایشیا کے آٹھ شہروں مدینہ، جدہ، مسقط، ابوظہبی، شارجہ، دبئی، فجیرہ اور راس الخیمہ سے آئیں گی۔ نجی ایئر لائن اسپائس جیٹ بھی آج 14 خصوصی پروازیں چلا رہی ہے۔ ان میں سے نو پروازیں فجیرہ سے ممبئی، چار فجیرہ سے دہلی اور ایک دبئی سے پونے کے لیے روانہ ہوں گی۔ ایئر لائن نے کہا کہ اس نے گزشتہ تین دنوں میں 25 خصوصی پروازوں کا آپریشن کیا ہے۔ دریں اثنا، تین ہندوستانی ایئر لائنز نے مغربی ایشیا سے محدود تعداد میں باقاعدہ پروازیں دوبارہ شروع کی ہیں۔ ایئر انڈیا نے جدہ، سعودی عرب سے دہلی اور ممبئی کے لیے اور اکاسا نے جدہ سے ممبئی کے لیے پروازیں شروع کی ہیں۔ ایئر انڈیا ایکسپریس دہلی، کوچی، کوزی کوڈ، منگلور، ممبئی اور تروچیراپلی سے مسقط کے لیے باقاعدہ پروازیں چلا رہی ہے۔ نیز اس نے دبئی اور راس الخیمہ سے خصوصی پروازوں کا بھی اعلان کیا ہے۔ ایئر لائنز نے کہا ہے کہ وہ 10 مارچ تک منسوخی کے لیے مسافروں سے کوئی چارج نہیں لیں گے۔ مزید برآں، سفر کی تاریخ میں تبدیلی پر بھی کوئی فیس نہیں لگے گی۔

# مہاراشٹر کے ریاستی بجٹ میں زراعت، دیہی ترقی اور انفراسٹرکچر پر بڑا زور

ممبئی، 6 مارچ (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت کے مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں ریاست کی مجموعی ترقی کے لیے مختلف شعبوں میں تفصیلی منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ حکومت نے اس بجٹ کے ذریعے زراعت، دیہی ترقی، انفراسٹرکچر، تعلیم، صحت، سماجی بہبود اور ماحولیاتی تحفظ کے شعبوں کو مزید مضبوط بنانے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ بجٹ میں کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے خصوصی اقدامات شامل کیے گئے ہیں۔ ٹپک آبپاشی، اسپرنکلر سسٹم اور مائیکرو اریگیشن جیسی جدید آبپاشی تکنیکوں کو فروغ دینے کے لیے بڑی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ مٹی کی صحت کارڈ اسکیم، فصل بیمہ، زرعی مشینری سبسیڈی، نامیاتی کاشت اور زرعی ویلیو ایڈیشن پروگراموں کے لیے بھی ہزاروں کروڑ روپے فراہم کیے جائیں گے۔ کسانوں کے قرضوں کی نگرانی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ایک خصوصی نظام قائم کیا جائے گا۔ کسان کریڈٹ کارڈ کے دائرہ کار کو بڑھانے اور فصل خراب ہونے کی صورت میں جلد معاوضہ فراہم کرنے کے لیے بھی بجٹ میں اقدامات شامل کیے گئے ہیں۔ زرعی مارکیٹنگ کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے نئی منڈیاں اور ذخیرہ گاہیں قائم کی جائیں گی۔ اجتماعی کھیتی، کسان پروڈیوسر کمپنیوں اور زرعی کوآپریٹو اداروں کو ٹریننگ، مالی مدد اور مارکیٹنگ سپورٹ فراہم کی جائے گی تاکہ کسانوں کو بہتر قیمت اور مارکیٹ تک رسائی حاصل ہو سکے۔ دیہی ترقی کے لیے گرام پنچایتوں کو سڑکوں، پانی کی فراہمی، صفائی، گٹر لائن، اسٹریٹ لائٹس، دیہی بازار، چھوٹے پل اور کمیونٹی ہال جیسے بنیادی منصوبوں کے لیے بڑے پیمانے پر گرانٹس دی جائیں گی تاکہ گاؤں میں بنیادی سہولتوں کو بہتر بنایا جا سکے۔

# پراویڈنٹ فنڈ اکاؤنٹ میں ای پی ایف کا سود جمع

## ای پی ایف او نے شرح کو 8.25 فیصد پر برقرار رکھا

سرینگر// 6 مارچ/ ٹی ای این/ ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن (ای پی ایف او) کے سنٹرل بورڈ آف ٹرسٹیز (سی بی ٹی) نے مالی سال 2025-26 کیلئے پچھلے سال سے 8.25 فیصد سود کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ تاہم، بہت سے ای پی ایف اراکین یہ جاننے کے لیے متجسس ہیں کہ ان کے متعلقہ ای پی ایف اکاؤنٹس میں سود کب جمع کیا جائے گا۔ محنت اور روزگار کی وزارت نے 2 مارچ 2026 کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ مناسب غور و خوض کے بعد، سی بی ٹی نے مالی سال 2025-26 کے لیے اراکین کے کھاتوں میں ای پی ایف جمع کرنے پر 8.25 فیصد سالانہ شرح سود جمع کرنے کی سفارش کی ہے۔ ریلیز کے مطابق، شرح سود کو سرکاری طور پر حکومت ہند کی طرف سے مطلع کیا جائے گا، جس کے بعد، ای پی ایف او سود کی شرح کو سبسکرائبرز کے اکاؤنٹ میں جمع کر دے گا۔ عام طور پر، ای پی ایف سود کو ای پی ایف کھاتوں میں جمع ہونے میں اعلان کی تاریخ سے چند ماہ (3 تا 6 ماہ) لگتے ہیں۔ تاہم، ای پی ایف کھاتہ داروں کو سود کے کریڈٹ کی تاریخ جاننے کے لیے حکومت کے اعلان کا انتظار کرنا ہوگا۔

# یکم اپریل سے بیمہ کنندگان کے لئے مالیاتی رپورٹنگ

## پالیسی ہولڈرز کے تحفظ اور بیمہ شعبے پر اعتماد کی سفارشات پیش

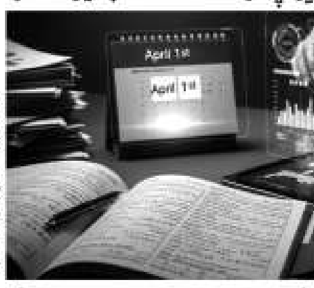

سرینگر// 6 مارچ/ ٹی ای این/ پالیسی ہولڈر کے تحفظ کو مضبوط کرنے اور بیمہ کے شعبے میں اعتماد کو بڑھانے کیلئے، ساتھ ہی یہ واضح کرنے کے لیے کہ بیمہ کنندگان اپنے مالیات کی رپورٹ کیسے کرتے ہیں، ہندوستان کے انشورنس ریگولیٹر، انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا نے مالیاتی رپورٹنگ کے فریم ورک میں ایک بڑی تبدیلی کی تجویز پیش کی ہے جس کے بعد انشورنس کمپنیاں آئیں گی۔ انشورنس ریگولیٹر نے ایک ایکسپوژر ڈرافٹ جاری کیا ہے جس میں انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (بیمہ کنندگان کے اکاؤنٹنگ، فنانس اور انویسٹمنٹ فنکشنز) ریگولیشنز، 2026 میں ترامیم کی تجویز دی گئی ہے۔ مجوزہ تبدیلیوں کا مقصد یکم اپریل 2026 سے تمام بیمہ کنندگان کے لیے انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Ind AS) کو متعارف کرانا ہے۔ اور سیکٹر کے مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک کو عالمی سطح پر قبول شدہ اکاؤنٹنگ طریقوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ مجوزہ مؤثر تاریخ بیمہ کنندگان کے تمام زمروں پر لاگو ہوگی، بشمول لائف بیمہ کنندگان، عمومی بیمہ کنندگان، صحت بیمہ کنندگان، اور دوبارہ بیمہ کنندگان۔ اس اقدام کو ہندوستان کے بیمہ سیکٹر کے مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک کو عالمی سطح پر قبول شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق لانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جبکہ مالیاتی بیانات کی شفافیت اور موازنہ کو بھی بہتر بنایا گیا ہے۔ ایکسپوژر ڈرافٹ مجوزہ ریگولیٹری فریم ورک کا تعین کرتا ہے جو انڈین اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (Ind AS) کو اپنانے والے بیمہ کنندگان کے مالی بیانات کی شناخت، پیمائش، پیشکش، اور افشاء کو کنٹرول کرتا ہے۔

# آٹھویں پے کمیشن کیلئے 54,000 روپے کم از کم بنیادی تنخواہ کا مطالبہ

سرینگر// 6 مارچ/ ٹی ای این/ فیڈریشن آف نیشنل پوسٹل آرگنائزیشنز نے نیشنل کونسل، جوائنٹ کنسلٹیو مشینری (اسٹاف سائیڈ) کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے، جس میں مختلف سطحوں کے ملازمین کے لیے 3.0 سے 3.25 کی حد میں 8ویں پے کمیشن کے لیے فٹمنٹ فیکٹر کے لیے کہا گیا ہے۔ یہ مجوزہ فٹمنٹ عنصر موجودہ کم از کم بنیادی تنخواہ کو 18,000 روپے سے بڑھا کر 54,000 روپے کر دے گا۔ سینئر لیول کے لیے، تجویز کردہ اضافہ زیادہ ہوگا۔ لیکن ایک ملازم تنظیم تنخواہ کمیشن کے لیے فٹمنٹ فیکٹر کا فیصلہ کیسے کرتی ہے؟ 3.0 فٹمنٹ فیکٹر بہت زیادہ لگتا ہے جیسا کہ 7ویں پے کمیشن میں، یہ 2.57 تھا اور، 6 میں، یہ 1.92 تھا۔ کیا 3.0 فٹمنٹ فیکٹر صرف ایک بے ترتیب عدد ہے یا اس کے پیچھے کوئی ریاضی ہے؟ ماہرین کے مطابق تنخواہ کمیشن میں تنخواہ کا تعین کرنے کے لیے، 1957 میں 15ویں انڈین لیبر کانفرنس کے ذریعے قائم کیے گئے اصول، جو ڈاکٹر والیس ایکرویڈ کے سائنسی طور پر توثیق شدہ غذائیت کے فریم ورک پر قائم کیے گئے تھے، وہ منظور شدہ بینچ مارک رہے ہیں جس پر مزدوروں کے نمائندوں اور حکومت دونوں نے اتفاق کیا ہے۔ پے کمیشن میں کم از کم بنیادی تنخواہ کا حساب لگانے کے لیے، ملازم یونینیں استعمال کی ٹوکری کی قیمت (15ویں ILC کے اصولوں کے مطابق) کو بینچ مارک کے طور پر بتاتی ہیں۔

# این ایچ اے آئی نے ٹول پلازہ پر 5100 سے زائد خواتین ملازمین کو تعینات کیا

نئی دہلی، 06 مارچ (یو این آئی) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے جمعہ کو ملک میں ٹول آپریشن میں خواتین کی شمولیت بڑھانے اور شمولیتی ماحول کو فروغ دینے کے مقصد سے قومی شاہراہوں اور ایکسپریس وے نیٹ ورک پر ایک اہم پہل شروع کی ہے۔ این ایچ اے آئی کے مطابق اس اقدام کے تحت ملک بھر کے 1140 سے زیادہ ٹول پلازہ پر دن کی شفٹ میں ٹول بوتھ آپریشن کے لیے 5100 سے زائد خواتین ملازمین کو تعینات کیا گیا ہے۔ ٹول پلازہ کے فرنٹ لائن آپریشن میں خواتین کی موجودگی سے قومی شاہراہ استعمال کرنے والوں کے تجربے میں بہتری کی امید ہے۔ یہ اقدام ایک مؤثر، ہمدرد اور صارف دوست ماحول بنانے کے ساتھ ساتھ ٹول پلازہ پر تنازعات کے امکانات کو بھی کم کرے گا۔ یہ فیصلہ مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ وسیع مشاورت کے بعد کیا گیا ہے، جن میں ٹول پلازہ آپریٹرز کے ساتھ ساتھ نیشنل ہائی ویز بلڈر فیڈریشن (این ایچ بی ایف)، ہائی وے آپریٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا (ایچ او اے آئی) اور آل انڈیا یوزر فیس کانٹریکٹرز فیڈریشن (اے آئی یو سی ایف) شامل ہیں۔ ان سبھی تنظیموں نے دن کی شفٹ میں خواتین ملازمین کی تعیناتی پر اتفاق کیا۔ این ایچ اے آئی کے مطابق اب تک 5100 سے زائد خواتین ٹول ملازمین کی تقرری ہو چکی ہے اور مستقبل میں اس تعداد میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

# ڈاکٹر ریاض احمد مگرے کے انتقال پر جی ایم سی سری نگر اور منسلک اسپتالوں میں غم کی لہر

## طبی برادری کے مخلص اور خدمت گزار ڈاکٹر کے اچانک انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار

سری نگر، 6 مارچ: گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر اور اس سے منسلک اسپتالوں نے ڈاکٹر ریاض احمد مگرے کے اچانک اور المناک انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کو ایک شریف النفس اور نہایت مہربان شخصیت کے طور پر یاد کیا جا رہا ہے۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے پرنسپل ڈین ایڈمنسٹریٹر مختلف شعبہ جات کے سربراہان انتظامی عملہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹس اور پورے میڈیکل و پیرا میڈیکل عملے نے ڈاکٹر ریاض احمد مگرے کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے طبی برادری کے لئے ایک بڑا نقصان قرار دیا ہے۔ ڈاکٹر ریاض احمد مگرے ایک ہمدرد اور فرض شناس شخصیت تھے جنہوں نے اپنی زندگی طب کے شعبے اور انسانیت کی خدمت کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ ان کے انتقال سے طبی حلقوں میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے اور انہیں ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر اور اس سے منسلک اسپتالوں نے سوگوار خاندان خصوصاً ان کی اہلیہ ڈاکٹر شگفتہ اور دیگر اہل خانہ کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو اس صدمے کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔

**OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR NOWGAM**
**(Executive Magistrate 1ST Class)**
Tehsil Office Chanapora/ Natipora, Srinagar
Subject:Application of Nazir Ahmad Dagga s/o Abdul Gani Dagga R/o Mehjoor Nagar Srinagar for registration of Deaths /Births.

**NOTICE**

The above-named application/case is under process in this Court for issuance of directions to the Registrar, SMC Srinagar, for recording the Birth Nazir Ahmad Dagga s/o Abdul Gani Dagga R/o Mehjoor Nagar Srinagar.
In this regard, the applicant has produced documents viz. Non-Availability Birth Certificate (Registrar Births & Deaths, SMC Srinagar), Affidavit, Field Staff Report, etc., wherein it is reflected that the Date of Birth of the applicant is 10.10.1971
Now, the aforesaid applicant prays for issuance of an order for registration of her Date of Bitth
If anyone has any objection in this regard, he or she may intimate the office of the undersigned either personally or through any authorised representative within seven (07) days from the date of publication of this notice. After expiry of the said period, no claim or objection shall be entertained.
**Naib Tehsildar,**
**(Executive Magistar 1st Class) Nowgam, Srinagar**

**THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR**
**ATTENTION PLEASE**

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-
Roll No.: 339020050 Class: 12th (Higher Secondary Part Two) Year & Session: Annual 2023 Registration No.: 1939010001980032 Name: Eman affar Father's Name: Zaffar Ahmad Lone Mother's Name: Yasmeena Akhter D.O.B: 01.07.2004 Residence: Chattergul (Kangan) Tehsil Kangan, District Ganderbal. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No.23AKTR-349532 is/are be treated as 'CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/22 Deputy Secretary
Dated:............... Certificates-KD

**GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR**
**OFFICE OF THE ASSISTANT REGIONAL TRANSPORT OFFICER, SHOPIAN**
**NOTICE**

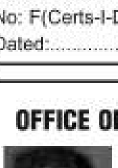

Ref. No. ARTO/SPN/2026/1368
Dated: 28.02.2026
While as Joint applicatin has been received from Asfak Ahmad S/o Taiyab Hussain R/o Vill Bubalheri Teh Pijhirika Meerat (Transferor) and Mudasir Ah S/o Gh. Qadir R/o Nowpora Shopian (transferee) for re-registration of vehilce bearing No. HR28F-1935.
Now therefore, it is notified for general public that, objection, if any one have regarding transfer re-registration of the said vehicle shall be filled in writing in the office of Assistant Regional Transport Officer Shopian within the period of 07 days from the date of publication of this notice.
**Sd/-Assistant Regional Transport Officer Shopian**

**THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS,BEMINA SRINAGAR**
**ATTENTION PLEASE**

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his/her qualification certificate/s having the following description:-
Roll No.: 18107207 Class: 10th Year & Session: Annual Regular Registration No.: 1939010001980032 Name: Eman affar Father's Name: Zaffar Ahmad Lone Mother's Name: Yasmeena Akhter D.O.B: 01.07.2004 Residence: Chattergul (Kangan) Tehsil Kangan, District Ganderbal. Now the candidate has applied for issuance for DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.
(Besides, the losted "QUALIFICATION CERTIFICATE", bearing Serial No.10ARKAM-1052590 is/are be treated as 'CANCELLED"
No: F(Certs-I-DQC)B/KD/22 Deputy Secretary
Dated:............... Certificates-KD

The house is still, the
hearth is cold,
Since the day your story here
was told.
But in the quiet of my heart,
I know we'll never truly part.

A month has passed,
a month of tears,
Revisiting all our golden years.
You were the hand that held
our own,
The purest love we've ever known.

No more pain and no more care,
I find your spirit everywhere—
In the morning prayer and the evening sky,
In the love you gave that will never die.

Smt. Santosh Koul

A month has passed since the afternoon of February 6, when the light of our home, Smt. Santosh Koul, bid us farewell. While her physical presence is deeply missed, her teachings of resilience, love, and faith remain our guiding stars.

She was a progressive woman who led from front.

As we observe her **Masvaar**, and prayers on March 7/8, we pray that her noble soul finds eternal Shanti at the lotus feet of the Almighty.

You lived with grace, and you leave behind a fragrance of memories that will never fade.

Deeply mourned by Kaul's (originally Bagh Jogilanker), Raina's (Shair from Kani Kadal), Kitroo's, Ganjoo's, Khullar's, Durrani's, relatives and friends

# باقیات: صفحہ اول سے آگے

**بقیہ نمبر 1**

ہے۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ وادی میں 7 سے 12 مارچ تک درجہ حرارت میں 3 سے 5 ڈگری سینٹی گریڈ کی گراوٹ ریکارڈ ہوسکتی ہے۔کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ زرعی آپریشنز جاری رکھ سکتے ہیں۔دریں اثنا وادی کے بیشتر مقامات پر شبانہ درجہ حرارت 4 سے 7 ڈگری سینٹی گریڈ معمول سے زیادہ ریکارڈ ہوا ہے۔وادی میں کشمیر سیاحتی مقام پہلگام سردترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔

**بقیہ نمبر 2**

شوپیاں حال حمزہ کالونی باغات کنی پورہ، نوگام، عرفان مجید زرگر ولد عبدالمجید زرگر ساکن رہائشی شیخ محلہ، بونیگام، شوپیاں، مبشر حسین شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکن کرینہ، کولگام، زید منظور ولد منظور احمد وین ساکن ڈگر پورہ، کھنہ بل، اننت ناگ اور جاوید احمد بٹ ولد عبدالرحیم بٹ ساکن بیلوراجپورہ، پلوامہ شامل ہیں۔بیان میں کہا گیا کہ مذکورہ ملزموں کو دوران تفتیش گرفتار کیا گیا تھا اور اس وقت سینٹرل جیل سری نگر میں عدالتی حراست میں رکھے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اقتصادی جرائم ونگ کشمیر کی جانب سے پیش ہوتے ہوئے ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر وسیم احمد شاہ نے معزز عدالت میں ملزموں کی ضمانت کی درخواستوں کی سخت مخالفت کی اور تفصیلی دلائل سننے اور کیس ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد معزز عدالت نے ایف آئی آر نمبر 2025/30 میں ملزموں کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی۔

**بقیہ نمبر 3**

مفت بس سفر کی یہ سہولت یکم اپریل 2025 کو باضابطہ طور پر نافذ کی گئی تھی۔اس اسکیم کے تحت جموں وکشمیر کی تمام خواتین کو سرکاری پبلک ٹرانسپورٹ، بشمول کارپوریشن اور اسمارٹ سٹی ای بسوں میں بغیر ٹکٹ سفر کی اجازت دی گئی ہے۔حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد خواتین کی نقل وحرکت کو آسان بنانا، انہیں تعلیم، روزگار، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی فراہم کرنا اور کرایوں کی وجہ سے درپیش رکاوٹوں کو ختم کرنا ہے۔حکومت نے اس سے قبل یہ بھی واضح کیا تھا کہ اس پالیسی کے تحت ٹرانسپورٹ آپریٹروں کو ہونے والے مالی نقصان کی مناسب تلافی کی جائے گی۔حالیہ اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ اس اسکیم نے خواتین کی بڑی تعداد کو فائدہ پہنچایا ہے، تاہم اس کے ساتھ ساتھ حکومتی خزانے پر بڑھتے مالی دباؤ نے اس کے طویل المدتی نفاذ اور فنڈنگ کے طریقہ کار پر بھی بحث چھیڑ دی ہے۔

**بقیہ نمبر 4**

دریں اثنا، عدالت نے دیگر دو ملزمان بلال ناصر ملہ اور یاسر احمد ڈار کے حوالے سے تفتیشی ایجنسی کو تفتیش مکمل کرنے کیلئے 45 دن کی توسیع بھی دے دی۔

**بقیہ نمبر 5**

ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہے ہیں۔سنگھ نے کہا''وہ واقعی ہم سب کیلئے تشویش کا باعث ہے۔انہوں نے مزید کہا'' پہلے سمندروں کو صرف تجارت کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا، لیکن آج ہم انہیں سٹریٹجک غلبے کا مرکز بنتے دیکھ سکتے ہیں۔عالمی سطح پر تبدیلی آرہی ہے۔

**بقیہ نمبر 6**

ہے اور عالمی نظام اب زیادہ متوازن اور کثیر طبقی شکل اختیار کر چکا ہے۔وزیر خارجہ نے کہا کہ کرونا وباء کے دوران بھارت کے اقدامات نے گلوبل ساؤتھ کی حقیقت کو واضح کردیا تھا۔انہوں نے کہا کہ جو کویڈ 19 کی وباء پھیلی تو بھارت خود اپنی ویکسینیشن مہم جاری رکھنے کے باوجود گلوبل ساؤتھ کے ممالک کو ویکسین فراہم کرنے کیلئے تیار تھا۔اس سے ظاہر ہوتا ہے گلوبل ساؤتھ صرف ایک اصطلاح نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے جس سے ایک جذباتی اور ثقافتی تعلق بھی جڑا ہے۔وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ گلوبل ویسٹ ماضی میں ایک زیادہ متحد تصور تھا جو ثقافتی، سیاسی اور اسٹریٹجک طور پر مضبوط سمجھا جاتا تھا، تاہم اب اس کے اندر بھی مختلف قسم کی تفریق سامنے آرہی ہے۔انہوں نے عالمی تعلقات میں آنے والی ساختی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب دنیا چند طاقتوں کے کنٹرول میں نہیں رہی۔جے شنکر نے کہا کہ کثیر قطبی نظام اب قائم رہنے والا ہے۔ اگرچہ بڑی طاقتیں مخصوص مسائل پر عارضی معاہدے کرسکتی ہیں، لیکن اب ایسا نہیں ہوگا کہ چند ممالک بڑے فیصلے کریں اور باقی دنیا کو انہیں قبول کرنا پڑے۔انہوں نے مزید کہا کہ عالمی تعاون کے مستقبل کا انحصار اس نئی طاقت کی تقسیم کو تسلیم کرنے پر ہے۔ان کے مطابق کثیر قطبی نظام اور کثیر الجہتی نظام ایک ساتھ بھی چل سکتے ہیں، اس لیے عالمی تعاون کی کامیابی کو کثیر قطبیت کے کمزور ہونے سے نہیں جوڑا جانا چاہیے کیونکہ یہ حقیقت اب ختم ہونے والی نہیں ہے۔

**بقیہ نمبر 7**

آئی اے ایف کی تلاش اور بچاؤ ٹیم نے جائے وقوعہ کا دورہ کیا اور تقریباً 1 بجے کے قریب ملبہ کا پتہ لگایا۔انہوں نے کہا کہ اس حادثے میں جنگی طیارے میں موجود دونوں پائلٹ جاں بحق ہوگئے جن میں سے ایک وہ تھا جس نے آپریشن سندور کے دوران کلیدی کردار ادا کیا تھا۔

**بقیہ نمبر 8**

کیونکہ اس سے نہ صرف تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہورہی ہیں بلکہ ذہنی صحت اور سماجی رویوں پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔

**بقیہ نمبر 9**

کیا کہ سی آئی ایس ایف کو ملک میں ڈرون سکیورٹی کے لیے نوڈل ایجنسی مقرر کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ وزارت داخلہ نے اس مقصد کے لیے ایک نیا خصوصی شعبہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ڈرون سے متعلق سکیورٹی چیلنجز سے مؤثر طریقے سے نمٹا جا سکے۔انہوں نے گزشتہ ایک سال کے دوران سی آئی ایس ایف کے دائرہ کار میں ہونے والی توسیع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ فورس کو کئی نئی تنصیبات کی سکیورٹی بھی سونپی گئی ہے، جن میں کرتویہ بھون، سیوا تیرتھ، نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ، نوی ممبئی ایئرپورٹ اور چھتیس گڑھ میں واقع تالپلی کوئلہ کان منصوبہ سمیت توانائی اور کان کنی کے کئی اہم پروجیکٹس شامل ہیں۔

**بقیہ نمبر 10**

اپنے اپنے اضلاع سے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔میٹنگ میں ادیم جاگرتی 4.0 کے تحت بیداری مہمات، ادارہ جاتی نظام کے قیام جیسے پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹوں (پی ایم یوز)، سال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹوں (ایس بی ڈی یوز)، بزنس ہیلپ ڈیسک (بی ایچ ڈیز) کے قیام اور موٹیویٹرز اور یووادوتوں کی تقرری کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ درخواستوں کی جانچ، قرضوں کی منظوری، کاروباری انکوبیشن اور کاروباری ماحولیاتی نظام کی ترقی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے اب تک کی پیش رفت جائزہ لیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اضلاع میں ادارہ جاتی فریم ورک کو مکمل کرنے کے لئے سنجیدہ اقدامات کریں۔ اُنہوں نے ہدایت دی کہ ایس بی ڈی یوز اور بی ایچ ڈیز کو جلد از جلد فعال بنایا جائے اور موٹیویٹرز اور یووادوتوں کی بروقت تقرری کو یقینی بنایا جائے تاکہ مشن کو مؤثر طریقے سے عملایا جا سکے۔ اُنہوں نے رسائی کو مزید بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ کالجوں اور سیلف ہیلپ گروپوں میں ادیم جاگرتی مہم کو مزید تیز کیا جائے تاکہ نوجوان کاروباری افراد کو مناسب رہنمائی، مشاورت اور تعاون فراہم کیا جا سکے اور وہ اپنے آئیڈیاز کو کامیاب کاروبار میں تبدیل کرسکیں۔ اٹل ڈولو نے مالیاتی اداروں کے کردار کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ تقریباً 1200 کروڑ روپے کے قرضوں کی منظوری اور 964 کروڑ روپے کی اجرائیگی حوصلہ افزا پیش رفت کی نشاندہی کرتی ہے۔تاہم، اُنہوں نے بینکوں کو مشورہ دیا کہ وہ روزانہ 150 سے 200 قرضوں کی اجرائیگی کی رفتار برقرار رکھیں تاکہ زیر التوا معاملات نمٹائے جاسکیں اور سالانہ اہداف بروقت حاصل کئے جاسکیں۔ اُنہوں نے قرضوں کے ذریعے قائم ہونے والے کاروباری اداروں کی پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی اور جائزے کی بھی ہدایت دی تاکہ ان اداروں کی دیرپائی اور کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں قائم انکوبیشن مراکز میں پائے جانے والے خلا کو دور کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ اداروں کی جانچ کے لئے استعمال ہونے والے معیار کو اشتراک کیا جائے تاکہ اصلاحی اقدامات کئے جاسکیں۔ اُنہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ مقامی کاروباری اداروں کو اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (او این ڈی سی) کے سیلر پلیٹ فارم پر آن بورڈ کریں تاکہ وہ ڈیجیٹل مارکیٹ کے ذریعے اپنی مصنوعات کے لئے وسیع منڈی تک رسائی حاصل کرسکیں۔ اس موقعہ پر سیکرٹری محنت و روزگار کمار راجیو رنجن نے تفصیلی پریزنٹیشن دیتے ہوئے جموں وکشمیر میں مشن یووا کی ضلع وار پیش رفت سے میٹنگ کو جانکاری دی۔ اُنہوں نے ثقافت، سرمایہ، صلاحیت اور رابطہ کاری کے چار ستونوں کے تحت حاصل شدہ کامیابیوں اور مزید توجہ طلب شعبوں کی نشاندہی کی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ادیم جاگرتی 4.0 بیداری مہم کے تحت اب تک 95 فیصد پنچایتوں تک رسائی حاصل کی جاچکی ہے اور 2,51,352 اَفراد تک معلومات پہنچائی گئی ہیں۔مزید بتایا گیا کہ مشن یووا موبائل ایپ کے 2,20,928 ڈاؤن لوڈز ہو چکے ہیں جو گزشتہ ایک ماہ کے دوران 47 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ بیداری مہم کے تحت تقریباً 47,672 طلبا کو کالج سطح پر شامل کیا گیا جبکہ 1,97,400 خواتین جو سیلف ہیلپ گروپوں سے وابستہ ہیں، تک بھی بیداری پروگراموں کے ذریعے رسائی حاصل کی گئی۔ان اقدامات کے نتیجے میں 1,937 سیلف ہیلپ گروپس کریڈٹ درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ 6,281 منظور شدہ درخواست دہندگان کو رہنمائی اور تعاون فراہم کیا گیا۔میٹنگ میں بتایا گیا کہ ادارہ جاتی مضبوطی کے تحت 367 منظور شدہ اسامیوں میں سے 187 پر تقرریاں کی جاچکی ہیں جبکہ 180 اسامیاں ابھی خالی ہیں۔اسی طرح 1,000 موٹیویٹرز کی منظور شدہ اسامیوں میں سے 582 موٹیویٹرز کو پینل میں شامل کیا گیا ہے جن میں 65 لکھپتی دیدیاں بھی شامل ہیں۔میٹنگ میں یہ بھی بتایا گیا کہ 20 میں سے 13 اضلاع میں ایس بی ڈی یو مراکز قائم ہو چکے ہیں جبکہ باقی اضلاع جموں، کشتواڑ، راجوری، ریاسی، سانبہ، اودھمپور اور اننت ناگ میں یہ مراکز مختلف مراحل میں ہیں اور 20 مارچ 2026 تک تمام مراکز فعال ہونے کی توقع ہے۔ میٹنگ میں مزید جانکاری دی گئی کہ 6 مارچ 2026 تک مشن کے تحت 1,83,306 رجسٹریشنز ہو چکی ہیں جبکہ 72,037 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں سے 56,167 درخواستوں کی ایس بی ڈی یوز نے تصدیق کی جبکہ 50,743 درخواستیں ضلع سطح کی عمل درآمد کمیٹیوں نے منظور کی ہیں۔ بینکوں نے 18,093 قرضے منظور کئے جن میں سے 15,192 قرضے جاری کئے جاچکے ہیں جس کے نتیجے میں 3,187 کاروباری ادارے قائم ہوئے جبکہ 2,053 مزید زیر عمل ہیں۔ میٹنگ میں مزید بتایا گیا کہ اختراع پر مبنی کاروباری اداروں کی درخواستوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے جو 19 جنوری 2026 کو 119 سے بڑھ کر 4 فروری 2026 کو 364 ہوگئیں۔مشن کے تحت پانچ سالہ ہدف 500 جدید کاروباری اداروں کے قیام کے لئے تمام 14 انکوبیشن مراکز کو شامل کیا جاچکا ہے جبکہ 80 فیصد مراکز میں ایکس انوویٹ 1.0 بیداری پروگرام منعقد کئے جاچکے ہیں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ مشن یووا نوجوانوں میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور جموں وکشمیر میں ایک مضبوط سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام قائم کرنے کے لئے ایک انقلابی اقدام ہے۔انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ باہمی اشتراک سے اس مشن کے اہداف کو مقررہ وقت میں حاصل کریں۔

**بقیہ نمبر 11**

کرتی ہے کہ لداخ اور وادی کشمیر کے درمیان اہم روڈ لنک کھلا رہے۔انہوں نے لکھا'' زوجیلا کی بلندیوں پر تاریخ! پہلی بار، زوجیلا پاس 28 فروری کے بعد بھی کھلا رہا اور بہت زیادہ برف باری کے باوجود کام جاری رکھے ہوئے ہے۔''بی آر او کی طرف سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں شاہراہ پر برف کی بڑی دیواریں نظر آتی ہیں جبکہ برف صاف کرنے والی مشینیں اور اہلکار سڑک کو فعال رکھنے کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں۔

**بقیہ نمبر 12**

بڑی تعداد میں زائرین کے سفر کا انتظام پہلے سے کیا گیا تھا، جس میں ہوٹلوں کی بکنگ، ٹرانسپورٹ اور فضائی ٹکٹ شامل تھے۔تاہم پروازوں کی اچانک منسوخی کے باعث ٹریول کمپنیوں کو مالی نقصان بھی اٹھانا پڑ رہا ہے۔ٹرول کمپنیوں کا کہنا ہے کہ کئی ٹور آپریٹروں کو سعودی عرب میں موجود زائرین کے لیے ہوٹلوں میں قیام کی مدت بڑھانا پڑی ہے جبکہ آئندہ جانے والے گروپس کی بکنگ بھی منسوخ یا مؤخر کرنی پڑی ہے، جس سے کاروباری سرگرمیوں میں شدید خلل پیدا ہوا ہے۔

# باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

ناموں کی تعداد میں نمایاں کمی لانا ہے۔وزیر اعلیٰ نے مختلف شعبوں میں جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں سے واضح ٹائم لائن طلب کی۔انہوں نے کہا کہ ضوابط کا مقصد نظام کو منظم کرنا ہے، نہ کہ عوام کے لیے غیر ضروری پیچیدگیاں پیدا کرنا۔انہوں نے مختلف شعبوں میں سادہ اور براہ راست طریقہ کار اپنانے اور سرکاری معاملات میں غیر ضروری تاخیر اور پیچیدگی کو کم کرنے پر زور دیا۔اجلاس میں زمین کے استعمال کے فریم ورک، صنعتی زمین کے بہتر استعمال، کاروبار کے لیے دوہرے لائسنس کے خاتمے، صنعتی منظوریوں کے لیے نوڈل ایجنسی کے کردار کو مضبوط بنانے جیسے امور پر غور کیا گیا۔اس کے علاوہ نجی تعلیمی اداروں کے لیے کم از کم تقاضوں کو آسان بنانے اور صحت کے شعبے میں ڈاکٹروں کی رجسٹریشن کے لیے متحدہ لائسنسنگ نظام پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں ڈیجیٹل گورننس کو مضبوط بنانے کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا، جن میں پبلک سروسز گارنٹی ایکٹ کے تحت آٹو اپیل میکانزم قائم کرنا، تمام ریاستی قوانین، قواعد اور سرکاری احکامات کا مرکزی ڈیجیٹل ذخیرہ بنانا اور سنگل ونڈو سسٹم کے تحت خدمات کی فراہمی کے وقت کو کم کرنا شامل ہے۔اجلاس کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ زیر غور اصلاحات کے لیے واضح اور قابل پیمائش ٹائم لائن فراہم کریں۔انہوں نے کہا کہ ضابطہ جاتی ماحول کو آسان بنانا جموں وکشمیر میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور شہریوں، کاروباری افراد اور سرمایہ کاروں کو حقیقی فائدہ پہنچانے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

102

وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور او بی سی کمیونٹیوں کی فلاح و بہبود اور ترقی سے متعلق مسائل اُٹھائے۔امبیڈکر ایجوکیشن سوسائٹی جموں کے ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے وفود کو بغور سنا اور اُٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے انہیں یقین دلایا کہ ان کی حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لئے پُرعزم ہے اور حقیقی مسائل اور انفرادی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔

103

کا بھوسہ یا گھاس کے تراشے، استعمال کیے جائیں تاکہ مٹی میں نمی برقرار رہے K-SKUAST کے شعبہ ایگرو میٹرولوجی کے ماہرین نے خاص طور پر خبردار کیا ہے کہ پولی تھین شیٹ جیسے غیر نامیاتی ملچ کے استعمال سے گریز کیا جائے کیونکہ اس سے مٹی کا درجہ حرارت بڑھ سکتا ہے اور جڑوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔جن باغات میں آبپاشی کا انتظام نہیں ہے وہاں مناسب نمی دستیاب ہونے تک کھاد کے استعمال کو مو؟خر کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔اس کے علاوہ ضرورت سے زیادہ گوڈی کرنے یا بھاری ٹریکٹروں کے استعمال سے بھی منع کیا گیا ہے کیونکہ اس سے زمین مزید خشک ہوسکتی ہے۔کھیتوں میں اگائی جانے والی فصلوں کے حوالے سے گندم، سرسوں اور مٹر کے کاشتکاروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی فصلوں کی باقاعدہ نگرانی کریں اور جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے کے لیے بین الثقافتی کارروائیاں انجام دیں تاکہ محدود پانی کے لیے مقابلہ کم ہوسکے۔ان فصلوں میں یوریا کا استعمال فی کنال صرف 2.5 کلوگرام تک محدود رکھا جائے اور یہ بھی اسی وقت کیا جائے جب مٹی میں مناسب نمی موجود ہو۔سبزی اور پھولوں کی کاشت، خصوصاً ٹیولپ کی افزائش کے لیے ہلکی اور وقفے وقفے سے آبپاشی کی سفارش کی گئی ہے، جو صبح سویرے یا شام کے وقت کی جائے۔ٹماٹر، شملہ مرچ اور بند گوبھی جیسی حساس فصلوں کی نرسریوں کو شیڈ نیٹ یا بھوسے کی تہہ سے ڈھانپ کر گرمی کے اثرات سے بچانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔مزید برآں باغات میں مٹی کو ہلکا سا کریدنے سے زمین میں موجود سنڈیوں اور کیڑوں کو دھوپ کے سامنے لایا جاسکتا ہے۔

104

عاشق رفیق ملک اور بورڈ ایڈمنسٹریٹر عبدالقیوم میر شامل تھے۔ وقف چیئرپرسن نے عید سے قبل اور عید کے دوران عوام کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنانے کے لیے مربوط اور منظم منصوبہ بندی پر زور دیا۔ انہوں نے مقامی انتظامیہ کی جانب سے وقف بورڈ کے ساتھ تعاون پر ڈپٹی کمشنر کا شکریہ بھی ادا کیا۔ بعدازاں ڈاکٹر درخشاں نے فتح پور راجوری میں زیارت عبدالرحمٰن شاہؒ پر سینیٹری کمپلیکس کا افتتاح کیا اور زیارت میں واقع جامع مسجد میں قالین بچھانے کا افتتاح بھی کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ بورڈ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا:''ہم نے وقف بورڈ میں وسائل کی بدانتظامی اور خرد برد کی روایت کے خلاف ایک سخت جدوجہد کی، اور ہمیں ان لوگوں کی شدید مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا جو اس بدانتظامی سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ لیکن اپنے واضح عزم اور دیانت دارانہ نیت کے ساتھ ہم جموں وکشمیر بھر میں بورڈ کے نظام کو تبدیل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

105

درمیان اپنے رابطوں کو مزید تیز کرنا ہوگا اور نئی لگن کے ساتھ نچلی سطح پر پارٹی کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جاری ''پرشکشن مہا ابھیان'' ورکشاپس ایک اہم اقدام ہیں جن کا مقصد پارٹی کارکنوں کو نظریاتی وضاحت، سیاسی شعور اور تنظیمی نظم وضبط سے آراستہ کرنا ہے۔انہوں نے کہا:''ہر بی جے پی کارکن کو خود ایک ادارہ بننے کی کوشش کرنی چاہیے، جو عوامی زندگی میں پارٹی کی نظریات، نظم وضبط اور عزم کی عکاسی کرے۔ ہمارے کارکن سیاسی طور پر باخبر، نظریاتی طور پر مضبوط اور سماجی طور پر حساس ہونے چاہئیں تاکہ وہ معاشرے کی مؤثر خدمت کرسکیں۔''ست شرما نے کہا کہ پارٹی کا بنیادی مقصد معاشرے کے ان طبقات تک پہنچنا ہے جو دہائیوں سے نظرانداز یا الگ تھلگ رہے ہیں اور یہ یقینی بنانا ہے کہ سرکاری پالیسیوں اور فلاحی اسکیموں کے فوائد ان تک مؤثر طریقے سے پہنچیں۔انہوں نے کہا کہ ہماری تنظیمی طاقت کا حقیقی مقصد معاشرے کے آخری فرد تک خدمت پہنچانا ہونا چاہیے۔انہوں نے مودی حکومت کی حالیہ کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی سلامتی اور خود کفالت کو مضبوط بنانے کے لیے 5,083 کروڑ کے مقامی میری ٹائم دفاعی پروگرام کی منظوری ایک اہم قدم ہے۔ ان کے مطابق اس منصوبے کے تحت مقامی سطح پر جدید دفاعی نظام جیسے اے ایل ایچ ایم کے-3 ہیلی کاپٹر اور شٹل میزائل سسٹم تیار کیے جائیں گے، جس سے بھارت کی بحری صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام سے 65 لاکھ سے زائد مین آورز کے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور 200 سے زیادہ بھارتی ایم ایس ایم ایز کو دفاعی سپلائی چین میں شامل کیا جائے گا۔

106

اور منصب داران نے کی۔ادھر جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ جناب میر واعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے آج خانقاہ پانپور میں رمضان المبارک کے دوسرے عشرہ (مغفرت) کے پہلے جمعہ کے دن وعظ وتبلیغ فرماتے ہوئے فرزندانِ توحید سے اپیل کی، کہ وہ ماہ رمضان کا تقدس مدنظر رکھ کر اس کا احترام کرنا حکم خدا اور ارشاد رسول ﷺ ہے۔نماز کی پابندی، روزوں کی پابندی اور تلاوت قرآن کی پابندی سے ہی ہم موجودہ پریشان کن حالات اور دور سے نجات پاسکتے ہیں۔اور اللہ کے دربار میں سربجود ہو کر اپنے گناہوں کی معافی کیلئے آہ وزاری اور انکساری کے ساتھ دعا کرتے رہیں گے۔خصوصاً سحری اور افطار و تراویح کے اوقات میں۔ انہوں نے روز جمعتہ المبارک کی فضیلت پر بھی روشنی ڈالی۔اس موقعے پر عالم اسلام کی سربلندی، عالم اسلام کی فتح و نصرت اور خصوصی مسلمانوں کے جان و مال اور ایمان کے تحفظ کیلئے دعا کی گئی۔

107

ہموار رابطے کے لئے مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ نیٹ ورک اپ گریڈیشن سے متعلق جاری کاموں کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے اور سیکرٹریٹ میں رابطہ نظام کو مزید بہتر بنایا جائے۔سیکرٹری موصوف نے چیف منسٹر انٹرن شپ سکیم کی پیش رفت اور اس کی عمل آوری کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ اقدام یونین ٹیریٹری کے نوجوانوں کو عملی تجربہ اور مہارت کے فروغ کے قیمتی مواقع فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔میٹنگ میں موجود افسران نے مختلف منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور باقی ماندہ کاموں کی تکمیل کے لئے مقررہ مدت کے بارے میں سیکرٹری کو تفصیل سے آگاہ کیا۔ڈاکٹر پیوش سنگلا نے تمام عمل آوری ایجنسیوں کے درمیان مربوط کوششوں کی اہمیت پر زور دیا تاکہ اقدامات کی موثر عمل آوری کو یقینی بنایا جا سکے اور جموں وکشمیر میں ڈیجیٹل حکمرانی کے نظام کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔

108

فراہمی میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے پیرامیڈیکل سیکٹر میں اسامیوں کو باقاعدگی سے پُر کر رہی ہے۔اُنہوں نے طلبا؟ سے کہا کہ پیشہ ورانہ میدان میں قدم رکھنے کے بعد ہمدردی اور مریضوں کی خدمت کے جذبے کو ہمیشہ برقرار رکھیں۔ اُنہوں نے کہا کہ احساسِ ذمہ داری اور لگن کامیاب طبی پیشہ ور اَفراد کی بنیادی خصوصیات ہیں۔وزیر صحت وطبی تعلیم نے جموں وکشمیر میں بڑھتی ہوئی منشیات کے استعمال کے مسئلے کا حوالہ دیتے ہوئے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ اس سماجی برائی کے خاتمے کے لئے حکومت کے ساتھ مل کر کام کریں۔اُنہوں نے اَدویات کے صحیح استعمال اور خود سے دوا لینے کے نقصانات کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے کہا ''فارماسسٹ اور پیرامیڈکس پر یہ اہم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مریضوں کو اَدویات کے درست استعمال کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں اور اَدویات کے غلط استعمال کو روکیں۔''وزیر موصوفہ نے مادر مہربان ایجوکیشن ٹرسٹ کے اِدارے کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ یہ اِدارہ ایسے قابل پیشہ ور افراد تیار کر رہا ہے جو صحت شعبے میں نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اُنہوں نے نئی تعلیمی پالیسی کے تحت طلبا کو تربیت دینے اور ان کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے میں کالج کی کوششوں کو سراہا۔ اُنہوں نے طلبا کو فارماسیوٹیکل سائنسز میں اختراع، تحقیق اور اخلاقی اصولوں کو اپنانے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ صحت شعبے کا مستقبل نوجوان فارماسسٹوں کی محنت اور پیشہ ورانہ دیانت داری پر منحصر ہے۔ اس سے قبل کالج کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آر کے رینہ نے اپنے استقبالیہ خطاب میں ادارے کے کردار پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ یہ ادارہ فارمیسی تعلیم کو فروغ دینے، ذمہ دارانہ طبی رویوں کو پروان چڑھانے اور جموں وکشمیر میں صحت خدمات کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ بعدازاں وزیر صحت نے پوسٹر سازی اور مضمون نویسی کے مقابلوں کے فاتحین میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے۔ اُنہوں نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے فارغ التحصیل طلبا اور مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبا کو بھی اعزازات سے نوازا۔اس موقعہ پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سید اسداللہ، دوسرے تعلیمی اداروں کے پرنسپل، فارمیسی کونسل کے نمائندگان، اساتذہ اور طلبا کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

109

سڑکوں کے کنارے پارکنگ اور شدید رش کے باعث پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جلد ہی متعلقہ مقامات کا فیلڈ دورہ کیا جائے گا تاکہ زمینی سطح پر مسائل اور رکاوٹوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس کے بعد تمام فریقین سے مشاورت کے ساتھ ٹریفک مینجمنٹ کے لیے ایک مضبوط حکمت عملی تیار کی جائے گی۔ ڈی سی نے موٹر وہیکل ڈپارٹمنٹ (MVD)، ٹریفک پولیس اور میونسپل کونسل اننت ناگ (MCA) کے افسران کو ہدایت دی کہ شہر میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ خوبصورتی اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کریں۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر ایم سی اے نے بتایا کہ ٹاؤن بیوٹیفیکیشن کے فیز دوم کے تحت ایک کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی ہے، جس میں سے 64 لاکھ روپے مختلف مقامات پر مسافروں کے لیے شیڈز کی تعمیر کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

110

میں موثر انداز میں فروخت کرنے میں مدد ملے گی جبکہ صارفین کو معیاری اور صحت بخش مچھلی دستیاب ہوگی۔ ڈی سی نے اس سہولت کا معائنہ بھی کیا اور متعلقہ افسران کو سخت صفائی اور نگرانی کے معیار برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ عوامی صحت اور صارفین کا اعتماد اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس آوٹ لیٹ پر مچھلی کی فروخت ہفتے میں دو دن، منگل اور جمعہ کو کی جائے گی اور طلب بڑھنے کی صورت میں اس کی تعداد میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ اقدام مقامی مچھلی پال کسانوں کو بااختیار بنانے، نوجوانوں کے لیے فشریز کے شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مارکیٹنگ کے بہتر ذرائع فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا، جس سے اس شعبے میں پائیدار ترقی اور لوگوں کی روزی روٹی کو فروغ ملے گا۔

111

دستیاب اسکیموں اور خدمات کے بارے میں عوام میں آگاہی بڑھائی جاسکے۔ ڈی سی نے فلاحی اسکیموں کے موثر نفاذ، باقاعدہ نگرانی اور عوامی سطح تک زیادہ سے زیادہ رسائی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان اسکیموں کے فوائد حقیقی معنوں میں نچلی سطح تک پہنچنے چاہئیں۔

112

حل کے بہتر نظام کو یقینی بناتا ہے۔''نائب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ کوڈ ان ویجز یکساں اجرت کے ضابطے اور بروقت ادائیگی کو یقینی بناتا ہے اور صنفی مساوات کو فروغ دیتا ہے۔ انڈسٹریل ریلیشنز کوڈ تنازعات کے حل کے طریقہ کار کو مضبوط کرتا ہے اور آجروں اور مزدوروں کے درمیان بہتر تعلقات کو آسان بناتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کی شرائط کے کوڈ کام کی جگہ کی حفاظت اور صحت کے معیار کے لئے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتا ہے جبکہ سماجی تحفظ کے کوڈ کے ذریعے منظم، غیر منظم، گیگ اور پلیٹ فارم شعبوں میں کام کرنے والے کارکنان کے لئے فلاحی فوائد کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ محکمہ محنت جموں وکشمیر میں ان اصلاحات کی موثر عمل اور کے لئے کام کر رہا ہے تاکہ مزدور دوست، شفاف اور منصفانہ لیبر نظام قائم کیا جا سکے۔ اُنہوں نے محکمہ کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ رواں مالی برس کے دوران مزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق 493 مقدمات نمٹائے گئے ہیں اور مختلف لیبر قوانین کے تحت متاثرہ مزدوروں کو 14.27 کروڑ روپے کا معاوضہ دیا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ تمام اہل مزدوروں کی رجسٹریشن کو یقینی بنانے کے لئے وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلائی جائے تاکہ وہ مرکزی اور یوٹی سطح کی مختلف فلاحی سکیموں سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ مزدوروں کی معاشی تحفظ اور معیار زندگی بہتر بنانے کے لئے لیبر ویلفیئر سکیموں کی زیادہ سے زیادہ رسائی ضروری ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ محکمہ نے ڈیجیٹل گورننس کو فروغ دیتے ہوئے سنگل ونڈو سسٹم کے ذریعے 23 خدمات آن لائن فراہم کی ہیں۔ رواں مالی برس کے دوران آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے زائد از 14 ہزار رجسٹریشن اور 11 ہزار سے زیادہ تجدیدی درخواستوں پر کارروائی کی گئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے محکمہ کی جانب سے شروع کی گئی ''شرمک وارتا'' مہم کا بھی ذکر کیا جس کا مقصد مزدوروں کی شکایات کا براہ راست ازالہ کرنا ہے۔

113

کو مفید مشورے بھی دیے۔مہوتسو کی خاص بات نابارڈ اور جے کے آر ایل ایم کی سرپرستی میں قائم کیے گئے ایف پی اوز، او ایف پی اوز، ایس ایچ جیز اور کاریگروں کے مختلف اسٹال تھے۔ پنجاب، اتر پردیش، راجستھان اور مدھیہ پردیش سے آئے ایف پی اوز نے جدید غذائی رجحانات کے مطابق ویلیو ایڈڈ باجرہ اور چاول کی مصنوعات پیش کیں۔ گجرات کے نمائش کنندگان نے جی آئی ٹیگ شدہ دستکاری پیش کی جس میں برآمدی صلاحیت موجود ہے جبکہ ہماچل پردیش کے کاریگروں نے مشہور کلو وولنز سمیت اپنے روایتی ہینڈلوم مصنوعات کی نمائش کی۔ مقامی رنگ کو اجاگر کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے کاریگروں نے کنی اور سوزنی پشمینہ شالیں، بسوہلی پشمینہ، چکری دستکاری، زعفران، اخروٹ، بادام، شہد، لیمن گراس مصنوعات اور مشہور جی آئی ٹیگ شدہ مشکبد جی چاول پیش کیے، جس سے علاقے کی متحرک دیہی معیشت کی جھلک دیکھنے کو ملی۔

# سپورٹس ٹائمز

## Sports Times

# سنجو سیمسن کی ذہنی پختگی نے انہیں 'میچ ونر' بنا دیا: شاستری

ممبئی، ۰۶ مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کوچ روی شاستری نے انکشاف کیا ہے کہ ان کے خیال میں آئی سی سی مینز ٹی-۲۰ ورلڈ کپ میں سنجو سیمسن کی حالیہ شاندار کامیابی کے پیچھے سب سے بڑی وجہ کیا ہے۔ سیمسن گزشتہ چند برسوں سے ہندوستان کی بہترین ٹی-۲۰ ٹیم کا حصہ بننے کی جدوجہد کر رہے تھے اور ورلڈ کپ کے ابتدائی مرحلے میں بھی انہیں اس وقت جگہ نہیں ملی جب ایشان کشن کو بطور اوپنر اور رنکو سنگھ کو ترجیح دی جا رہی تھی۔ تاہم، سیمسن نے لگاتار دو میچوں میں 'پلیئر آف دی میچ' ایوارڈز جیت کر ہندوستان کو نیوزی لینڈ کے خلاف فائنل تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ ان کی حالیہ یادگار اننگز ممبئی میں انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میں سامنے آئی، جہاں انہوں نے ۷ چھکوں کی مدد سے ۸۹ رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اگرچہ سیمسن کی اس فارم نے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا ہے، لیکن روی شاستری اس سے زیادہ حیران نہیں ہیں کیونکہ انہوں نے سیمسن کے اندازِ فکر میں ایک واضح تبدیلی محسوس کی ہے۔ 'دی آئی سی سی ریویو' میں بات کرتے ہوئے شاستری نے کہا کہ سیمسن اب ذہنی طور پر زیادہ مضبوط ہو چکے ہیں۔ روی شاستری نے کہا: «میرا خیال ہے کہ آخر کار انہیں یہ احساس ہو گیا ہے کہ انہیں کھیل میں تسلسل لانے کی ضرورت ہے۔ اب وہ شاٹس کے انتخاب میں زیادہ سمجھداری دکھا رہے ہیں اور اپنی طاقت پر بھروسہ کر رہے ہیں۔ سنجو کے پاس کرکٹ کی ہر شاٹ موجود ہے، لیکن پہلے ان کی توجہ بھٹک جایا کرتی تھی۔ اب وہ ذہنی طور پر پختہ ہو چکے ہیں اور ان کی مہارت یا ٹیلنٹ پر کبھی کسی کو شک نہیں رہا۔» انہوں نے مزید کہا: «سنجو ابھی صرف ۳۱ سال کے ہیں اور ایک حقیقی میچ ونر ہیں۔ ان کی حالیہ بلے بازی میں جو کلاس، ٹچ اور طاقت نظر آئی ہے، وہ ناقابلِ یقین ہے۔» دوسری جانب، شاستری نے اوپنر ابھیشیک شرما کی فارم پر تشویش کا اظہار کیا جنہوں نے اب تک سات اننگز میں صرف ۸۹ رنز بنائے ہیں۔

## فائنل بہترین لمحہ ہے: سیمسن

کولکاتہ، ۰۶ مارچ (یو این آئی) ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے سپر ایٹ اور سیمی فائنل مقابلے میں میچ فاتح اننگز کھیلنے والے ہندوستانی ٹیم کے سلامی بلے باز سنجو سیمسن نے کہا کہ فائنل میں کھیلنا میرے سب سے بہترین لمحوں میں ایک ہے۔ سیمسن اتوار کو اپنا پہلا ورلڈ کپ فائنل کھیلیں گے۔ سیمسن نے احمد آباد میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہونے والے ورلڈ کپ فائنل کے تعلق سے کہا کہ «یہ میری زندگی کے سب سے بہترین لمحات میں سے ایک ہے۔ میں اس کے لیے شکر گزار ہوں۔ میں اس فارمیٹ میں طویل عرصے سے کھیل رہا ہوں۔ میں نے تقریباً ۳۰۰ یا ۳۰۰ ٹی-۲۰ (۳۲۸) کھیلے ہیں۔ میں نے ایک سے لے کر چھٹے نمبر تک کے بیٹنگ آرڈر میں بلے بازی کی ہے۔ میں نے آئی پی ایل فرنچائز 'راجستھان رائلز' کی کپتانی بھی کی ہے۔ اس لیے مجھے تجربہ ہے کہ کس وقت ٹیم کو کیا چاہیے اور اس الیون میں میرا صحیح رول کیا ہے۔

## گیند بازوں نے واپسی کرائی: سوریہ کمار

کولکتہ، ۰۶ فروری (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو اور 'پلیئر آف دی میچ' سنجو سیمسن نے جسپریت بمراہ کے کفایتی اسپیل کی بھرپور ستائش کی ہے۔ سوریہ کمار یادو نے کہا کہ جسپریت بمراہ، ارشدیپ سنگھ اور دیگر گیند بازوں نے ناقابل یقین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے میچ میں ہماری واپسی کرائی۔ اکشر کا کیچ پکڑتے وقت میری دل کی دھڑکن ۱۶۰ کے قریب تھی۔ سیمی فائنل مقابلے میں انگلینڈ کو سات رنز سے شکست دینے کے بعد ہندوستانی کپتان نے کہا کہ یہ ایک ناقابل یقین احساس ہے۔ فائنل کے لیے احمد آباد جانا لوگوں کے لیے بہت خاص ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ہیری سے مذاق میں پوچھا کہ بتاؤ تمہارے خلاف ہمیں اور کتنے رنز بنانے چاہیے تھے۔ وہ ہمیشہ میچ میں بنے ہوئے تھے اور ہدف کے تعاقب کے دوران بھی مسلسل مقابلے میں رہے۔ لیکن جس طرح بمراہ، ارشدیپ اور بقیہ گیند بازوں نے میچ کو واپس موڑا، وہ ناقابل یقین تھا۔ یہ ایک خاص گیند بازی کا مظاہرہ تھا۔

# جیکب بیتھل نے اکیلے دم پر میچ کا نقشہ بدلا

ممبئی، 06 مارچ (یو این آئی) وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں ایک وقت ایسا تھا جب مقابلہ ہندوستان کے مکمل قبضے میں نظر آ رہا تھا۔ فل سالٹ اور ہیری بروک کے جلد آؤٹ ہونے کے بعد میزبان ٹیم کا دباؤ عروج پر تھا، لیکن پھر کریز پر جیکب بیتھل نامی طوفان آ گیا۔ اگرچہ انگلینڈ یہ میچ 7 رنز سے ہار گیا، لیکن بیتھل کی ریکارڈ ساز اننگز نے ایک ہارے ہوئے مقابلے کو یادگار بنا دیا۔ بیتھل نے اپنی اننگز کا آغاز ہی جارحانہ انداز میں کیا اور جسپریت بمراہ جیسے خطرناک گیند باز کو چھکا لگا کر اپنے ارادے ظاہر کر دیے۔ اس کے بعد انہوں نے ہندوستان کے اہم گیندباز ورون چکرورتی کو نشانہ بنایا اور ان کے ایک ہی اوور میں تین لگاتار گیندوں پر تین مختلف سمتوں میں چھکے لگا کر وانکھیڑے میں موجود ہزاروں شائقین کو خاموش کر دیا۔ بیتھل کی بلے بازی میں جہاں طاقت تھی، وہیں کمال کی ذاتی سوجھ بوجھ بھی نظر آئی۔ انہوں نے محض 19 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی، جو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے کی تیز ترین نصف سنچری (فن ایلن کے ساتھ مشترکہ طور پر) بن گئی۔ یہی نہیں، انہوں نے 45 گیندوں پر اپنی سنچری مکمل کر کے فن ایلن کا ایک دن پرانا ریکارڈ توڑ دیا اور ورلڈ کپ ناک آؤٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا انفرادی اسکور (105 رنز) بنایا۔ کپتان ہیری بروک نے بیتھل کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "وہ اپنے جارحانہ انداز میں تھے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہ ہر گیند پر چھکا لگا سکتے ہیں۔ یہ ایک غیر معمولی اننگز تھی جس نے ہمیں آخر تک مقابلے میں رکھا۔" تاہم، اس عظیم اننگز کا اختتام انتہائی ڈرامائی رہا۔ آخری اوور میں جیت کے لیے 30 رنز درکار تھے، بیتھل نے ایک شاٹ کھیل کر دوسرا رن لینے کی کوشش کی لیکن ہاردک پانڈیا کی براہِ راست تھرو اور سنجو سیمسن کی پھرتی نے انہیں رن آؤٹ کر دیا۔

## 'بوم بوم بمراہ' کے نعرے درست نہیں: گواسکر

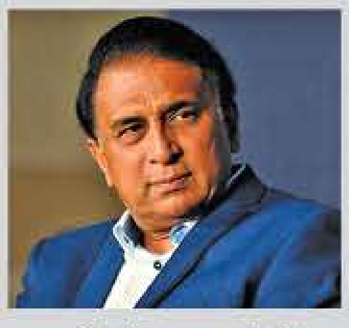

ممبئی، 06 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے عظیم بلے باز سنیل گواسکر نے آئی سی سی ٹی 20- ورلڈ کپ کے سیمی فائنل جیسے اہم میچ کے دوران ناظرین سے جسپریت بمراہ کے حق میں نعرے لگوانے کے عمل کو نامناسب قرار دیا ہے۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلے گئے دوسرے سیمی فائنل کے دوران، جب بمراہ گیند کرنے کے لیے تیار ہو رہے تھے، ڈی جے نے ناظرین کو "بوم بوم بمراہ" کے نعرے لگانے پر اکسایا۔ اس پر کمنٹری کے دوران برہمی کا اظہار کرتے ہوئے گواسکر نے کہا، "جب بمراہ گیند بازی کر رہے ہوں تو ہجوم سے ایسے نعرے لگوانا اچھا آئیڈیا نہیں ہے۔ وہ اوورز کے درمیان ایسا کر سکتے ہیں، لیکن اوور کے دوران نہیں۔ یہ ورلڈ کپ ہے۔" واضح رہے کہ اس سے قبل گواسکر اور روی شاستری نے ایڈن گارڈنز میں ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان سپر 8 کے سنسنی خیز مقابلے کے دوران آئی سی سی کی جانب سے لیزر شو منعقد کرنے پر بھی سخت تنقید کی تھی۔ سنجو سیمسن کی شاندار نصف سنچری (42 گیندوں پر 89 رنز) اور جسپریت بمراہ کی جادوئی گیند بازی کی بدولت دفاعی چیمپئن ہندوستان نے انگلینڈ کو سات رنز سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی ہے۔

## ہندوستانی ٹیم جاپان سے مقابلہ کرے گی

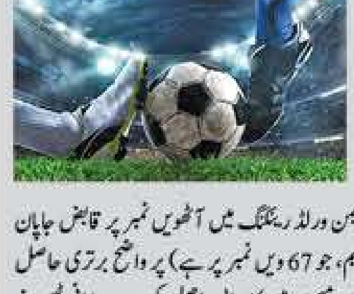

پرتھ (آسٹریلیا)، 06 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی سینئر ویمن فٹبال ٹیم ہفتہ کو 'ریکٹنگولر اسٹیڈیم' میں اے ایف سی ویمن ایشین کپ آسٹریلیا 2026 کے اپنے دوسرے گروپ سی مقابلے میں مضبوط جاپانی ٹیم کے مدمقابل ہوگی۔ فیفا ویمن ورلڈ رینکنگ میں آٹھویں نمبر پر قابض جاپان کو 'بلیو نادیشکو' (ہندوستانی ٹیم، جو 67 ویں نمبر پر ہے) پر واضح برتری حاصل ہے، کیونکہ اس نے گزشتہ تینوں میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ جاپانی ٹیم نے ان تین میچوں میں مجموعی طور پر 19 گول کیے ہیں۔ دوسری جانب، اپنے پہلے میچ میں ویتنام سے 2-1 سے ہارنے کے باوجود ہندوستان اس وقت گروپ میں تیسرے نمبر پر ہے۔ ہندوستان کو ویتنام کے خلاف ملی شکست سے سنبھلنے کے لیے دو دن ملے ہیں، اور جاپان کے خلاف مقابلے کے لیے اپنے کھلاڑیوں کو مکمل فٹنس کے ساتھ میدان میں لانا ہیڈ کوچ امیلیا والورڈے کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔ والورڈے نے مزید کہا کہ، "ہم جانتے ہیں کہ جاپان ایک ایسی ٹیم ہے جو گیند پر قبضہ برقرار رکھنا پسند کرتی ہے۔"

## سدرلینڈ اور ہیملٹن کی شاندار گیند بازی

پرتھ (آسٹریلیا)، ۰۶ مارچ (یو این آئی) اینابیل سدرلینڈ اور لوسی ہیملٹن کی شاندار گیند بازی کی بدولت آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے واحد ڈے نائٹ ٹیسٹ میچ میں ہندوستانی خواتین ٹیم کو ۱۹۸ رنز پر آؤٹ کر دیا۔ ڈنر کے بعد بلے بازی جاری رکھنے والی ہندوستانی ٹیم نے صرف ۱۴ رنز کا اضافہ کیا اور اپنے باقی دونوں وکٹ بھی گنوا دیے۔ سائیکل ساگھرے سات رنز بنا کر سدرلینڈ کی گیند پر آؤٹ ہوئیں جبکہ ۶۳ ویں اوور کی چوتھی گیند پر ڈارسی براؤن نے کرانتی گوڑ کو ایک رن پر پویلین بھیج کر ہندوستانی اننگز کا اختتام کر دیا۔ کاشوی گوتم نے ۵۴ گیندوں پر تین چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ ۳۴ رنز اسکور کیے۔ اس سے قبل جیمما روڈریگز کی ۵۲ اور شیفالی ورما کی ۳۵ رنز کی اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے ڈنر تک آٹھ وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۴ رنز بنائے تھے۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بولنگ کا فیصلہ کیا جس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ہندوستانی ٹیم کی شروعات اچھی نہ رہی اور اس نے پانچویں اوور میں ہی ۱۸ کے اسکور پر اسمرتی مندھانا کا وکٹ گنوا دیا جو چار رنز بنا کر لوسی ہیملٹن کی گیند پر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد شیفالی ورما اور پرتیکا راول نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی، تاہم ۱۶ ویں اوور میں اینابیل سدرلینڈ نے شیفالی ورما کو ۳۵ رنز پر آؤٹ کر دیا۔

## ڈی گوکیش نے ایک اور میچ ڈرا کیا

پراگ، ۶ مارچ (و س): ہندوستان کے گرینڈ ماسٹر اروند چتامبرم نے جمعرات کو پراگ شطرنج فیسٹیول ۲۰۲۶ کے آٹھویں اور آخری راو<?>نڈ میں نیدرلینڈ کے جارڈن وین فاریسٹ کے خلاف شاندار فتح درج کی۔ عالمی چیمپئن ڈی گوکیش کا جیت کا انتظار جاری رہا کیونکہ اس نے جرمنی کے ویمرن کے خلاف ایک اور میچ ڈرا کیا۔ ریں اثناء ازبکستان کے نودربیک عبدالستروف نے میزبان کھلاڑی ڈیوڈ ناوارا کو شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست مقام حاصل کیا۔ عبدالستوروف کے ۵.۵ پوائنٹس ہیں، وان فاریسٹ سے آدھا پوائنٹ آگے۔ ٹورنامنٹ میں صرف ایک راو<?>نڈ باقی ہے۔ نوجوان ازبک کھلاڑی فروری میں ٹاٹا اسٹیل ماسٹرز جیتنے کے بعد سال کا دوسرا بڑا ٹائٹل جیتنے کے قریب ہے۔ ناوارا ۵.۴ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر ہیں۔ اروند چتامبرم کی جیت نے ان کے مجموعی پوائنٹس کو ۴ تک پہنچا دیا اور وہ جرمنی کے ونسنٹ کیمر اور ایران کے پارہم مقصودلو کے ساتھ مشترکہ چوتھے نمبر پر پہنچ گئے۔

## میسی کی موجودگی میں ٹرمپ نے رونالڈو کی تعریف کی

واشنگٹن، 04 مارچ (یو این آئی) ارجنٹینا کے عالمی شہرت یافتہ فٹ بال کھلاڑی لیونل میسی نے اپنی کلب ٹیم انٹر میامی کے ساتھی کھلاڑیوں کے ہمراہ وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی، جہاں انہیں میجر لیگ ساکر چیمپئن شپ جیتنے پر مبارکباد دی گئی۔ امریکی صدر نے انٹر میامی کو دسمبر میں امریکہ کی سب سے بڑی فٹبال لیگ میجر لیگ ساکر کا ٹائٹل پہلی مرتبہ اپنے نام کرنے پر سراہا۔ یہ ملاقات واشنگٹن میں ڈی سی یونائیٹڈ کے خلاف ہونے والے ایم ایل ایس میچ سے قبل وائٹ ہاؤس میں ہوئی۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے انٹر میامی کے وائٹ ہاؤس کے دورے کے دوران لیونل میسی بمقابلہ کرسٹیانو رونالڈو کی بحث میں ایک نیا تنازعہ چھیڑ دیا ہے۔ انہوں نے وائٹ ہاؤس میں ایک طویل تقریر کے دوران جب رونالڈو کا نام لیا، تو میسی ان کے تبصروں کے مزاحیہ پہلو سے لطف اندوز ہوتے ہوئے نظر آئے۔ ٹرمپ نے اپنی تقریر کے دوران (جبکہ پوری ٹیم ان کے پیچھے کھڑی تھی) ذکر کیا کہ ان کا بیٹا، بیرن، میسی اور رونالڈو دونوں کا بہت بڑا مداح ہے۔ ٹرمپ نے میسی سے مخاطب ہو کر کہا: "وہ (بیرن) آپ کا بہت بڑا مداح ہے۔ وہ آپ کو ایک بہترین انسان سمجھتا ہے۔ وہ آپ کا زبردست مداح ہے، اور ساتھ ہی رونالڈو نامی ایک صاحب کا بھی۔"

# وانکھیڑے میں ناقابلِ یقین جیت کی کہانی

ممبئی، 06 مارچ (یو این آئی) کرکٹ میں جیت ہمیشہ اس ٹیم کی ہوتی ہے جو دباؤ ڈالنا اور اس کا سامنا کرنا جانتی ہو، اور گزشتہ رات وانکھیڑے اسٹیڈیم میں انگلینڈ کے خلاف ہندوستان کی جیت اس کی بہترین مثال تھی۔ جب انگلینڈ کو آخری 3 اوورز میں 45 رنز درکار تھے، تو کپتان سوریا کمار یادو نے جسپریت بمراہ کے آخری اوور پر جوا کھیلا جو کہ فیصلہ کن ثابت ہوا۔ انگلش کوچ برینڈن میک کولم نے 'اسکائی اسپورٹس' سے گفتگو کرتے ہوئے اعتراف کیا، "ہمیں مساوات بدلنے کے لیے تین چھکوں کی ضرورت تھی، لیکن ہمارا سامنا دنیا کے بہترین گیند باز سے ہوا جس نے شاندار طریقے سے گیم ختم کر دیا۔" انگلینڈ کی ٹیم، جو اب تک 21 چوکے اور 15 چھکے لگا چکی تھی، بمراہ کے 18 ویں اوور میں صرف 6 رنز بنا سکی۔ جیکب بیتھل اور سیم کرن، جو 27 گیندوں پر 50 رنز کی شراکت قائم کر چکے تھے، بمراہ کے یارکرز اور سلو گیندوں کا کوئی جواب نہ دے سکے۔ 'پلیئر آف دی میچ' سنجو سیمسن نے جیت کا سہرا بمراہ کے سر باندھتے ہوئے کہا، "جسپریت بمراہ نسلوں میں پیدا ہونے والے گیند باز ہیں۔ اگر وہ ڈیتھ اوورز میں ایسی گیند بازی نہ کرتے تو شاید میں یہاں کھڑا نہ ہوتا۔ یہ ایوارڈ اصل میں ان کا حق ہے۔" میچ کا سب سے یادگار لمحہ پانچویں اوور کی پہلی گیند تھی جب بمراہ نے ہیری بروک کو اپنی مخصوص 'سلو ون' سے دھوکہ دیا۔ بروک نے گیند ہوا میں اچھالی اور اکشر پٹیل نے پوائنٹ کی جانب پیچھے دوڑتے ہوئے ایک ناقابلِ یقین کیچ پکڑ کر سب کو حیران کر دیا۔ خود ہیری بروک نے مایوسی کے عالم میں کہا، "یہ میری زندگی میں دیکھے گئے بہترین کیچز میں سے ایک تھا۔" بمراہ نے 4 اوورز میں 33 رنز دے کر 1 وکٹ حاصل کی، لیکن ان کے 24 گیندوں کے اسپیل میں انگلینڈ کی جارحانہ ٹیم صرف 4 چوکے لگا سکی۔ وہ اس ورلڈ کپ میں 10 وکٹیں لے چکے ہیں اور ان کا اکانومی ریٹ (6.62) ٹورنامنٹ کے تمام فاسٹ گیند بازوں میں بہترین ہے۔ کپتان سوریا کمار یادو نے بمراہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ وہ مشکل وقت میں ٹیم کے لیے کھڑے ہونے والے کھلاڑی ہیں۔ اگرچہ ہندوستانی اسپنرز مہنگے ثابت ہوئے اور 7 اوورز میں 99 رنز دیے، لیکن ارشدیپ، ہاردک اور بالخصوص بمراہ کی گیند بازی نے 254 رنز کے تعاقب میں انگلینڈ کی پیش قدمی روک کر ہندوستان کو فائنل میں پہنچا دیا۔

# ہم آخری گیند تک لڑے، کپتان ہیری بروک کا جذباتی بیان

لندن، 6مارچ (یو این آئی) انگلینڈ کی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کی مہم میں کبھی بھی وہ 'مکمل کارکردگی' نظر نہیں آئی جہاں بلے بازی، گیند بازی اور فیلڈنگ سب ایک ساتھ عروج پر ہوں۔ پورے ٹورنامنٹ میں ایک بار بھی ایسا نہیں ہوا کہ انگلش ٹیم نے کھیل کے تمام شعبوں میں یکطرفہ غلبہ حاصل کیا ہو، لیکن اس کے باوجود وہ ہر میچ میں آخر تک لڑتے رہے اور ہاری ہوئی بازیوں کو سنسنی خیز مرحلے تک پہنچانے میں کامیاب رہے۔ مشکل حالات سے میچ کو واپس کھینچ لانے کی یہی صلاحیت انگلینڈ کی اس مہم کی پہچان بن گئی۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ہندوستان کے خلاف سیمی فائنل میں بھی، جہاں میزبان ٹیم نے پہاڑ جیسا اسکور بنایا تھا، انگلینڈ نے ہمت نہیں ہاری اور مقابلے کو آخری اوور تک زندہ رکھا۔ کپتان ہیری بروک نے سیمی فائنل میں شکست کے بعد مایوسی کے ساتھ ساتھ فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا: "جی ہاں، مایوسی تو ہے لیکن مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ بطور کپتان میں اس سے زیادہ کی امید نہیں کر سکتا تھا۔ ہم نے ایک شاندار مہم چلائی اور جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا، ہم کبھی بھی کھیل سے باہر نہیں ہوتے، اور آج رات یہ ایک بار پھر ثابت ہوا کہ ہم آخری اوور تک مقابلے میں موجود تھے۔ "انگلینڈ کا یہ سفر نشیب و فراز سے بھرپور رہا۔ نیپال نے انہیں توقع سے زیادہ سخت ٹکر دی، جبکہ ویسٹ انڈیز سے شکست کے بعد ان کی کوالیفیکیشن خطرے میں پڑ گئی تھی۔ اسکاٹ لینڈ اور اٹلی کے خلاف میچوں میں بھی بروک کی ٹیم کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، لیکن آخر کار وہ سپر 8 میں جگہ بنانے میں کامیاب رہے۔ سپر 8 مرحلے میں انگلینڈ کی کارکردگی میں استحکام آیا۔ سری لنکا کے خلاف نپی تلی گیند بازی اور پاکستان کے خلاف ہیری بروک کی شاندار بلے بازی نے انہیں سیمی فائنل کی راہ دکھائی۔ نیوزی لینڈ کے خلاف میچ بھی آخری اوور تک گیا جہاں ول جیکس نے ٹیم کو جیت دلائی۔ ول جیکس اس پوری مہم میں انگلینڈ کے سب سے مستقل مزاج کھلاڑی ثابت ہوئے۔ جب بھی ٹیم کو رنز کی ضرورت ہوتی یا شراکت توڑنے کی، جیکس نے اپنی آف اسپن اور بلے بازی سے اہم کردار ادا کیا۔ ان کے ساتھ ساتھ جیکب بیتھل نے بھی مڈل آرڈر میں اپنی جارحانہ بلے بازی سے متاثر کیا اور ثابت کیا کہ وہ مستقبل میں انگلینڈ کے سب سے خطرناک کھلاڑی بن کر ابھر رہے ہیں۔ ہیری بروک نے ہندوستانی بلے بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "ان کے پاس ہر نمبر پر بہترین بلے باز موجود ہیں۔ وہ گیند کو بہت صفائی سے ہٹ کرتے ہیں؛ اگر آپ سے ذرا بھی غلطی ہوئی تو گیند چوکے یا چھکے کے لیے جائے گی۔ بدقسمتی سے آج ہم گیند بازی میں وہ درستگی برقرار نہ رکھ سکے جس کی قیمت ہمیں چکانی پڑی۔ "میچ کے ایک اہم موڑ پر ہیری بروک سے سنجو سیمسن کا کیچ چھوٹ گیا تھا، جس پر انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "کیچز ہی میچ جتواتے ہیں۔ بدقسمتی سے گیند میرے ہاتھ میں نہ رہ سکی۔ سیمسن نے بہترین اننگز کھیلی اور شاید وہی ان کی جیت کا سبب بنی۔" بروک نے اعتراف کیا کہ تعاقب کے دوران یہ بات ان کے ذہن میں تھی کہ اب انہیں خود بھی 89 رنز جیسی بڑی اننگز کھیلنی پڑے گی۔ اس کے باوجود، انگلینڈ نے تعاقب کے دوران جس ہمت کا مظاہرہ کیا وہ ان کی پوری مہم کا خاصہ رہا۔ جیکب بیتھل کی سنچری نے ایک ہاری ہوئی بازی کو دوبارہ مقابلے میں تبدیل کر دیا تھا۔ بیتھل کی یہ اننگز اس بات کی مثال تھی کہ کس طرح انگلینڈ انفرادی کارکردگی کے بل بوتے پر میچوں کا رخ موڑتا رہا ہے۔ برینڈن میک کولم کی کوچنگ اور کلچر کے بارے میں بات کرتے ہوئے بروک نے کہا، "ہمارے کھلاڑیوں نے جی جان سے مقابلہ کیا۔ میک کولم بہترین کوچ ہیں، ان کی شخصیت کا ڈریسنگ روم میں ایک خاص رعب ہے اور پچھلے چار سالوں میں انہوں نے انگلش کرکٹ کا نقشہ بدل دیا ہے۔ "بروک نے اپنی کپتانی کے بارے میں کہا کہ وہ میدان میں اپنی فطری صلاحیت پر فیصلے کرتے ہیں اور میک کولم کے ساتھ ان کی شراکت داری بہترین رہی ہے۔

## گمبھیر کی منصوبہ بندی کے سامنے میک کلم کی تدابیر ناکام

ممبئی، 6 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کی بہترین منصوبہ بندی اور 'میچ اپس' کی حکمت عملی نے ہندوستان کو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں پہنچا دیا ہے۔ سیمی فائنل کے اہم مقابلے میں ہندوستان نے انگلینڈ کو 7 رنز سے شکست دے کر فائنل میں نیوزی لینڈ کے ساتھ مقابلہ طے کر لیا ہے۔ کچھ ماہ قبل بیٹنگ آرڈر کو 'غیر اہم' قرار دینے والے گوتم گمبھیر نے اس سیمی فائنل میں اپنی بات کو درست ثابت کر دکھایا۔ انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی، جسے کپتان سوریا کمار یادو نے خوش آئند قرار دیا۔ جب 10ویں اوور میں عادل رشید نے ایشان کشن کو آؤٹ کیا، تو گمبھیر نے سب کو حیران کرتے ہوئے سوریا کمار یادو کے بجائے شیوم دوبے کو چوتھے نمبر پر بھیج دیا۔ اس فیصلے کا مقصد عادل رشید کی لیگ اسپن گیند بازی کو ناکام بنانا تھا، کیونکہ دوبے اسپن کے خلاف بہترین بلے باز مانے جاتے ہیں۔ شیوم دوبے نے اس فیصلے کو درست ثابت کیا اور عادل رشید کی محض 8 گیندوں پر تین چھکوں کی مدد سے 22 رنز بٹورے۔ اس حملے نے انگلینڈ کے کپتان کو مجبور کر دیا کہ وہ جوفرا آرچر کو وقت سے پہلے گیند بازی کے لیے واپس لائیں۔ پورے میچ کے دوران گمبھیر اور سوریا کمار نے لیفٹ-رائٹ کمبی نیشن برقرار رکھا، جس نے انگلینڈ کے کوچ برینڈن میک کولم کی تمام تدبیریں ناکام بنا دیں۔

## بنگلہ دیش نے ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کیا

ڈھاکہ، 06 مارچ (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے پاکستان کے خلاف 11 مارچ سے شروع ہونے والی تین میچوں کی گھریلو ون ڈے سیریز کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ بنگلہ دیش کی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین غازی اشرف نے بتایا کہ عفیف حسین کو دوبارہ ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ عفیف نے آخری مرتبہ دسمبر 2024 میں ون ڈے میچ کھیلا تھا، جبکہ معید الاسلام کو ٹیم میں برقرار رکھا گیا ہے۔ اس کے علاوہ لٹن داس بھی حالیہ خراب فارم کے باوجود اسکواڈ میں شامل ہیں۔ زخمی نورالحسن، ذاکر علی اور شمیم حسین ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں۔ حکام کے مطابق امید ہے کہ یہ کھلاڑی ماہ کے اختتام تک مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ غازی اشرف نے کہا کہ لٹن داس کی حالیہ ون ڈے کارکردگی پر سوال اٹھائے جا سکتے ہیں، تاہم وہ کوچز کے ساتھ مل کر اپنے کھیل پر کام کر رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ جلد اس فارمیٹ میں اپنی بہترین کارکردگی دکھا سکتے ہیں اور ہم مڈل آرڈر کو مضبوط بنانے کے لیے انہیں ایک اہم آپشن کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عفیف حسین تجربہ کار کھلاڑی ہیں اور اس وقت اچھی فارم میں دکھائی دے رہے ہیں، جبکہ معید الاسلام کو برقرار رکھا گیا ہے اور یہ ان کے لیے اپنی صلاحیت ثابت کرنے کا بہترین موقع ہوگا۔ پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے بنگلہ دیش کی ٹیم: مہدی حسن میراز (کپتان)، سومیہ سرکار، سیف حسن، تنزید حسن، نجم الحسن شانتو، توحید ہردوئے، لٹن داس، عفیف حسین، معید الاسلام بھویاں، رشاد حسین، تنویر اسلام، مستفیض الرحمان، تسکین احمد، شوریٰ الاسلام اور ناہید رانا۔

## مراکش کے کوچ ولید نے ورلڈ کپ سے قبل استعفیٰ دیا

رباط، 6مارچ (ہ س)۔ مراکش کی قومی فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ ولید الرکراکی نے جمعرات کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ یہ فیصلہ انہوں نے 2026 فیفا ورلڈ کپ سے چند ماہ قبل لیا۔ گزشتہ کئی ہفتوں سے ان کے مستقبل کے بارے میں قیاس آرائیوں کا دور جاری تھا، جس کے بعد انہوں نے عہدے سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ کیا۔ الرکراکی نے اپنے استعفیٰ کی وجہ تھکاوٹ کو بتایا ہے۔ 50 سالہ الرکراکی نے مراکش کو 2022 فیفا ورلڈ کپ میں تاریخی سیمی فائنل تک پہنچایا، جو کسی بھی افریقی ملک کی جانب سے ورلڈ کپ کی بہترین کارکردگی ہے۔ اس سال جنوری میں انہوں نے افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل میں بھی ٹیم کی قیادت کی تھی جہاں مراکش کو سینیگال سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، محمد اوہبی اب مراکش کی ٹیم کی قیادت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال چلی میں ہونے والے انڈر 20 ورلڈ کپ میں مراکش کی فتح میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ستمبر 2022 میں کوچ کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے الرکراکی کا شاندار ریکارڈ رہا ہے۔ ان کے دور میں مراکش نے 49 میں سے 36 میچ جیتے، 8 ڈرا ہوئے اور صرف 5 میں شکست ہوئی۔ اس عرصے کے دوران، ٹیم نے جون 2024 سے دسمبر 2024 کے درمیان مسلسل 19 فتوحات حاصل کر کے قومی ٹیموں کے درمیان مسلسل 19 فتوحات کا عالمی ریکارڈ بھی بنایا۔ الرکراکی مبینہ طور پر جنوری میں نیشنز کپ کے فائنل میں شکست کے بعد مستعفی ہونا چاہتے تھے۔ تقریباً چار سال ٹیم کے انچارج رہنے کے بعد وہ ذہنی اور جسمانی طور پر کافی تھک چکے تھے۔ تاہم، مراکش فٹ بال ایسوسی ایشن نے ان سے نئے کوچ کے انتخاب تک اس عہدے پر رہنے کی درخواست کی۔ مراکش اس ماہ دو بین الاقوامی دوستانہ میچ کھیلے گا۔ ان کا مقابلہ 27 مارچ کو میڈرڈ میں ایکواڈور اور چار دن بعد فرانس کے شہر لینس میں پیراگوئے سے ہوگا۔ مراکش کو آئندہ فیفا ورلڈ کپ 2026 میں برازیل، اسکاٹ لینڈ اور ہیٹی کے ساتھ گروپ سی میں رکھا گیا ہے۔

## کھو-کھو کے میدان سے ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم تک

نئی دہلی، 6مارچ (ہ س)۔ محض 23 سال کی عمر میں، رتوجا دادا سو پسال ہندوستانی سینئر خواتین کی ہاکی ٹیم میں مستقل کھلاڑی بن چکی ہیں۔ مڈفیلڈ میں اپنی مضبوط موجودگی کے لیے مشہور، رتوجا کو حیدرآباد، تلنگانہ میں ایف آئی ایچ ہاکی ویمنز ورلڈ کپ 2026 کوالیفائرز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ٹورنامنٹ 8 سے 14 مارچ تک کھیلا جائے گا۔ رتوجا، جو مہاراشٹر کے ستارہ ضلع کے ایک چھوٹے سے قصبے پھلٹن سے تعلق رکھتی ہیں، کا ہاکی کا سفر کچھ مختلف رہا۔ انہوں نے ہاکی انڈیا کے حوالے سے کہا "ہاکی سے پہلے، ہم اسکول میں کھو کھو کھیلتے تھے۔ مہاراشٹر میں یہ کھیل کافی مقبول ہے۔ ہمارے اساتذہ نے دیکھا کہ ہماری دوڑ اچھی ہے اور اسٹیمنا بھی اچھا ہے، اس لیے انہوں نے ہمیں ہاکی کھیلنے کی ترغیب دی۔ یہیں سے میرا ہاکی کا سفر شروع ہوا"۔ رتوجا نے آگے کہا "میں نے تقریباً 12 سال کی عمر میں ہاکی کھیلنا شروع کیا۔ پونے میں اپنی اکیڈمی میں داخلے کے لیے مجھے فٹنس اور اینڈیورینس کا ٹیسٹ دینا پڑا تھا۔ میں نے وہ ٹیسٹ پاس کیا اور وہاں سے میرے ہاکی کیریئر کا آغاز ہوا۔ "ایک ایسے گاو<?>ں سے آنے والے رتوجا کے لئے یہ سفر آسان نہیں تھا، جہاں لڑکیوں کا کھیلوں میں آگے آنا عام بات نہیں تھی۔ رتوجا نے پھر ریاستی اور قومی ٹورنامنٹس میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جونیئر خواتین کی ہاکی ٹیم میں جگہ حاصل کی۔

## ہندوستان کی جیت میں کئی کھلاڑیوں کا مشترکہ کردار

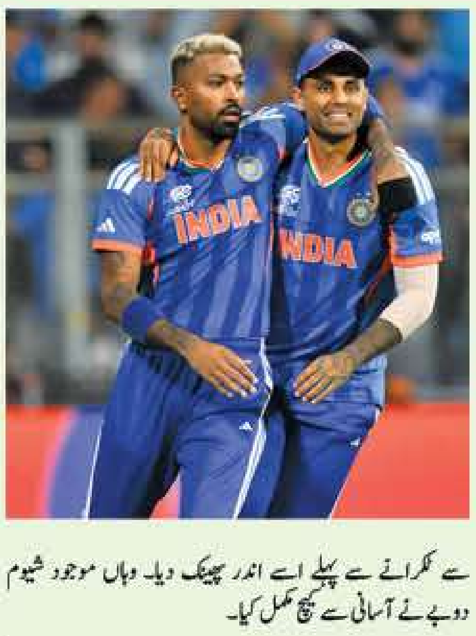

ممبئی، 6مارچ (یو این آئی) سنجو سیمسن کی شاندار اننگز پر تعریفوں کے ڈھیر لگنا فطری تھا اور بجا بھی، مگر ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں وانکھیڑے اسٹیڈیم پر ہونے والے سنسنی خیز مقابلے کی گرد بیٹھنے کے بعد یہ واضح ہو گیا کہ فائنل تک ہندوستان کی رسائی صرف ایک کھلاڑی کی کارکردگی کا نتیجہ نہیں تھی۔ سرخیوں سے ہٹ کر جسپریت بمراہ، اکسر پٹیل، شیوم دوبے اور ہاردک پانڈیا نے بھی ایسے لمحات پیدا کیے جنہوں نے اس اتار چڑھاؤ سے بھرپور مقابلے کا رخ متعین کیا۔ سیمسن کی اننگز میں قسمت کا عنصر بھی شامل تھا، جو اکثر بڑی اننگز کے ساتھ ہوتا ہے۔ ان کی اننگز کے آغاز میں ہیری بروک باؤنڈری کے قریب ایک کیچ تھامنے میں ناکام رہے، جس پر بعد میں انگلینڈ کو افسوس ہوا۔ یہ موقع ملنے کے بعد کیرالہ کے بلے باز نے بھرپور فائدہ اٹھایا اور اعتماد کے ساتھ کھیلتے ہوئے 89 رنز کی شاندار اننگز اسکور بنایا۔ یہ ٹورنامنٹ میں ان کی مسلسل دوسری نصف سنچری تھی جو بڑے اسٹیج پر آئی اور جس نے ہندوستان کے مضبوط اسکور کی بنیاد رکھی۔ تاہم جب سیمسن مرکزِ نگاہ بنے ہوئے تھے، اس دوران دوسرے کھلاڑی بھی خاموشی سے میچ کا رخ بدلنے والے لمحات پیدا کر رہے تھے۔ جسپریت بمراہ نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ دباؤ کے لمحات میں وہ دنیا کے بہترین گیند بازوں میں کیوں شمار ہوتے ہیں۔ انگلینڈ کی اننگز کے آغاز میں انہوں نے ہیری بروک کو ایک نہایت چالاک سست گیند پر الجھا دیا جس پر بلے باز نے مشکل شاٹ کھیلا۔ گیند فضا میں بلند ہوئی اور اکسر پٹیل نے کور کے علاقے سے دوڑ کر شاندار کیچ لے کر ہندوستان کی واپسی کی بنیاد رکھی۔ بمراہ کے اسپیل میں رفتار کی باریک تبدیلیاں، درست لینتھ اور بلے بازوں کو مشکل فیصلے کرنے پر مجبور کرنے کی صلاحیت نمایاں رہی۔ اکسر پٹیل نے بھی کئی حوالوں سے میچ پر اثر ڈالا۔ بہترین کیچ کے بعد انہوں نے گیند بازی میں بھی اثر دکھایا اور ٹام بینٹن کو ایک چالاک سست گیند پر بولڈ کر دیا۔ بینٹن نے بڑا شاٹ کھیلنے کی کوشش کی مگر گیند کی رفتار اور مومنٹ سے دھوکا کھا گئے۔ اکسر کا سب سے حیران کن لمحہ فیلڈنگ میں آیا جب ول جیکس کی کٹی ہوئی گیند ڈیپ پوائنٹ کی جانب گئی۔ اکسر باؤنڈری لائن تک دوڑے، توازن کھوتے ہوئے گیند کو میدان میں واپس اچھالا اور خود رسی سے ٹکرانے سے پہلے اسے اندر پھینک دیا۔ وہاں موجود شیوم دوبے نے آسانی سے کیچ مکمل کیا۔

## اشوک لیلینڈ سی ایس کے کا آفیشل اسپانسر بن گیا

چنئی، 06 مارچ (یو این آئی) کمرشل گاڑیاں بنانے والی مشہور کمپنی 'اشوک لیلینڈ' نے جمعہ کو پانچ بار کی آئی پی ایل چیمپئن چنئی سپر کنگز کے ساتھ بطور "آفیشل اسپانسر" اسٹریٹجک شراکت داری کا اعلان کیا ہے۔ اس اشتراک کے تحت، آئندہ سیزن کے لیے سی ایس کے کی روایتی زرد جرسی کے سامنے دائیں جانب اشوک لیلینڈ کا لوگو نمایاں طور پر نظر آئے گا۔ یہ شراکت داری سی ایس کے اور ہندوجا گروپ کے درمیان دیرینہ تعلقات کا تسلسل ہے، جو گروپ کی ایک اور کمپنی 'گلف آئل' کے ساتھ 15 سال سے زائد عرصے سے جاری کامیاب تعاون پر مبنی ہے۔ اس شراکت داری کا باضابطہ اعلان یہاں ایک پریس کانفرنس میں اشوک لیلینڈ کے چیئرمین دھیرج ہندوجا اور ایم ڈی و سی ای او شینو اگروال نے سی ایس کے کے کپتان رتوراج گائیکواڈ اور ہندوستان کی 2026 کی انڈر 19-ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے کپتان آیوش مہاترے کی موجودگی میں کیا۔ اس موقع پر سی ایس کے کی نئی آفیشل جرسی کی نقاب کشائی بھی کی گئی، جو چنئی کی بہترین کارکردگی اور وراثت سے جڑے دو بڑے اداروں کے اتحاد کی علامت ہے۔ اشوک لیلینڈ نے سی ایس کے کے مداحوں کے لیے خاص طور پر ڈیزائن کی گئی ایک 'فین بس' بھی متعارف کرائی ہے، جو مداحوں کو کرکٹ کے جوش و خروش کے مزید قریب لانے کے عزم کا اظہار ہے۔ دھیرج ہندوجا نے اس موقع پر کہا، "ہمیں چنئی سپر کنگز کے ساتھ ہاتھ ملانے پر خوشی ہے، یہ ایک ایسی ٹیم ہے جو تسلسل اور جیتنے کے جذبے کی علامت ہے۔ ہم اس ٹیم کی حمایت کرنے پر فخر محسوس کرتے ہیں جس نے ہمارے شہر کا نام روشن کیا ہے۔ "سی ایس کے کے ایم ڈی کے ایس وشواناتھن نے کہا، "ہم اشوک لیلینڈ کو چنئی سپر کنگز فیملی میں بطور آفیشل اسپانسر خوش آمدید کہتے ہیں۔

## 'داون اسپورٹس' نے آرمی پبلک اسکول کے ساتھ شراکت داری کی

جموں، 06مارچ (یو این آئی): مایہ ناز کرکٹر شیکھر دھون کے قائم کردہ ادارے 'داون اسپورٹس' نے طلبہ کے لیے کثیر جہتی کھیلوں کی ترقی کے پروگرام شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے سابق ہندوستانی کرکٹر نے جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ کے علاقے جنگلوٹ میں واقع آرمی پبلک اسکول کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری کی ہے۔ یہ اقدام خطے میں نچلی سطح پر کھیلوں کی تعلیم کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس سے نوجوان ایتھلیٹس کو پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع میسر آئیں گے۔ ماہر کوچز کے ذریعے نظم و ضبط، خود اعتمادی اور بہترین کارکردگی کو نکھارنے کے لیے تیار کردہ اس پروگرام میں کرکٹ، فٹ بال، باسکٹ بال، بیڈمنٹن، ٹینس اور گولف سمیت متعدد کھیلوں کی تربیت دی جائے گی۔ 'داون گروپ' کے چیئرمین شیکھر دھون نے اس موقع پر کہا، "مستقبل کے چیمپئنز تیار کرنے کے لیے نظم و ضبط، بہتر مواقع اور نوجوان ایتھلیٹس کی نشوونما کے لیے موزوں ماحول کی مضبوط بنیاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص طور پر جموں و کشمیر جیسے علاقوں میں یہ بہت ضروری ہے، جہاں صلاحیتیں لامحدود ہیں۔ "'داون گروپ' کی چیف ایگزیکٹو انشیتا گپتا نے کہا، "ہمیں آرمی پبلک اسکول کے ساتھ شراکت داری پر فخر ہے۔ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جو نظم و ضبط، اعلیٰ کارکردگی اور کھیلوں میں کامیابی کی اس دیرینہ روایت کی نمائندگی کرتا ہے جو ہندوستانی فوج سے منسوب ہے۔ فوجی ادارے کئی دہائیوں سے ہندوستان کے اسپورٹس نظام میں نمایاں کردار ادا کرتے آرہے ہیں اور انہوں نے ایسے کھلاڑی تیار کیے ہیں جو ثابت قدمی، کردار اور قومی فخر کی علامت ہیں۔ "وائین آئی۔ م س

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط تحریر کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781